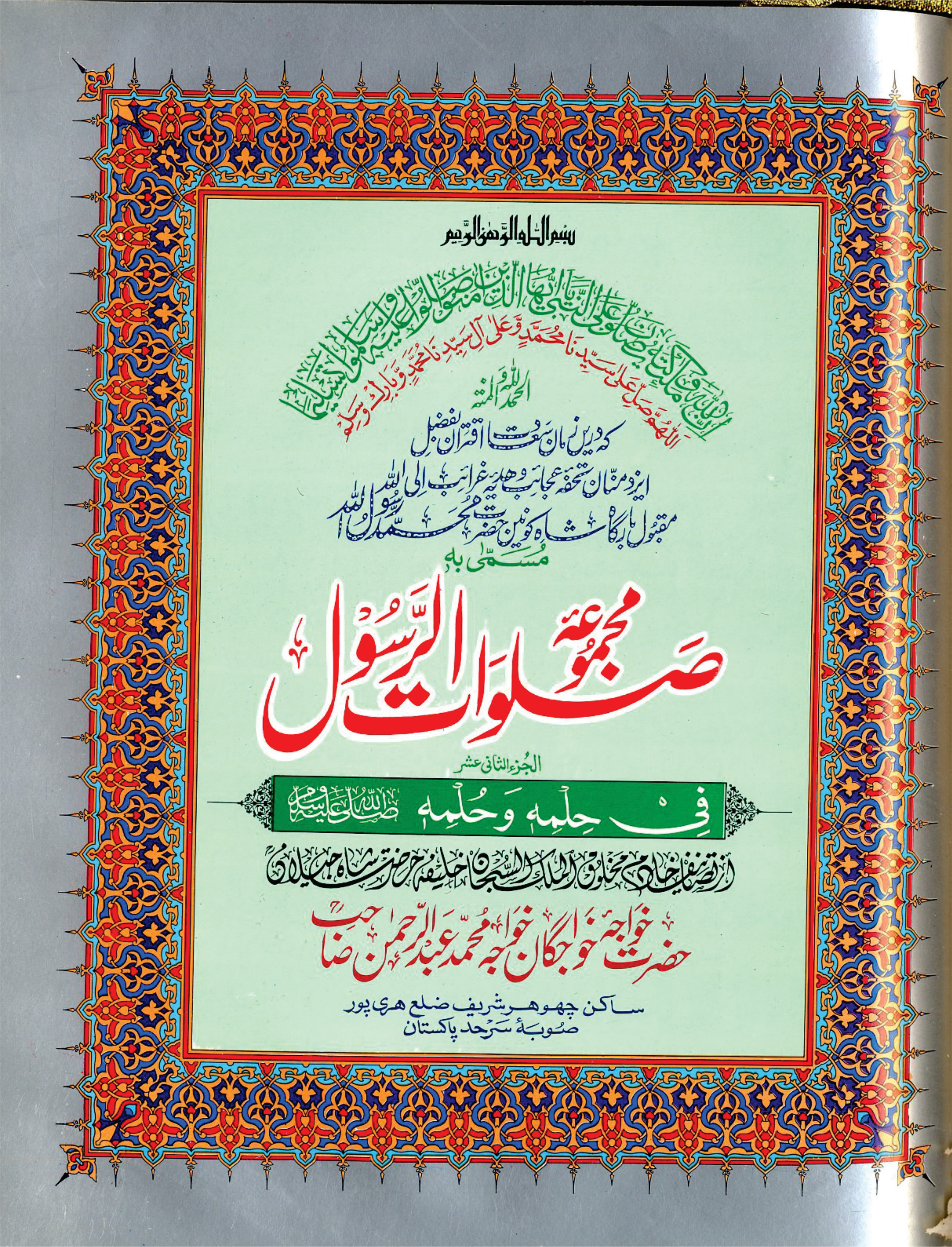


بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
الحمد للہ والمنۃ
کہ دریں زمان سعادت اقتران بفضل
ایزد منان تحفہ عجائب و ہدیہ غرائب الی اللہ
مقبول بارگاہ شاہ کونین حضرت محمد رسول اللہ
مسمّٰی بہ
مجموعہ صلوات الرسول
الجزء الثانی عشر
فی حلمہ و حلمہ صلی اللہ علیہ وسلم
از تصنیف خادم مخلوق الملک السبحان خلیفہ حضرت شاہ جیلان
حضرت خواجہ خواجگان خواجہ محمد عبدالرحمن صاحب
ساکن چھوہر شریف ضلع ہری پور
صوبہ سرحد پاکستان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِحِلۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ وَ بِعِلۡمِ بِسۡمِ
اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے حلم و بردباری کے طفیل اور بسم اللہ
اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ وَ بِعِلۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ
الرحمٰن الرحیم کے علم کے طفیل اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے علم اور پرچم کے طفیل۔ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں
رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ مٰلِكِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ۝ اِیَّاكَ نَعۡبُدُ
جو سب جہانوں کا رب ہے۔ رحمت میں حد غایت کو پہنچا ہوا ہے بہت مہربان ہے۔ قیامت کے دن کا مالک ہے۔ اے ان صفات کمال والے تیری
وَ اِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ ۝ اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ
ہی عبادت کرتے ہیں۔ اور تجھی سے توفیق طلب کرتے ہیں۔ ہمیں راہ راست پر چلا۔ ان لوگوں کی راہ پر کہ جن پر تو نے انعام
عَلَیۡھِمۡ ۙ۬ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡھِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ۝ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِنَّ
فرمایا ہے نہ ان کی جن پر غضب کیا گیا ہے اور نہ راہ راست سے بھٹکے ہوئے لوگوں کی۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے "بے شک
اللّٰہَ لَعَلِیۡمٌ حَلِیۡمٌ ۝ وَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِنَّہٗ کَانَ حَلِیۡمًا غَفُوۡرًا ۝ اَللّٰھُمَّ
اللہ تعالیٰ البتہ دائمی علم اور حلم والا ہے اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے بیشک وہ ہمیشہ سے صاحب حلم اور صاحب مغفرت ہے۔ اے
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیۡ فِیۡہِ حِلۡمٌ عَظِیۡمٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمد پر کہ جن میں عظیم حلم اور بردباری ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیۡ قَالَ اَتٰکُمۡ وَفۡدُ عَبۡدِ الۡقَیۡسِ وَ مَا یُرٰی اَحَدٌ
سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا کہ تمہارے پاس قبیلہ عبد القیس کا وفد آچکا حالانکہ ان میں سے ابھی کوئی شخص دکھائی نہیں دیتا
فَبَیۡنَمَا نَحۡنُ کَذٰلِكَ اِذۡ جَآءُوۡا فَنَزَلُوۡا فَاَتَوۡا رَسُوۡلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
تھا۔ تو اسی دوران کہ ہم ابھی بارگاہ رسالت پناہ میں حاضر تھے کہ وہ پہنچ گئے فوراً اپنی سواریوں سے اُترے اور آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے
عَلَیۡہِ وَ سَلَّمَ فَبَقِیَ الۡاَشَجُّ الۡعَصۡرِیُّ فَجَآءَ بَعۡدُ فَنَزَلَ مَنۡزِلًا فَاَنَاخَ
صلی اللہ علیہ وسلم صرف اشج عصری ابھی باقی رہ گیا تھا وہ بھی ان کے بعد پہنچ گیا پس وہ اپنی قیامگاہ پر اُترا۔

رَاحِلَتَهٗ وَوَضَعَ ثِيَابَهٗ جَانِبًا ثُمَّ جَآءَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
سواری کو بٹھایا اور اپنے مستعمل کپڑوں کو ایک طرف رکھ کر اس نے نئے پہنے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَشَجُّ اِنَّ فِيْكَ
کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا۔ صلی اللہ علیہ وسلم اے اشج تیرے اندر

لَخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ الْحِلْمُ وَالتُّؤَدَةُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَشَيْءٌ
دو خصلتیں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ محبوب رکھتا ہے۔ بردباری اور آہستگی اور باوقار انداز۔ اس نے عرض کی یا رسول اللہ کیا یہ ایسی شئی ہے

جُبِلْتُ عَلَيْهِ اَمْ شَيْءٌ حَدَثَ لِيْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
جس پر میں پیدا کیا گیا ہوں یا بعد میں میرے اوپر طاری ہوئی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ بَلْ شَيْءٌ جُبِلْتَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِيْ
وسلم نے فرمایا بلکہ وہ ایسی شئی ہے کہ تو اسی پر پیدا کیا گیا ہے یعنی وہ تیرے خمیر میں داخل ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمد پر جنہوں نے

قَالَ مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَّهُوَ قَادِرٌ عَلٰى اَنْ يُّنْفِذَهٗ دَعَاهُ اللّٰهُ عَلٰى رُءُوْسِ
فرمایا "جس شخص نے غصّے کو پی لیا حالانکہ وہ اسے نافذ کرنے پر قادر تھا۔ اللہ تعالیٰ اس کو بلائے گا تمام

الْخَلَآئِقِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يُخَيِّرَهٗ فِيْ اَيِّ حُوْرٍ شَآءَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
مخلوقات کے سامنے قیامت کے دن یہاں تک کہ اس کو اختیار دے گا کہ حوروں میں سے جو چاہے اختیار کرے۔ اے اللہ صلوٰۃ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِيْ قَالَ مَا مِنْ جُرْعَةٍ اَعْظَمُ اَجْرًا عِنْدَ اللّٰهِ
نازل فرما سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا۔ نہیں کوئی گھونٹ عظیم تر اجر والا اللہ تعالیٰ کے ہاں غصّہ کے گھونٹ سے جسے بندہ

مِنْ جُرْعَةِ غَيْظٍ كَظَمَهَا عَبْدٌ ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
پی لے محض اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِيْ قَالَ مَا كَانَ الْفُحْشُ فِيْ شَيْءٍ قَطُّ اِلَّا شَانَهٗ
سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا نہیں ہوتا فحش کسی شئی میں مگر اس کو عیب ناک کر دیتا ہے

وَلَا كَانَ الْحَيَآءُ فِيْ شَيْءٍ قَطُّ اِلَّا زَانَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
اور نہیں ہوتا حیا کسی شئی میں کبھی مگر اس کو مزین اور آراستہ کر دیتا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ اَلْحَیَاۗءُ مِنَ الْاِیْمَانِ وَالْاِیْمَانُ فِی الْجَنَّةِ وَالْبَذَاۗءُ

محمدؐ پر جنہوں نے فرمایا کہ حیاء ایمان کا عظیم شعبہ ہے اور ایمان جنت میں ہے اور بے حیائی

مِنَ الْجَفَاۗءِ وَالْجَفَاۗءُ فِی النَّارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

جفا کاری کا بہت بڑا شعبہ ہے اور جفا کاری آتش دوزخ میں ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جنہوں نے

قَالَ اِنَّ مِمَّآ اَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْاُوْلٰی اِذَا لَمْ تَسْتَحْیِ

فرمایا بیشک جو پالیا لوگوں نے پہلی نبوتوں کے کلام سے اسی سے یہ بھی ہے "جب تجھے حیاء دامنگیر نہ ہو

فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ

تو کر جو چاہے"۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جنہوں نے فرمایا

لِلْاَشَجِّ الْعَصَرِیِّ اِنَّ فِیْكَ خَصْلَتَیْنِ یُحِبُّهُمَا اللّٰهُ اَلْحِلْمُ وَالْحَیَاۗءُ

اشج عصری کو بے شک تجھ میں دو ایسی خصلتیں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے۔ بردباری اور شرم وحیاء

وَاَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰی رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَهُوَ

اور تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ہوا ایک انصاری شخص پر جبکہ وہ

یَعِظُ اَخَاهُ فِی الْحَیَاۗءِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ

اپنے بھائی کو نصیحت کر رہا تھا حیاء کے متعلق تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو کچھ نہ کہو

فَاِنَّ الْحَیَاۗءَ مِنَ الْاِیْمَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ

کیونکہ حیاء ایمان کا عظیم شعبہ ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جنہوں نے فرمایا

اَلْمُؤْمِنُ غِرٌّ كَرِیْمٌ وَّالْفَاجِرُ خَبٌّ لَئِیْمٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

کہ مومن سادہ لوح اور صاحب کرم ہے اور فاجر و منافق عیار اور کمینہ ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمدؐ پر

الَّذِیْ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِمَنْ یَّحْرُمُ عَلَی النَّارِ وَبِمَنْ تَحْرُمُ النَّارُ عَلَیْهِ

جنہوں نے فرمایا "کیا میں تمہیں خبر نہ دوں اس شخص کی جو آگ پر حرام کیا گیا ہے اور جس پر آتش دوزخ حرام کی گئی ہے۔

عَلٰی كُلِّ هَیِّنٍ لَیِّنٍ قَرِیْبٍ سَهْلٍ وَّقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

اُدہر پر ہر اس مومن شخص کے جو آہستہ رو۔ نرم خو۔ ہر ایک سے قریب اور نرمی برتنے والا ہے" اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے" جو

يُحْرَمُ الرِّفْقَ يُحْرَمُ الْخَيْرَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قَالَ

رفق اور نرم مزاجی سے محروم کیا گیا وہ بہت بڑی خیر سے محروم کیا گیا۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جنہوں نے فرمایا۔

اَلتُّؤَدَةُ فِىْ كُلِّ شَىْءٍ خَيْرٌ اِلَّا فِىْ عَمَلِ الْاٰخِرَةِ وَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ

کہ آہستگی بہتر ہے ہر چیز میں مگر عمل آخرت میں۔ اور فرمایا نبی اللہ صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْاَنَاةُ مِنَ اللّٰهِ وَالْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطٰنِ وَرُوِىَ عَنْ

وسلم نے آہستگی اور باوقار انداز اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے۔ اور حضرت

عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى

سے سوال کیا اللہ سبحانہ کے اس قول کے متعلق انہیں کے لیے بشارت ہے دنیوی زندگی میں اور

الْاٰخِرَةِ قَالَ هِىَ الرُّؤْيَةُ الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

آخرت میں" تو آپ نے فرمایا (یہ بشارت) اچھے خواب ہیں جنہیں مرد مسلم دیکھتا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ يَقُوْلُ ذَهَبَتِ النُّبُوَّةُ وَبَقِيَتِ الْمُبَشِّرَاتُ

محمد کریم پر جو فرماتے ہیں نبوت ختم ہو چکی اور صرف مبشرات اور سچے خواب باقی رہ گئے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قَالَ الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ مِنَ

اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا "نیک مرد کا اچھا خواب

الرَّجُلِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ قَالَ

نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے فرمایا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْءًا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مومن کا خواب ایک جزء ہے نبوت کے چھیالیس

مِّنَ النُّبُوَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قَالَ الرُّؤْيَا

اجزاء میں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا سچا خواب

الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِيْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
نبوت کے ستر اجزاء میں سے ایک جز ہے۔ اے اللہ رحمت کاملہ نازل فرما سیدنا
مُحَمَّدِ الَّذِيْ قَالَ لَمْ يَبْقَ مِنَ النُّبُوَّةِ اِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ قَالُوْا وَمَا
محمد پر جنہوں نے فرمایا کہ نہیں باقی رہے نبوت میں سے مگر مبشرات صحابہ کرام نے عرض کیا وہ
الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ اَوْ تُرٰى
مبشرات کیا ہیں تو آپ نے فرمایا وہ سچا خواب جسے مرد مسلم دیکھتا ہے (ذاتی صلاحیت سے) یا اسے دکھلایا جاتا ہے (قدرت
لَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ قَالَ اِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ
کاملہ سے) اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا کہ جب قریب ہوگا زمانہ (قیامت کا)
لَمْ يَكَدْ يَكْذِبُ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّ
نہیں قریب کہ جھوٹا ہو مومن کا خواب اور مومن کا خواب ایک جزء ہے نبوت کے چھیالیس
اَرْبَعِيْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ وَمَا كَانَ مِنَ النُّبُوَّةِ فَاِنَّهٗ لَا يَكْذِبُ
اجزاء میں سے اور جو نبوت کے اثرات و برکات سے ہوگا وہ یقیناً جھوٹا نہیں ہوگا
وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ وَاَنَا اَقُوْلُ الرُّؤْيَا ثَلٰثٌ حَدِيْثُ النَّفْسِ
اور فرمایا محمد بن سیرین نے اور میں کہتا ہوں کہ خواب تین قسم کے ہیں حدیث نفس
وَتَخْوِيْفُ الشَّيْطَانِ وَبُشْرٰى مِنَ اللّٰهِ فَمَنْ رَاٰى شَيْئًا يَّكْرَهُهٗ
اور شیطانی ڈراوا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارت تو جو شخص دیکھے ایسی چیز جسے وہ ناپسند رکھتا ہے
فَلَا يَقُصَّ عَلٰى اَحَدٍ وَّلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ قَالَ وَكَانَ يَكْرَهُ الْغُلَّ فِي
تو وہ اسے کسی کے سامنے بیان نہ کرے اور اُٹھ کھڑا ہو پس نماز پڑھے اور فرمایا کہ وہ خواب میں طوق پہنائے جانے کو ناپسند کرتے
النَّوْمِ وَيُعْجِبُهُمُ الْقَيْدُ وَيُقَالُ الْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
ہیں اور بیڑیاں پہنایا جانا انہیں بھلا معلوم ہوتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ بیڑیاں پہنایا جانا دین پر ثابت قدمی (کی علامت) ہے اے اللہ صلوٰۃ نازل
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ قَالَ رَاَيْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِيْمَا يَرَى النَّائِمُ
فرما سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا میں نے ایک رات دیکھا خواب میں جیسے کہ لوگ خواب دیکھتے ہیں

كَاَنَّا فِیْ دَارِ عُقْبَةَ بْنِ رَافِعٍ فَاُتِیْنَا بِرُطَبٍ مِّنْ رُّطَبِ ابْنِ طَابٍ

گویا کہ ہم عقبہ بن رافع کے مکان میں ہیں تو ہمارے پاس ابن طاب کے باغ والی "تازہ کھجوریں لائی گئی ہیں

فَاَوَّلْتُ اَنَّ الرِّفْعَةَ لَنَا فِی الدُّنْیَا وَالْعَاقِبَةَ فِی الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ دِیْنَنَا

تو میں نے اس کی تعبیر یہ کی کہ دنیا میں برتری ہمارے ہی لیے ہے اور حسن عاقبت آخرت میں اور ہمارا دین

قَدْ طَابَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ رَاَیْتُ فِی الْمَنَامِ

طیب و پاکیزہ ہو گیا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جنہوں نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا

اَنِّیْ اُهَاجِرُ مِنْ مَّكَّةَ اِلٰى اَرْضٍ بِهَا نَخْلٌ فَذَهَبَ وَهْلِیْ اِلٰى اَنَّهَا

کہ میں ہجرت کر رہا ہوں مکہ مکرمہ سے اس زمین کی طرف جس میں بکثرت کھجوریں ہیں تو میرا وہم اس طرف گیا کہ دار ہجرت

الْیَمَامَةُ اَوْ هَجَرُ فَاِذَا هِیَ الْمَدِیْنَةُ یَثْرِبُ وَرَاَیْتُ فِیْ رُؤْیَایَ اَنِّیْ

یمامہ یا ہجر ہے تو واقعہ میں وہ مدینۂ یثرب تھا اور میں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے

هَزَزْتُ سَیْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهٗ فَاِذَا هُوَ مَا اُصِیْبَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ

تلوار کو ہلایا تو اس کا اگلا حصّہ ٹوٹ گیا تو اس کی تعبیر تھی وہ مصیبت جو مومنین کو

یَوْمَ اُحُدٍ ثُمَّ هَزَزْتُهٗ اُخْرٰى فَعَادَ اَحْسَنَ مَا كَانَ فَاِذَا هُوَ مَا جَآءَ

احد کے دن پہنچی۔ پھر میں نے خواب میں ہی اس کو دوبارہ جھٹکا دیا تو وہ پہلے سے بھی اچھی حالت میں ہو گئی تو اس کی

اللّٰهُ بِهٖ مِنَ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

تعبیر وہ فتح اور باہمی الفت تھی جو اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی مومنین کو۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمدؐ پر

الَّذِیْ قَالَ بَیْنَمَآ اَنَا نَآئِمٌ اُتِیْتُ بِخَزَآئِنِ الْاَرْضِ فَوُضِعَ فِیْ كَفِّیْ

جنہوں نے فرمایا اس دوران کہ میں سویا ہوا تھا مجھے دئے گئے زمین کے تمام خزانے اور رکھے گئے میری ہتھیلی میں

سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَكَبُرَا عَلَیَّ فَاُوْحِیَ اِلَیَّ اَنِ انْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا

سونے کے دو کنگن تو وہ دونوں مجھ پر گراں گزرے پس مجھے وحی کی گئی کہ انہیں پھونک مارو میں نے پھونک مارا

فَذَهَبَا فَاَوَّلْتُهُمَا الْكَذَّابَیْنِ الَّذَیْنِ اَنَا بَیْنَهُمَا صَاحِبَ صَنْعَآءَ وَ

تو وہ اڑ گئے میں نے اس کی تعبیر یہ کی یہ دو جھوٹے مدعیان نبوت ہیں جن کے درمیان میں موجود ہوں ایک صاحب صنعاء اور

صَاحِبُ الْيَمَامَةِ وَفِي رِوَايَةٍ يُقَالُ أَحَدُهُمَا مُسَيْلَمَةُ صَاحِبُ الْيَمَامَةِ

دوسرا صاحب یمامہ اور ایک روایت میں ہے کہ ان میں سے ایک کو مسیلمہ صاحب یمامہ کہا جاتا ہے

وَالْعَنْسِيُّ صَاحِبُ الصَّنْعَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي قَالَ

اور دوسرا اسود عنسی صاحب صنعاء ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جنہوں نے فرمایا

أَعْنِي لِأَصْحَابِهِ هَلْ رَأَى مِنْكُمْ أَحَدٌ رُؤْيَا قُلْنَا لَا قَالَ لٰكِنِّي رَأَيْتُ

یعنی اپنے صحابہ کرام کو آیا تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے انہوں عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا لیکن میں نے

اللَّيْلَةَ رَجُلَيْنِ أَتَيَانِي فَأَخَذَا بِيَدَيَّ فَأَخْرَجَانِي إِلَى أَرْضٍ مُقَدَّسَةٍ

آج رات خواب میں دیکھا کہ دو آدمی میرے پاس آئے پس انہوں نے میرے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے اور مجھے پاکیزہ زمین

فَإِذَا رَجُلٌ جَالِسٌ وَرَجُلٌ قَائِمٌ بِيَدِهٖ كَلُّوبٌ مِنْ حَدِيدٍ يُدْخِلُهُ

کی طرف لے گئے۔ ناگاہ دیکھا کہ ایک شخص بیٹھا ہے اور دوسرا کھڑا ہے جس کے ہاتھ میں لوہے کی ٹیڑھے سر والی چھڑی ہے جسے اس کی

فِي شِدْقِهٖ فَيَشُقُّهُ حَتّٰى يَبْلُغَ قَفَاهُ ثُمَّ يَفْعَلُ بِشِدْقِهِ الْآخَرِ مِثْلَ

ایک باچھ میں ڈال کر اسے گدی تک پھاڑ دیتا ہے۔ پھر دوسری باچھ کے ساتھ بھی اسی طرح کرتا ہے

ذٰلِكَ وَيَلْتَئِمُ شِدْقُهُ هٰذَا فَيَعُودُ فَيَصْنَعُ مِثْلَهُ قُلْتُ مَا هٰذَا قَالَا

اتنے میں اس کی پہلی باچھ مندمل ہو جاتی ہے۔ پس وہ مڑ کر اس کے ساتھ حسب سابق عمل کرتا ہے میں نے کہا یہ کیا ہے

اِنْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا حَتّٰى أَتَيْنَا عَلٰى رَجُلٍ مُضْطَجِعٍ عَلٰى قَفَاهُ وَرَجُلٌ

ان دونوں نے کہا آگے چلیے ہم چل پڑے حتی کہ اس آدمی پر پہنچے جو گدی کے بل لیٹا ہوا تھا اور دوسرا شخص

قَائِمٌ عَلٰى رَأْسِهٖ بِفِهْرٍ أَوْ صَخْرَةٍ يَشْدَخُ رَأْسَهُ فَإِذَا ضَرَبَهُ تَدَهْدَهَ

اس کے سر پر مٹھی میں گول پتھر لیے کھڑا تھا جس سے اس کا سر پھوڑتا تھا۔ جب اس کو مارتا تو پتھر دوسری

الْحَجَرُ فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ لِيَأْخُذَهُ فَلَا يَرْجِعُ إِلٰى هٰذَا حَتّٰى يَلْتَئِمَ رَأْسُهُ

جانب لڑھک جاتا تو وہ ادھر چلتا تاکہ اس کو پکڑے ابھی واپس نہیں ہوتا تھا کہ اس کا سر درست ہو جاتا تھا

فَعَادَ رَأْسُهُ كَمَا كَانَ فَعَادَ إِلَيْهِ فَضَرَبَهُ فَقُلْتُ مَا هٰذَا قَالَا انْطَلِقْ

اور پہلے کی مانند ہو جاتا تو وہ واپس آکر پھر اسے مارتا میں نے دریافت کیا یہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا آگے چلیے

فَانْطَلَقْنَا حَتّٰی اَتَیْنَا اِلٰی ثَقْبٍ مِّثْلِ التَّنُّوْرِ اَعْلَاهُ ضَیِّقٌ وَّ اَسْفَلُهٗ

پس ہم چلے یہاں تک کہ ایک سوراخ پر آئے جو تنور کی مانند تھا اوپر والا حصہ تنگ تھا اور نچلا حصہ

وَاسِعٌ تَتَوَقَّدُ تَحْتَهٗ نَارٌ فَاِذَا ارْتَفَعَتْ اِرْتَفَعُوْا حَتّٰی كَادَ اَنْ يَّخْرُجُوْا

بہت کشادہ تھا جس کے نچلے حصے میں آگ دہک رہی تھی جب وہ بلند ہوتی تو جو اس میں تھے وہ بھی اوپر اُٹھ آتے

مِنْهَا وَاِذَا خَمَدَتْ رَجَعُوْا فِيْهَا وَفِيْهَا رِجَالٌ وَّنِسَآءٌ عُرَاةٌ فَقُلْتُ مَا

یہاں تک کہ گویا نکلنے کو ہیں اور جب وہ شعلہ بجھ جاتا تو وہ نیچے چلے جاتے اور اس میں برہنہ مرد اور عورتیں تھیں تو میں نے کہا

هٰذَا قَالَا انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا حَتّٰی اَتَیْنَا عَلٰی نَهَرٍ مِّنْ دَمٍ فِيْهِ رَجُلٌ

یہ کیا ہے انہوں نے کہا آگے چلئے۔ ہم چلے یہاں تک کہ ایک نہر پر آئے جس میں خون جاری تھا اس کے وسط میں

قَآئِمٌ عَلٰی وَسْطِ النَّهَرِ وَعَلٰی شَطِّ النَّهَرِ رَجُلٌ بَيْنَ يَدَيْهِ حِجَارَةٌ

ایک شخص کھڑا تھا اور کنارے پر دوسرا شخص جس کے آگے پتھر پڑے تھے

فَاَقْبَلَ الرَّجُلُ الَّذِيْ فِي النَّهَرِ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّخْرُجَ رَمَى الرَّجُلُ بِحَجَرٍ

پس جب متوجہ ہوتا اندر والا شخص (کنارے کی طرف) باہر نکلنے کے ارادہ پر تو مار دیتا کنارے والا شخص اس پتھر کو

فِيْ فِيْهِ فَرَدَّهٗ حَيْثُ كَانَ فَجَعَلَ كُلَّمَا جَآءَ لِيَخْرُجَ رَمٰى فِيْ فِيْهِ بِحَجَرٍ

اس کے منہ میں پس اس کو سابقہ جگہ پر دھکیل دیتا۔ پس یہی اس نے وطیرہ بنا لیا کہ جب بھی وہ نکلنے لگتا یہ اس کے منہ میں

فَيَرْجِعُ كَمَا كَانَ فَقُلْتُ مَا هٰذَا قَالَا انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا حَتّٰۤی انْتَهَيْنَآ

پتھر مارتا تو وہ سابقہ جگہ پر پہنچ جاتا، تو میں نے کہا یہ کیا ہے۔ ان دونوں نے کہا آگے چلئے چنانچہ ہم چلے حتی کہ پہنچے

اِلٰی رَوْضَةٍ خَضْرَآءَ فِيْهَا شَجَرَةٌ عَظِيْمَةٌ وَّفِيْۤ اَصْلِهَا شَيْخٌ وَّصِبْيَانٌ

ایک سرسبز و شاداب سبزہ زار میں جس میں ایک عظیم درخت موجود تھا جس کے تنے کے ساتھ ایک بزرگ اور کچھ بچے

وَاِذَا رَجُلٌ قَرِيْبٌ مِّنَ الشَّجَرَةِ بَيْنَ يَدَيْهِ نَارٌ يُّوْقِدُهَا وَصَعِدَا

موجود تھے اور اس درخت کے قریب ہی دوسرا شخص موجود تھا جس کے سامنے آگ ہے جسے وہ بھڑکا رہا تھا اور وہ مجھے لیکر

بِيَ الشَّجَرَةَ فَاَدْخَلَانِيْ دَارًا وَسْطَ الشَّجَرَةِ لَمْ اَرَ قَطُّ اَحْسَنَ مِنْهَا

چڑھے درخت پر اور اس کے درمیان میں موجود ایک مکان میں داخل کیا اس طرح کا خوبصورت مکان میں نے کبھی نہیں دیکھا تھا

فِيهَا شُيُوخٌ وَّشَبَابٌ وَّنِسَاءٌ وَّصِبْيَانٌ ثُمَّ اَخْرَجَانِي مِنْهَا فَصَعِدَا بِي

اس میں بوڑھے اور جوان، عورتیں اور بچے موجود تھے۔ پھر ان دونوں نے مجھے اس سے نکالا اور مجھے درخت پر

الشَّجَرَةَ فَاَدْخَلَانِي دَارًا هِيَ اَحْسَنُ وَاَفْضَلُ مِنْهَا فِيهَا شُيُوخٌ وَّ

لے چڑھے اور ایسے مکان میں داخل کیا جو پہلے سے بھی خوبصورت ترین اور افضل تھا اس میں بوڑھے اور

شَبَابٌ فَقُلْتُ لَهُمَا اِنَّكُمَا قَدْ طَوَّفْتُمَانِي اللَّيْلَةَ فَاَخْبِرَانِي عَمَّا

جوان تھے تو میں نے ان دونوں سے کہا تم نے آج ساری رات پھرایا ہے تو مجھے خبر دیجئے ہر اس شیئ سے جو

رَاَيْتُ قَالَا نَعَمْ اَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي رَاَيْتَهُ يُشَقُّ شِدْقُهُ فَكَذَّابٌ

میں نے دیکھی ہے۔ انہوں نے کہا ہاں۔ لیکن وہ شخص جسے تم نے دیکھا کہ اس کی باچھیں چیری جا رہی تھیں تو وہ کذاب تھا

يُحَدِّثُ بِالْكِذْبَةِ فَتُحْمَلُ عَنْهُ حَتّٰى تَبْلُغَ الْاٰفَاقَ فَيُصْنَعُ بِهِ مَا تَرٰى

جھوٹ بیان کرتا پھر اس سے اس کو نقل کیا جاتا حتیٰ کہ سب آفاق میں پہنچ جاتا تو اس کے ساتھ وہ سلوک کیا جاتا رہے گا جو تم نے

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَالَّذِي رَاَيْتَهُ يُشْدَخُ رَاْسُهُ فَرَجُلٌ عَلَّمَهُ اللّٰهُ

دیکھا تا قیام قیامت اور وہ جس کا سر پھوڑتے آپ نے دیکھا وہ ایسا شخص ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کا

الْقُرْاٰنَ فَنَامَ عَنْهُ بِاللَّيْلِ وَلَمْ يَعْمَلْ بِمَا فِيهِ بِالنَّهَارِ يُفْعَلُ بِهِ

علم بخشا مگر وہ اس سے رات کو سویا رہتا اور دن میں اس کے مطابق عمل نہ کرتا تھا۔ اس کے ساتھ یہ سلوک

مَا رَاَيْتَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَالَّذِي رَاَيْتَهُ فِي الثَّقْبِ فَهُمُ الزُّنَاةُ وَ

جو آپ نے دیکھا قیامت تک جاری رہے گا اور جنہیں آپ نے بڑے سوراخ میں دیکھا تو وہ زنا کار مرد اور عورتیں تھیں

الَّذِي رَاَيْتَهُ فِي النَّهْرِ اٰكِلُ الرِّبٰى وَالشَّيْخُ الَّذِي رَاَيْتَهُ فِيْ اَصْلِ الشَّجَرَةِ

جسے آپ نے خون کی نہر میں دیکھا تو وہ سود خوار تھا اور وہ بزرگ جسے آپ نے درخت کے نیچے دیکھا

اِبْرَاهِيمُ وَالصِّبْيَانُ حَوْلَهُ فَاَوْلَادُ النَّاسِ وَالَّذِي يُوْقِدُ النَّارَ مَالِكٌ

حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے۔ اور ان کے اردگرد والے بچے لوگوں کے فوت ہونیوالے چھوٹے بچے تھے۔ اور آگ بھڑکانے والا شخص مالک

خَازِنُ النَّارِ وَالدَّارُ الْاُوْلَى الَّتِي دَخَلْتَ دَارُ عَامَّةِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَمَّا

تھا جو دوزخ کا نگران ہے۔ اور پہلا مکان جس میں آپ داخل ہوئے وہ عام مومنین کی جنت تھی لیکن

هٰذِهِ الدَّارُ فَدَارُ الشُّهَدَآءِ وَاَنَا جِبْرَئِيلُ وَهٰذَا مِيكَآئِيلُ فَارْفَعْ
دوسرا مکان دار الشہداء تھا اور میں جبرائیل ہوں اور یہ میکائیل ہیں ۔ تو آپ اپنا سر بلند
رَاْسَكَ فَرَفَعْتُ رَاْسِي فَإِذَا فَوْقِي مِثْلُ السَّحَابِ وَفِي رِوَايَةٍ مِّثْلُ
کریں جب میں نے سر کو اوپر اٹھایا تو ناگاہ میرے اوپر بادل کی مانند ایک چیز تھی اور ایک روایت میں ہے
الرَّبَابَةِ الْبَيْضَاءِ قَالَا ذَاكَ مَنْزِلُكَ قُلْتُ دَعَانِي اَدْخُلْ مَنْزِلِي
کہ سفید پتلے بادل کی مانند ۔ انہوں نے کہا وہ بلند مرتبت منزل آپ کی ہے ۔ میں نے کہا مجھے اجازت دیجئے میں اپنی منزل
قَالَا اِنَّهُ بَقِيَ لَكَ عُمُرٌ لَّمْ تَسْتَكْمِلْهُ فَإِذَا اسْتَكْمَلْتَهُ اَتَيْتَ
میں داخل ہو جاؤں انہوں نے کہا ابھی آپ کی عمر باقی ہے جس کی تکمیل آپ نے نہیں کی جب اس کو مکمل کر چکے تو اپنی اس
مَنْزِلَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي جَآءَ رَجُلٌ اِلَيْهِ
منزل میں آ جاؤ گے ۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمد پر جن کے پاس ایک شخص حاضر ہوا اور
فَقَالَ رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَاَنَّ رَاْسِي قُطِعَ قَالَ ضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى
اس نے عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا میرا سر کاٹا جا چکا ہے تو آپ ہنس پڑے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اِذَا لَعِبَ الشَّيْطَانُ بِاَحَدِكُمْ فِي مَنَامِهِ فَلَا
اور فرمایا جب تم میں سے کسی کے ساتھ شیطان کھیلے اس کی نیند میں تو وہ اسے لوگوں کے سامنے
يُحَدِّثْ بِهِ النَّاسَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي قَالَ الرُّؤْيَا
بیان نہ کرے ۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا
الصَّالِحَةُ مِنَ اللّٰهِ وَالْحُلُمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَاٰى اَحَدُكُمْ مَّا
سچا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور جھوٹا خواب شیطان کی طرف سے ۔ جب تم میں سے کوئی شخص ایسا خواب
يُحِبُّ فَلَا يُحَدِّثْ بِهِ اِلَّا مَنْ يُّحِبُّ وَاِذَا رَاٰى مَا يَكْرَهُ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ
دیکھے جسے پسند کرتا ہے تو اسے صرف اپنے محبوب لوگوں کے سامنے بیان کرے ۔ اور ناپسندیدہ امر دیکھے تو اللہ کی پناہ طلب
مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَلْيَتْفُلْ ثَلٰثًا وَّلَا يُحَدِّثْ بِهَا اَحَدًا
کرے اس کے شر سے اور شر شیطان سے اور تین مرتبہ تھوکے اور کسی کو بیان نہ کرے

فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ ۵ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قَالَ إِذَا رَاٰى
وہ اسے ہرگز ضرر نہیں دے گا۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمد پر جنھوں نے فرمایا جب تم میں سے کوئی

اَحَدُكُمُ الرُّؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَّسَارِهٖ ثَلٰثًا وَّلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ
خواب دیکھے جسے ناپسند کرتا ہو تو بائیں جانب تین مرتبہ تھوکے اور پناہ طلب کرے اللہ تعالیٰ کی

الشَّيْطٰنِ ثَلٰثًا وَّلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِىْ كَانَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
شیطان سے تین مرتبہ اور بدل جائے اس پہلو سے کہ جس پر تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قَالَ الرُّؤْيَا ثَلٰثٌ مِنْهَا اَهَاوِيْلُ مِنَ الشَّيْطَانِ
سیدنا محمد پر جنھوں نے فرمایا خواب تین قسم پر ہیں۔ بعض شیطان کی طرف سے جو ہول و دہشت کے موجب ہوتے

لِيُحْزِنَ بِهَا ابْنَ اٰدَمَ وَمِنْهَا مَا يَهُمُّ بِهِ الرَّجُلُ فِىْ يَقْظَتِهٖ فَيَرَاهُ
ہیں تاکہ ابن آدم کو غمزدہ کرے اور بعض وہ ہیں جس چیز کا آدمی بیداری میں ارادہ کرتا ہے پس اسی کو

فِىْ مَنَامِهٖ وَمِنْهَا جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ قَالَ
نیند میں دیکھتا ہے اور بعض وہ ہیں جو نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جز ہوتے ہیں راوی کہتا ہے

قُلْتُ لِعَوْفِ بْنِ مَالِكٍ اَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى
میں نے حضرت عوف بن مالک سے کہا کیا واقعی تم نے سُنا اس کو رسول خدا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَا سَمِعْتُهٗ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اللہ علیہ وسلم سے تو انہوں نے کہا میں نے سُنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قَالَ إِذَا رَاٰى اَحَدُكُمْ
وسلم سے۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمد پر جنھوں نے فرمایا جب دیکھے تم سے کوئی

رُؤْيَا يَّكْرَهُهَا فَلْيَتَحَوَّلْ وَلْيَتْفُلْ عَنْ يَّسَارِهٖ ثَلٰثًا وَّلْيَسْئَلِ اللّٰهَ
ناپسندیدہ خواب تو پہلو بدل لے اور بائیں جانب تین مرتبہ تھوکے اور اللہ تعالیٰ سے سوال کرے

مِنْ خَيْرِهَا وَلْيَتَعَوَّذْ مِنْ شَرِّهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ
اس کی خیر کا اور پناہ طلب کرے اس کے شر سے۔ اے اللہ صلوٰۃ ورحمت نازل فرما سیدنا محمد پر جنھوں نے فرمایا

جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَأْسِي

کہ ایک آدمی نبی اکرم علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں نے دیکھا کہ میرا سر

ضُرِبَ فَرَأَيْتُهُ يَتَدَهْدَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قلم کر دیا گیا اور وہ لڑھکتا جا رہا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

يَعْمِدُ الشَّيْطٰنُ إِلَى أَحَدِكُمْ فَيَهُولُهُ ثُمَّ يَغْدُو وَيُخْبِرُ النَّاسَ

نے فرمایا قصد کرتا ہے تم میں کسی کا شیطان پس وہ اسے ہول اور دہشت میں مبتلا کرتا ہے پھر وہ صبح کرتا ہے اور لوگوں کو وہ خواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

بتلاتا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر جن کی بارگاہ میں ایک شخص حاضر ہوا جبکہ

سَلَّمَ رَجُلٌ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ رَأَيْتُ الْبَارِحَةَ فِيمَا

آپ خطبہ دے رہے تھے پس عرض کی یا رسول اللہ میں نے گزشتہ رات دیکھا جیسے کہ

يَرَى النَّائِمُ كَأَنَّ عُنُقِي ضُرِبَتْ وَسَقَطَ رَأْسِي فَاتَّبَعْتُهُ فَأَخَذْتُهُ

سونے والے دیکھتے ہیں گویا کہ میری گردن مار دی گئی ہے اور میرا سر گر پڑا ہے میں نے اس کے پیچھے جا کر اُس کو پکڑ لیا

فَأَعَدْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَعِبَ الشَّيْطَانُ

اور دوبارہ اپنی جگہ پر رکھ دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب شیطان تم میں سے کسی کے ساتھ

بِأَحَدِكُمْ فِي مَنَامِهِ فَلَا يُحَدِّثَنَّ بِهِ النَّاسَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

کھیلے اس کی نیند میں تو وہ ہرگز اسے لوگوں کو نہ بتلائے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و رحمت نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدِنِ الَّذِي قَالَ إِذَا حَلَمَ أَحَدُكُمْ فَلَا يُخْبِرِ النَّاسَ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطٰنِ

محمد پر جنھوں نے فرمایا جب کسی کو بیہودہ خواب آئے تو وہ لوگوں کو بیان نہ کرے شیطان اس کے ساتھ حالتِ نیند میں

بِهِ فِي الْمَنَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي يَقُولُ الرُّؤْيَا عَلٰى

مزاح کرتا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر جو فرماتے ہیں کہ خواب

رِجْلِ طَائِرٍ مَّا لَمْ تُعَبَّرْ فَإِذَا عُبِّرَتْ وَقَعَتْ قَالَ وَالرُّؤْيَا جُزْءٌ مِّنْ

پرندے کے پاؤں پر ہوتا ہے جبتک اس کی تعبیر نہ کی جائے جب اس کی تعبیر کردی جائے تو اس کے مطابق وقوع پذیر ہوتا ہے اور فرمایا کہ خواب

سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ قَالَ وَاَحْسِبُهٗ قَالَ لَا يَقُصُّهَا اِلَّا

ایک جزء ہے نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے۔ راوی کہتا ہے اور میں گمان کرتا ہوں کہ فرمایا اسے نہ بیان کرے مگر

عَلٰى وَادٍّ اَوْ ذِيْ رَاْيٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ قَالَ اُعْتَبِرُوْهَا

اہل مودت پر یا عقلمند پر۔ اے اللہ صلوٰۃ ورحمت نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جنہوں نے فرمایا تعبیر کرو انہیں

بِاَسْمَائِهَا وَكُنُوْهَا بِكُنَاهَا وَالرُّؤْيَا لِاَوَّلِ عَابِرٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اُن کے اسماء کے ساتھ اور کنیتوں کے ساتھ نامزد کرو اور خواب پہلے تعبیر دینے والے کے مطابق ہوتا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ ورحمت

مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ اَتٰى اِلَيْهِ رَجُلٌ مُّنْصَرَفَهٗ مِنْ اُحُدٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جن کی بارگاہ میں حاضر ہوا ایک شخص احد سے واپسی کے وقت پس عرض کیا رسول اللہ

اِنِّيْ رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ ظُلَّةً تَنْطِفُ سَمْنًا وَّعَسَلًا وَّرَاَيْتُ النَّاسَ

میں نے خواب میں ایک چھوٹی سی بدلی دیکھی جس سے ٹپک رہا ہے گھی اور شہد اور لوگوں کو دیکھا کہ

يَتَكَفَّفُوْنَ مِنْهَا فَالْمُسْتَكْثِرُ وَالْمُسْتَقِلُّ وَرَاَيْتُ سَبَبًا وَّاصِلًا اِلَى

وہ ہتھیلیوں پر لیتے ہیں اس سے بعض بہت زیادہ اور بعض کم اور دیکھا میں نے ایک رسے کو جو آسمان تک

السَّمَاءِ رَاَيْتُكَ اَخَذْتَ بِهٖ فَعَلَوْتَ بِهٖ ثُمَّ اَخَذَ بِهٖ رَجُلٌ بَعْدَكَ فَعَلَا بِهٖ

پہنچا ہوا تھا میں نے دیکھا کہ آپ نے اس کو پکڑا اور اوپر چڑھ گئے پھر آپ کے بعد دوسرے شخص بھی اس کو پکڑ کر چڑھ گئے

ثُمَّ اَخَذَ بِهٖ رَجُلٌ بَعْدَهٗ فَانْقَطَعَ بِهٖ ثُمَّ وُصِلَ لَهٗ فَعَلَا بِهٖ فَقَالَ

پھر ایک اور شخص نے اسے پکڑا تو وہ ٹوٹ گیا پھر اس کو جوڑا گیا اس کے لیے تو وہ بھی اوپر چڑھ گیا تو حضرت ابوبکرؓ نے عرض

اَبُوْ بَكْرٍ دَعْنِيْ اُعَبِّرُهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ عَبِّرْهَا قَالَ اَمَّا الظُّلَّةُ

کیا مجھے اجازت دیجئے یارسول کہ میں اس کی تعبیر کروں آپ نے فرمایا تعبیر کرو تو انہوں نے فرمایا چھتری

فَالْاِسْلَامُ وَاَمَّا مَا يَنْطِفُ مِنْهَا مِنَ الْعَسَلِ وَالسَّمْنِ فَهُوَ الْقُرْاٰنُ

اسلام ہے اور جو اس سے ٹپک رہا ہے یعنی شہد اور گھی تو وہ قرآن مجید

حَلَاوَتُهٗ وَلِيْنُهٗ وَاَمَّا مَا يَتَكَفَّفُ مِنْهُ النَّاسُ فَالْاٰخِذُ مِنَ الْقُرْاٰنِ

اور اس کی حلاوت اور لطافت ہے اور وہ جو لوگ اس سے ہتھیلیوں پر لیتے ہیں (کچھ زیادہ کچھ کم) تو وہ قرآن سے حاصل کرنیوالے

كَثِيرًا أَوْ قَلِيلًا وَأَمَّا السَّبَبُ الْوَاصِلُ إِلَى السَّمَاءِ فَمَا أَنْتَ عَلَيْهِ مِنَ

ہیں زیادہ اور تھوڑا۔ لیکن وہ رسا جو آسمان تک پہنچا ہوا ہے تو وہ دین کی حقانیت ہے جس پر آپ پر قائم ہو

الْحَقِّ أَخَذْتَ بِهِ فَعَلَا بِكَ ثُمَّ يَأْخُذُهُ رَجُلٌ مِنْ بَعْدِكَ فَيَعْلُو بِهِ

آپ نے اس کو اپنایا اور وہ آپ کو بلندیوں پر لے گیا پھر آپ کے بعد دوسرا شخص اس کا ذمہ دار ہوگا تو یہ دین اس کو بھی بلندیوں پر فائز

ثُمَّ آخَرُ فَيَنْقَطِعُ بِهِ ثُمَّ يُوصَلُ لَهُ فَيَعْلُو بِهِ قَالَ أَصَبْتَ بَعْضًا وَ

کرے گا۔ پھر اور شخص جس کے ساتھ وہ منقطع ہوگا پھر اس کو متصل کیا جائے گا پس بلند ہوگا۔ آپ نے فرمایا بعض میں درست کہا اور بعض میں

أَخْطَأْتَ بَعْضًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ لَتُخْبِرَنِّي

خطاء کی ہے ابوبکر نے عرض کیا میں قسم دے کر عرض کرتا ہوں یا رسول اللہ کہ مجھے ضرور بتلاؤ

بِالَّذِي أَصَبْتُ مِنَ الَّذِي أَخْطَأْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ

جس میں میں نے صواب کو پایا اور جہاں خطا سرزد ہوئی تو آپ نے فرمایا اے ابوبکر قسمیں نہ دو۔ صلی اللہ علیہ و

سَلَّمَ لَا تُقْسِمْ يَا أَبَا بَكْرٍ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي ابْنُ

و آلہ وصحبہ وسلم۔ اے اللہ صلوٰۃ ورحمت نازل فرما سیدنا محمد پر کہ حضرت عبداللہ

عُمَرَ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا شَابًّا عَزَبًا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

بن عمر نے فرمایا کہ میں نوجوان غیر شادی شدہ تھا زمانۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَبِيتُ فِي الْمَسْجِدِ فَكَانَ مَنْ رَأَى مِنَّا رُؤْيَا يَقُصُّهَا

میں، اور میں مسجد شریف میں ہی رات گزارتا تھا تو ہم میں سے جو بھی خواب دیکھتا وہ اسے

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ لِي عِنْدَكَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیان کرتا میں نے بارگاہِ الوہیت میں عرض کیا اے اللہ اگر میرے لیے تیرے

خَيْرٌ فَأَرِنِي رُؤْيَا يُعَبِّرُهَا لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنِمْتُ

ہاں کوئی خیر ہے تو مجھے ایسا خواب دکھلا جس کی تعبیر مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیان فرمائیں چنانچہ میں سویا

فَرَأَيْتُ مَلَكَيْنِ أَتَيَانِي فَانْطَلَقَا بِي فَلَقِيَهُمَا مَلَكٌ آخَرُ فَقَالَ لَمْ تُرَعْ

اور دو فرشتوں کو دیکھا جو میرے پاس آکر مجھے لے گئے راہ میں ان کو ایک اور فرشتہ ملا تو اس نے کہا تو خوف نہ کھا

فَانْطُلِقَ بِی اِلَی النَّارِ فَاِذَا هِیَ مَطْوِیَّةٌ کَطَیِّ الْبِئْرِ وَاِذَا فِیْهَا نَاسٌ قَدْ

تو مجھے آتش دوزخ کی طرف لے جایا گیا ناگاہ وہ کوئیں کی مانند گولی تھی اور کیا دیکھتا ہوں کہ اس میں لوگ ہیں

عَرَفْتُ بَعْضَهُمْ فَاُخِذُوْا بِیْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ فَلَمَّا اَصْبَحْتُ ذَکَرْتُ

جن میں سے بعض میرے جانے پہچانے تھے تو وہ ملائکہ مجھے دائیں جانب لے گئے جب صبح ہوئی تو میں نے یہ صورت ان سے

ذٰلِكَ لِحَفْصَةَ فَزَعَمَتْ حَفْصَةُ اَنَّهَا قَصَّتْهَا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

بیان کی انہوں نے کہا کہ میں نے اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ رَجُلٌ صَالِحٌ لَوْ کَانَ یُکْثِرُ الصَّلٰوةَ مِنَ

وسلم پر پیش کیا تو آپ نے فرمایا بے شک عبد اللہ نیک آدمی ہے۔ اگر ہر رات بکثرت نوافل ادا کرتا تو اس

اللَّیْلِ قَالَ فَکَانَ عَبْدُ اللّٰهِ یُکْثِرُ الصَّلٰوةَ مِنَ اللَّیْلِ وَعَنْ خَرَشَةَ

کے درجات مزید بلند ہوتے) راوی نے کہا کہ حضرت عبد اللہ بعد ازاں رات کو بکثرت نوافل ادا کرتے تھے اور خرشہ سے مروی ہے

قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِیْنَةَ فَجَلَسْتُ اِلٰی مَشْیَخَةٍ فِیْ مَسْجِدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ

کہ میں مدینہ منورہ حاضر ہوا تو مسجد شریف میں مسجد رسول صلی اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ شَیْخٌ یَّتَوَکَّاُ عَلٰی عَصًا لَهٗ فَقَالَ الْقَوْمُ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ

علیہ وسلم میں مشائخ کے پاس بیٹھا اسی دوران ایک بزرگ عصا کا سہارا لیے تشریف لائے تھے لوگوں نے کہا جس کو یہ بات

یَّنْظُرَ اِلٰی رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْیَنْظُرْ اِلٰی هٰذَا فَقَامَ خَلْفَ سَارِیَةٍ

اچھی لگے کہ وہ ایک جنتی آدمی کو دیکھے تو چاہیئے کہ وہ اس شخص کو دیکھے وہ بزرگ ایک ستون کے پیچھے کھڑے ہوئے

فَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ فَقُمْتُ اِلَیْهِ فَقُلْتُ لَهٗ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ کَذَا وَکَذَا

پس دو رکعت ادا کیں میں اٹھ کر ان کی طرف گیا اور ان سے کہا لوگوں نے آپ کے متعلق ایسی ایسی بات کی ہے

قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْجَنَّةُ لِلّٰهِ یُدْخِلُهَا مَنْ یَّشَاءُ وَاِنِّیْ رَاَیْتُ عَلٰی عَهْدِ

تو انہوں نے کہا الحمد للہ جنت اللہ تعالیٰ کے ملک میں ہے اس میں جسے چاہے گا داخل فرمائے گا اور میں نے زمانہ رسول

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رُؤْیَا رَاَیْتُ کَاَنَّ رَجُلًا اَتَانِیْ فَقَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم میں خواب دیکھا کہ گویا ایک آدمی میرے پاس آیا پس اس نے کہا

لِي انْطَلِقْ فَذَهَبْتُ مَعَهُ فَسَلَكَ بِي فِي مَنْهَجٍ عَظِيمٍ فَعُرِضَتْ عَلَيَّ

چلئے میں اس کے ساتھ چل پڑا تو وہ مجھے بہت بڑی کشادہ راہ پر لے چلا اس دوران مجھ پر ایک راستہ

طَرِيقٌ عَنْ يَسَارِي فَأَرَدْتُ أَنْ أَسْلُكَهَا فَقَالَ إِنَّكَ لَسْتَ مِنْ أَهْلِهَا

بائیں جانب سے پیش کیا گیا میں نے اس پر چلنے کا ارادہ کیا تو اس نے کہا یقیناً تو اس راہ والوں سے نہیں ہے

ثُمَّ عُرِضَتْ عَلَيَّ طَرِيقٌ عَنْ يَمِينِي فَسَلَكْتُهَا حَتَّى إِذَا انْتَهَيْتُ إِلَى

پھر مجھ پر دائیں جانب سے ایک راہ پیش کی گئی تو میں اس پر چل پڑا حتیٰ کہ جب میں ایک صاف اور ملائم

جَبَلٍ زَلَقٍ فَأَخَذَ بِيَدِي فَزَجَّلَ بِي حَتَّى أَخَذْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقَالَ

پتھروں والے پہاڑ تک پہنچ گیا تو اس نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور مجھے زور سے اُوپر دھکیلا حتیٰ کہ میں نے اُوپر لگے کنڈے اور حلقے کو

اَسْتَمْسَكْتَ قُلْتُ نَعَمْ فَضَرَبَ الْعَمُودَ بِرِجْلِهِ فَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ

پکڑ لیا تو اس نے کہا کیا تو اسے پکڑے رہے گا تو میں نے کہا ہاں تو اس نے ستون پر اپنا پاؤں مارا تو میں اس حلقہ سے چمٹا رہا

فَقَالَ قَصَصْتُهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتَ خَيْرًا

انہوں نے کہا پس میں نے وہ خواب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیان کیا آپ نے فرمایا تو نے اچھا خواب دیکھا

أَمَّا الْمَنْهَجُ الْعَظِيمُ فَالْمَحْشَرُ وَأَمَّا الطَّرِيقُ الَّتِي عُرِضَتْ عَنْ

وہ کشادہ راستہ میدان محشر ہے۔ اور وہ راستہ جو تیری بائیں جانب

يَسَارِكَ فَطَرِيقُ أَهْلِ النَّارِ وَلَسْتَ مِنْ أَهْلِهَا وَأَمَّا الطَّرِيقُ الَّتِي

پیش آیا تو وہ اہل نار کا راستہ ہے اور تو ان سے نہیں ہے۔ لیکن وہ راستہ جو

عُرِضَتْ عَنْ يَمِينِكَ فَطَرِيقُ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَمَّا الْجَبَلُ الزَّلَقُ

دائیں جانب نمودار ہوا تو وہ اہل جنت کا راستہ ہے لیکن پھسلن والا پہاڑ

فَمَنْزِلُ الشُّهَدَاءِ وَأَمَّا الْعُرْوَةُ الَّتِي اسْتَمْسَكْتَ بِهَا فَعُرْوَةُ الْإِسْلَامِ

پس وہ شہداء کی قیام گاہ ہے۔ لیکن وہ حلقہ جس کو تو نے مضبوطی سے تھاما تو وہ اسلام کا حلقہ ہے

فَاسْتَمْسِكْ بِهَا حَتَّى تَمُوتَ فَأَنَا أَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

لہٰذا اسے مضبوطی سے تھامے رکھ حتیٰ کہ تجھے اسی حالت پر موت آئے پس میں امید رکھتا ہوں کہ تو اہل جنت سے ہو گا

فَاِذَا هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قَالَ ابْنُ

پھر معلوم ہوا کہ وہ بزرگ حضرت عبداللہ بن سلام تھے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر کہ حضرت ابن

خُزَيْمَةَ اَنَّهُ يَرٰى فِيْمَا يَرَى النَّائِمُ اَنَّهُ سَجَدَ عَلٰى جَبْهَةِ النَّبِيِّ صَلَّى

خزیمہ نے فرمایا کہ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ انہوں نے جبین نبی صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ فَاضْطَجَعَ لَهُ وَقَالَ صَدِّقْ رُؤْيَاكَ فَسَجَدَ

علیہ وسلم پر سجدہ کیا ہے (جب یہ خواب) انہوں نے آپ سے عرض کیا تو آپ لیٹ گئے اور فرمایا اپنے خواب کو سچا کرلو چنانچہ انہوں

عَلٰى جَبْهَتِهِ وَاُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ سُئِلَ

نے آپ کی پیشانی پر سجدہ کیا اور ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَّرَقَةَ فَقَالَتْ خَدِيْجَةُ اَنَّهُ كَانَ

ورقہ بن نوفل کے متعلق تو آپ سے حضرت خدیجہ نے عرض کیا اس نے

قَدْ صَدَّقَكَ وَلٰكِنْ مَّاتَ قَبْلَ اَنْ تَظْهَرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

آپ کی تصدیق کی تھی ۔ لیکن آپ کی نبوت کے ظہور سے قبل ان کی وفات ہوگئی تو رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اُرِيْتُهُ فِى الْمَنَامِ وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ بِيْضٌ وَّلَوْ كَانَ مِنْ

علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا وہ خواب میں مجھے دکھلایا گیا جبکہ اس کے کپڑے سفید تھے اور اگر وہ

اَهْلِ النَّارِ لَكَانَ عَلَيْهِ لِبَاسٌ غَيْرُ ذٰلِكَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اہل نار سے ہوتا تو اس کا لباس اس سے مختلف ہوتا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اَصْدَقُ الرُّؤْيَا بِالْاَسْحَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قَالَ مِنْ

سب سے زیادہ سچے خواب اوقات سحر والے ہوتے ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر کہ جنہوں نے فرمایا

اَفْرَى الْفِرٰى اَنْ يُّرِىَ الرَّجُلُ عَيْنَيْهِ مَالَمْ تَرَيَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بڑے افترآت میں سے یہ بھی ہے کہ آدمی اپنی آنکھوں کو دکھلائے جو انہوں نے نہیں دیکھا یعنی جھوٹے خواب بیان کرے ۔ اے اللہ صلوٰۃ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قَالَ مَنْ تَحَلَّمَ حُلْمًا كَاذِبًا كُلِّفَ اَنْ

نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جنہوں نے فرمایا جس نے جھوٹا خواب بیان کیا تو اسے مکلف ٹھہرایا جائے گا

يَعۡقِدُ بَيۡنَ شَعِيۡرَتَيۡنِ وَيُعَذَّبُ عَلٰى ذٰلِكَ سُبۡحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا

جو کے دو دانوں میں گانٹھ دینے کا اور عذاب دیا جائے گا اس کی وجہ سے۔ پاکیزگی ہے اللہ تعالیٰ کے لیے ان اشیاء کی

خَلَقَ فِي السَّمَآءِ وَسُبۡحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الۡاَرۡضِ وَسُبۡحَانَ

مقدار جو آسمانوں میں پیدا کیں اور تسبیح ہے اللہ کے لیے ان کی مقدار جو زمین میں پیدا کیں اور تسبیح ہے

اللّٰهِ عَدَدَ مَا بَيۡنَ ذٰلِكَ وَسُبۡحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡ

اللہ کے لیے بمقدار ان اشیاء کی جو ان کے درمیان ہیں اور تسبیح ہے اللہ کیلئے ان کی مقدار جنہیں وہ پیدا کرنیوالا ہے۔ اے اللہ بخش

لِيۡ ذُنُوۡبِيۡ كُلَّهٗ مِنَ الۡكَبَآئِرِ وَالصَّغَآئِرِ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَ

دے میرے تمام گناہ کبائر اور صغائر، چھوٹے اور بڑے اوّل اور آخر

عَلَانِيَةً وَسِرَّهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡۤ اَعُوۡذُ بِرِضَاكَ مِنۡ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ

علانیہ اور خفیہ۔ اے اللہ میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری رضا کے طفیل تیری ناراضگی سے اور تیری عفو کے طفیل

مِنۡ عُقُوۡبَتِكَ وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنۡكَ لَاۤ اُحۡصِيۡ ثَنَآءً عَلَيۡكَ اَنۡتَ كَمَاۤ

تیری عقوبت سے اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری ذات کے طفیل تجھ سے۔ میں نہیں احاطہ کر سکتا تیری ثناء کا۔ تو اسی ثنا

اَثۡنَيۡتَ عَلٰى نَفۡسِكَ اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡ لِيۡ ذُنُوۡبِيۡ وَوَسِّعۡ لِيۡ خُلُقِيۡ وَطَيِّبۡ لِيۡ

کے لائق ہے جو خود اپنی ذات پر کی ہے۔ اے اللہ میرے گناہ بخش اور میرے اخلاق وسیع بنا اور میری کمائی کو پاکیزہ بنا

كَسۡبِيۡ وَقَنِّعۡنِيۡ بِمَا رَزَقۡتَنِيۡ وَلَا تَذۡهَبۡ اِلٰى شَيۡءٍ صَرَفۡتَهٗ عَنِّيۡ وَاَعۡطِنِيۡ

اور مجھے قانع بنا اس کے ساتھ جو عطا کیا اور نہ جا طرف میری اس برائی کے جسے تو نے مجھ سے پھیر دیا اور مجھے کامیابی کا ضامن

عِلۡمًا نَّجِيۡحًا وَّتِجَارَةً لَّنۡ تَبُوۡرَ اَللّٰهُمَّ قَنِّعۡنِيۡ بِمَا رَزَقۡتَنِيۡ وَبَارِكۡ لِيۡ

علم عطا کر اور ایسی تجارت جو کبھی برباد نہ ہو۔ اے اللہ مجھے قانع بنا اپنے عطا کردہ رزق پر اور نگران بن اوپر

وَاخۡلُفۡ عَلٰى كُلِّ غَآئِبَةٍ لِّيۡ بِخَيۡرٍ يَا صَرِيۡخَ الۡمُسۡتَصۡرِخِيۡنَ يَا مُنۡتَهٰى

ہر اس چیز کے جو مجھ سے غائب ہے ساتھ خیر کے اے فریادیوں کی جائے فریاد اور لوٹنے

الۡعَآئِذِيۡنَ يَا مُفَرِّجَ الۡمَكۡرُوۡبِيۡنَ يَا مُفَرِّجَ الۡمَكۡرُوۡبِيۡنَ يَا مُفَرِّجَ الۡمَغۡمُوۡمِيۡنَ

والوں کا مرجع اور غمزدگان کے غم گسار اور غمگینوں کو فرحت بخشنے والے

مَنْزِلٌ عَلَيْكَ بِكُلِّ حَاجَةٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ

تیری بارگاہ میں محل نزول ہے ہر حاجتمند کی حاجت کیلئے ۔ اے اللہ میں مغفرت طلب کرتا ہوں تجھ سے اس گناہ کی جس سے میں

وَعُدْتُّ فِيْهِ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِمَّاۤ اَعْرَضْتُكَ مِنْ سُوْٓءِ نَفْسِيْ فَلَمْ اَتُبْ

نے توبہ کی اور پھر اس کی طرف لوٹا اور استغفار کرتا ہوں اس گناہ سے جس میں میں نے تجھ سے روگردانی کی اپنے نفس کی برائی کی وجہ سے پس میں نے

اِلَيْكَ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِيْ تَقَوَّيْتُ بِهَا عَلٰى مَعْصِيَتِكَ وَاَسْتَغْفِرُكَ

تیری طرف توبہ نہ کی اور استغفار کرتا ہوں تجھ سے ان نعمتوں کی وجہ سے جن کے ساتھ میں نے تقویت حاصل کی تیری معصیت پر اور استغفار

لِكُلِّ خَيْرٍ اَرَدْتُّ بِهٖ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِيْ فِيْهِ مَا لَيْسَ لَكَ اَللّٰهُمَّ لَا

کرتا ہوں ہر خیر کے لیے جس میں تیری رضا کا ارادہ کیا پس اس میں شامل ہو گیا جو نہیں تھا تیری رضا کے لیے ۔ اے اللہ

تُخْزِنِيْ فَاِنَّكَ بِيْ عَالِمٌ وَّلَا تُعَذِّبْنِيْ فَاِنَّكَ عَلَيَّ قَادِرٌ اَللّٰهُمَّ اَسْتَجِيْرُكَ

مجھے رسوا نہ فرمانا کیونکہ میرے متعلق علم رکھتا ہے ۔ اور مجھے عذاب نہ دینا کیونکہ تو مجھ پر قادر ہے ۔ اے اللہ میں تیری پناہ طلب

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَ وَاَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُنَّ وَاجْعَلْ لِّيْ وَلِيْجَةً وَّ

کرتا ہوں تیری ہر پیدا شدہ شئے سے اور حفاظت حاصل کرتا ہوں تیری ان کے شر سے اور بنا میرے لیے حقیقی دوستی ۔

زُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَّخَافُ مَقَامَكَ وَوَعِيْدَكَ وَ

قرب منزلت اور اچھا انجام اور بنا مجھے ان لوگوں سے جو ڈرتے ہیں تیرے حضور قیام سے اور تیری وعید سے اور

يَرْجُوْ لِقَآئَكَ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَّتُوْبُ اِلَيْكَ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّصَلَّى

امید رکھتے ہیں تیری ملاقات کی اور بنا مجھے ان لوگوں سے جو تیری بارگاہ میں خالص توبہ کرتے ہیں اور رحمت کاملہ

اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اِلٰهِيْ بِجَاهِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا

نازل فرمادے اللہ تعالیٰ سیدنا محمد پر اور آپ کی آل واصحاب پر اور سلام نازل فرمائے ۔ اے میرے الٰہ اپنے نبی اکرم سیدنا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَكَ وَمَكَانَتِهٖ لَدَيْكَ وَمَحَبَّتِكَ لَهٗ

محمد کی عزت و مرتبت کے طفیل اور تیری ان سے جو محبت ہے اور انہیں

وَمَحَبَّتِهٖ لَكَ وَبِالسِّرِّ الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗۤ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ

جو تجھ سے محبت ہے اس کے تصدق میں اور جو اسرار تیرے اور ان کے درمیان ہیں ان کے طفیل میں سوال کرتا ہوں کہ صلوٰۃ وسلام نازل کرے

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَضَاعِفِ اللّٰهُمَّ مَحَبَّتَهٗ فِيَّ وَعَرِّفْنِيْ حَقَّهٗ

ان پر اور ان کی آل اور اصحاب پر اور کئی گنا بڑھائے ان کی محبت اور مجھے ان کے حق اور مراتب کی معرفت عطا کر

وَرُتَبَهٗ وَوَفِّقْنِيْ لِاتِّبَاعِهٖ وَالْقِيَامِ بِاَدَبِهٖ وَسُنَّتِهٖ وَاجْمَعْنِيْ عَلَيْهِ

اور ان کی اتباع اور آدب و احترام اور سنت کو قائم کرنے کی توفیق بخش ۔ مجھے ان کے ساتھ رکھنا ان کے

وَمَتِّعْنِيْ بِرُؤْيَتِهٖ وَاَسْعِدْنِيْ بِمُكَالَمَتِهٖ وَارْفَعْ عَنِّي الْعَوَائِقَ وَالْعَلَائِقَ

دیدار سے نفع اندوز کرنا اور ان کی ہمکلامی سے بہرہ ور کرنا اور دور فرمانا مجھ سے رکاوٹوں اور اسباب

وَالْوَسَائِطَ وَالْحِجَابَ وَشَنِّفْ سَمْعِيْ مَعَهٗ بِلَذِيْذِ الْخِطَابِ وَهَيِّئْنِيْ

و وسائط اور حجابات کو اور مزین فرمانا میرے کانوں کو ان کے لذیذ خطاب کے سننے سے اور مجھے آمادہ فرما

لِلتَّلَقِّيْ مِنْهُ وَاَهِّلْنِيْ لِخِدْمَتِهٖ وَاجْعَلْ صَلَوَاتِيْ عَلَيْهِ نُوْرًا نَّيِّرًا كَامِلًا

ان سے اکتساب فیض کے لیے اور ان کی خدمت کا اہل بنا اور میرے درودوں کو بنادے (میرے حق میں) نورانی نیر کامل

مُكَمَّلًا طَاهِرًا مُّطَهِّرًا مَّاحِيًا لِّكُلِّ ظُلْمٍ وَّظُلْمَةٍ وَّشَكٍّ وَّشِرْكٍ وَّكُفْرٍ وَّزُوْرٍ

و مکمل ۔ طاہر و مطہر محو کرنے والے ہر ظلم اور ظلمت اور شک و شرک اور کفر و کذب بیانی کے لیے

وَّاجْعَلْهَا سَبَبًا لِّلتَّمْحِيْصِ وَمَرْقًى لِّاَنَالَ بِهَا اَعْلٰى مَقَامِ الْاِخْلَاصِ

اور بنا انہیں سبب میری تطہیر کا اور ذریعہ ارتقاء کا تاکہ حاصل کرسکوں ان کی بدولت اعلیٰ مقام اخلاص و

وَالتَّخْصِيْصِ حَتّٰى لَا يَبْقٰى فِيَّ رَهْبَانِيَّةٌ لِّغَيْرِكَ وَحَتّٰى اَصْلُحَ

تخصیص کا حتی کہ نہ رہے مجھ میں ذرہ بھر خوف ماسوا کا اور میں تیری بارگاہ کے

لِحَضْرَتِكَ وَاَكُوْنَ مِنْ اَهْلِ خُصُوْصِيَّتِكَ مُسْتَمْسِكًا بِاَدَبِهٖ وَ

لائق ہو جاؤں اور تیرے اہل خصوصیت سے تمسک کرتے ہوئے آپ کے آدب اور

سُنَّتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَمِدًّا مِّنْ حَضْرَتِهِ الْعَالِيَةِ فِيْ

سنت کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم استمداد کرتے ہوئے ان کی بارگاہ عالیہ سے

كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى ثَلْجِ مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰى ثُلُوْجِ مُحَمَّدٍ

ہر وقت اور ہر لحظہ ۔ اے اللہ صلوٰۃ و رحمت نازل فرما سیدنا محمد کی ٹھنڈک پر اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد کی تسکین و طمانیت

وَّصَلِّ عَلٰی حَصْحَصَةِ مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰی حَصَانَةِ مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰی

پر۔ صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمدؐ کے ظہورِ حق پر اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمدؐ کی مضبوطی وثابت قدمی پر۔ صلوٰۃ بھیج سیّدنا

حِصَّةِ مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰی حَافِرَةِ مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰی حَافَّةِ مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ

محمدؐ کے حصّہ پر۔ صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمدؐ کی ابتدائی حالت پر اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمدؐ کے ہر پہلو اور جانب پر۔ صلوٰۃ بھیج

عَلٰی حِمَايَةِ مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰی حِرَاسَةِ مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰی حُلَّةِ

سیّدنا محمدؐ کی حمایت پر۔ صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمدؐ کی حراست پر اور صلوٰۃ بھیج سیّد محمدؐ کے حلہ

مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰی حُلْيَةِ مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰی حِكْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ

پر اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمدؐ کے حلیہ پر اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمدؐ کی حکمت پر اور صلوٰۃ بھیج

عَلٰی عِلْمِهٖ وَصَلِّ عَلٰی حِلْمِهٖ وَصَلِّ عَلٰی خُلُقِهٖ وَصَلِّ عَلٰی شَرَفِهٖ وَ

سیّدنا محمدؐ کے علم پر اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمدؐ کے حلم پر اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمدؐ کے خلق پر۔ صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمدؐ کے شرف

صَلِّ عَلٰی شَرَافَتِهٖ وَصَلِّ عَلٰی فَخْرِ الْاَنْبِيَآءِ ذِمَامًا وَّاَسْنَى الْاَنْبِيَاءِ

پر اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمدؐ کی شرافت پر اور صلوٰۃ بھیج اور پر فخر انبیاء کے از روئے ذمہ داریوں کے اور تمام انبیاء سے برتر

مَقَامًا وَّاَثْبَتِ الْاَنْبِيَآءِ بُرْهَانًا وَّاَظْهَرِ الْاَنْبِيَاءِ سُلْطَانًا وَّاَجْمَلِ

مقام والے پر اور سب انبیاء سے ثبوت میں بلند پایہ برہان والے پر اور سب انبیاء سے زیادہ ظاہر تسلط والے پر اور سب انبیاء سے

الْاَنْبِيَآءِ عَهْدًا وَّاَصْدَقِ الْاَنْبِيَاءِ وَعْدًا وَّاَلْطَفِ الْاَنْبِيَاءِ نِقَابًا وَّ

جمیل ترین عہد والے پر اور سب انبیاء سے زیادہ سچے وعدہ والے پر اور سب سے زیادہ لطیف نقاب والے پر اور

اَفْضَلِ الْاَنْبِيَاءِ اَصْحَابًا وَّاَقْوَى الْاَنْبِيَآءِ حُسَامًا وَّاَزْكَى الْاَنْبِيَاءِ

سب انبیاء سے افضل اصحاب والے پر اور سب انبیاء سے قوی تلوار والے پر اور سب انبیاء سے پاکیزہ تر

سَلَامًا وَّاَبْهَجِ الْاَنْبِيَآءِ سَبِيلًا وَّاَرْجَحِ الْاَنْبِيَاءِ مِيزَانًا وَّاَنْجَحِ الْاَنْبِيَاءِ

سلام والے پر اور سب انبیاء سے زیادہ با رونق راستے والے پر اور سب انبیاء سے زیادہ وزنی میزان والے پر اور سب انبیاء

اِيمَانًا وَّاَكْثَرِ الْاَنْبِيَاءِ رِفْدًا وَّوَفْدًا وَّاَفْصَحِ الْاَنْبِيَآءِ لِسَانًا وَّاَوْفَرِ

سے زیادہ کامیاب ایمان والے پر اور سب انبیاء سے زائد عطیات اور وفد والے پر اور سب انبیاء سے زیادہ فصیح زبان والے پر اور سب سے زیادہ وافر

الْاَنْبِيَآءِ اِحْسَانًا وَّاَفْقَهِ الْاَنْبِيَآءِ عِلْمًا وَّاَعْظَمِ الْاَنْبِيَآءِ حِلْمًا وَّاَعْلَى

احسان والے پر اور سب انبیاء سے زیادہ فقاہت و علم والے پر اور سب انبیاء سے عظیم تر حلم والے پر اور سب انبیاء سے

الْاَنْبِيَآءِ قَدْرًا وَّاَعَزِّ الْاَنْبِيَآءِ يُسْرًا وَّاَطْهَرِ الْاَنْبِيَآءِ فَرْعًا وَّاَظْهَرِ الْاَنْبِيَآءِ

اعلیٰ قدر والے پر اور سب انبیاء سے عزیز تر سہولت والے پر اور سب انبیاء سے زیادہ پاکیزہ فرع و اولاد والے پر اور سب انبیاء سے زیادہ

شَرْعًا وَّاَعْظَمِ الْاَنْبِيَآءِ فَضْلًا وَّاَكْمَلِ الْاَنْبِيَآءِ فِعْلًا وَّاَلْيَنِ الْاَنْبِيَآءِ

ظاہر شرع والے پر اور سب انبیاء سے عظیم تر فضل والے پر۔ اور سب انبیاء سے اکمل فعل والے پر اور سب انبیاء سے زیادہ نرم طبع والے

طَبْعًا وَّاَحْسَنِ الْاَنْبِيَآءِ صُنْعًا وَّاَفْضَلِ الْاَنْبِيَآءِ نِصَابًا وَّاَسْيَرِ الْاَنْبِيَآءِ

پر اور سب انبیاء سے حسین تر صنع و عمل والے پر اور سب انبیاء سے افضل نصاب والے پر اور سب سے زیادہ قابل فخر اور مشہور تر

فَخْرًا وَّاَشْهَرِهَا وَنُوْرُهٗ اَزْهَرُ اَنْوَارِ الْاَنْبِيَآءِ وَاَشْرَقُهَا وَاَوْضَحُهَا وَاَطْهَرُهَا

سیرت والے پر جن کا نور سب انبیاء کے انوار سے زیادہ روشن اور ضوء فگن۔ واضح ترین۔ پاکیزہ ترین اور سب

وَاَكْرَمُهَا خُلُقًا وَّاَعْدَلُهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

سے زیادہ عزت و کرامت اور اعتدال والا ہے از روئے تخلیق کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ النَّاسِ نَفْسًا وَّاٰبَاءً وَّاَطْهَرِ النَّاسِ قَلْبًا وَّاَعْلَى النَّاسِ

آل پر جو سب لوگوں سے زیادہ پاکیزہ ہیں اپنی ذات میں اور آباء کے لحاظ سے اور سب سے پاکیزہ قلب والے ہیں اور تمام لوگوں

مَقَامًا وَّاَحْلَى النَّاسِ كَلَامًا وَّاَصْدَقِ النَّاسِ قَوْلًا وَّاَزْكَى النَّاسِ

سے اعلیٰ مقام والے ہیں۔ اور شیریں تر کلام والے۔ سب سے زیادہ سچے قول والے اور سب سے پاکیزہ ترین فعل

فِعْلًا وَّاَوْفَى النَّاسِ عَهْدًا وَّاَمْكَنِ النَّاسِ مَجْدًا وَّاَكْرَمِ النَّاسِ

والے اور سب سے زیادہ وفاءِ عہد والے اور سب سے زیادہ پائیدار مجد والے اور سب سے بزرگ ترین

طَبْعًا وَّاَحْسَنِ النَّاسِ صُنْعًا وَّاَطْيَبِ النَّاسِ فَرْعًا وَّاَكْثَرِ النَّاسِ

طبیعت والے۔ سب سے حسین ترین صنع و عمل والے۔ سب لوگوں سے پاکیزہ ترین فرع والے۔ اور سب سے زیادہ

طَاعَةً وَّسَمْعًا وَّاَجَلِّ النَّاسِ قَدْرًا وَّاَسْنَاهُمْ فَخْرًا وَّاَصْدَقِ النَّاسِ

طاعت و قبولیت والے اور سب سے اجل قدر والے اور سب لوگوں سے بلند تر فخر والے اور سب سے زیادہ سچے وعدے والے

وَعْدًا وَّاَحْسَنِ النَّاسِ خَيْرًا وَّاَجْمَلِ النَّاسِ صَبْرًا وَّاَعْلَمِ النَّاسِ

اور سب سے زیادہ حسین خیرات والے۔ اور سب لوگوں سے جمیل ترین صبر والے اور سب سے زیادہ توحید کا علم رکھنے

تَوْحِيْدًا وَّاَعْرَفِ النَّاسِ تَمْجِيْدًا وَّاَعْلَمِ النَّاسِ تَحْمِيْدًا وَّاَبْهَجِ النَّاسِ

والے۔ اور سب لوگوں سے زیادہ معرفت رکھنے والے اللہ تعالیٰ کی بزرگی بیان کرنے کی اور سب سے زیادہ عالم حمد کرنے کے اور سب سے

دَلِيْلًا وَّاَبْلَجِ الزَّيْنِ وَاَبْرَجِ الْعَيْنِ وَاَنْهَجِ النَّاسِ سَبِيْلًا وَّاَعْظَمِ

مؤثر دلیل والے۔ واضح زینت والے حسین آنکھوں والے اور سب سے کشادہ اور وسیع راستہ والے۔ اور سب لوگوں سے عظیم تر

النَّاسِ شَانًا وَّاَقْوَى النَّاسِ دَلِيْلًا وَّبُرْهَانًا وَّاَوَّلِ النَّاسِ اِيْمَانًا وَّ

شان والے اور سب سے قوی تر دلیل و برہان والے۔ سب سے پہلے ایمان لانے والے

اَرْجَحِ النَّاسِ مِيْزَانًا وَّاَوْضَحِ النَّاسِ بَيَانًا وَّاٰخِرِ النَّاسِ اِتْيَانًا وَّ

سب سے وزنی میزان والے اور سب سے واضح ترین بیان والے اور سب سے آخر میں تشریف لانے والے

اَكْمَلِ النَّاسِ اِنْسَانًا وَّاَعْلَى النَّاسِ قَدْرًا وَّاَوْسَعِ النَّاسِ صَدْرًا

سب انسانوں سے کامل ترین انسان اور سب سے بلند تر قدر والے اور سب سے وسیع تر سینہ والے

وَّاَكْثَرِ النَّاسِ اُمَّةً وَّاَثْبَتِ النَّاسِ اَصْلًا وَّاَبْعَدِ النَّاسِ مَكَانًا وَّ

سب انبیاء سے کثیر امت والے اور سب سے مضبوط و راسخ اصل والے اور سب سے بلند تر مرتبہ و مکانت والے

اَرْفَعِ النَّاسِ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى ذِكْرًا وَّاَعْظَمِ النَّاسِ فَخْرًا وَّاَشْهَرِهَا

سب سے بلند تر از روئے ذکر کے ملاء اعلیٰ میں۔ اور عظیم ترین از روئے فخر کے اور مشہور ترین اور

وَاَكْمَلِ النَّاسِ نُوْرًا وَّاَزْهَرِهَا وَاَوْضَحِ النَّاسِ شَرِيْعَةً وَّاَظْهَرِهَا

کامل ترین از روئے نورانیت کے اور سب سے زیادہ روشن۔ اور سب سے زیادہ واضح از روئے شریعت کے اور سب سے زیادہ ظاہر

وَاَكْمَلِ النَّاسِ دَرَجَةً وَّاَطْهَرِهَا وَاَجْزَلِ النَّاسِ عَطِيَّةً وَّاَوْفَرِهَا

اور سب سے کامل تر از روئے درجات کے اور پاکیزہ ترین اور سب سے جزیل و عظیم از روئے عطیات اور سب سے وافر عطیات والے

وَاَكْرَمِ الْخَلْقِ نَسَبًا وَّاٰبَاءً وَّاَعْظَمِهِمْ مَّحَلًّا وَّاَكْمَلِهِمْ مَّحَاسِنًا وَّفَضْلًا

اور سب مخلوق سے گرامی تر از روئے نسب اور آباء کے اور عظیم ترین از روئے مقام و محل کے اور کامل ترین از روئے محاسن و فضیلت کے

وَّاَثْبَتِهِمْ بُرْهَانًا وَّاَصْدَقِهِمْ وَعْدًا وَّاَكْثَرِهِمْ شُكْرًا وَّاَعْلَاهُمْ

اور سب سے ثابت ترین ازروئے برہان کے اور سب سے سچے ازروئے وعدہ کے اور سب سے اکثر ازروئے شکر کے۔ اور سب سے بلندتر

اَمْرًا وَّاَقْرَبِهِمْ يُسْرًا وَّاَزْكَاهُمْ سَلَامًا وَّاَعْظَمِهِمْ فَخْرًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ازروئے امر کے اور قریب ترازروئے یسر کے اور سب سے پاکیزہ تر ازروئے سلام کے اور عظیم ترازروئے فخر کے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ الْاَنْبِيَآءِ

وسلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو سب انبیاء سے افضل ہیں ازروئے

مُعْجِزَاتٍ وَّاَبْيَنِهِمْ بَيَانًا وَّخِطَابًا وَّاَفْضَلِهِمْ مَوْلِدًا وَّمُهَاجَرًا

معجزات کے اور واضح تر بیان والے ہیں اور خطاب والے۔ اور سب سے افضل ہیں ازروئے مقام ولادت و مقام ہجرت

وَّعِتْرَةً وَّاَصْحَابًا وَّاَغْنَى الْعَرَبِ نِصَابًا وَّاَبْيَنِ الْعَرَبِ خِطَابًا وَّ

اور عترت و اصحاب کے۔ اور سب عربوں سے زیادہ غنی ہیں ازروئے نصاب کے اور واضح تر ہیں ازروئے خطاب کے اور

اَكْثَرِ الْعَرَبِ نَيْلًا وَّطَوْلًا وَّاَرْسَلَهٗ مِنْ اَرْجَحِ الْعَرَبِ مِيْزَانًا وَّاَوْضَحِهَا

تمام عربوں سے اکثر ہیں ازروئے حصول مقاصد اور طاقت کے اور مبعوث فرمایا انہیں وزنی میزان والے عربوں سے اور واضح ترین

بَيَانًا وَّاَوْفَاهَا ذِمَامًا وَّاَصْفَاهَا زِعَامًا وَّاَوْضَحَ الطَّرِيْقَةَ وَنَصَحَ

بیان والوں سے اور سب سے زیادہ ذمہ داریاں نبھانے والوں سے اور انتہائی صاف ستھری قیادت والوں سے اور واضح کیا انہوں نے طریقت کو اور

الْخَلِيْقَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَقِيْقَةِ الْمُقَدَّسَةِ الْمُحِيْطَةِ بِاَنْوَاعِ

ہمدردی فرمائی مخلوق سے۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما اس حقیقت مقدسہ پر جو محیط ہے تمام انواع آثار

الْاٰثَارِ مَعَ الْبَصَآئِرِ وَالْاَبْصَارِ مَلَاْتَ جَدَاوِلَهُمْ بِاَنْوَاعِ مِيَاهِ الْحَيٰوةِ

کو بمع بصیرتوں کے اور نگاہوں کے۔ بھر دیا ہے تو نے ان کی آبی نالیوں کو آب حیات کے جملہ اقسام سے

حَتّٰى عَرَفُوْكَ بِالْاُلُوْهِيَّةِ وَالصِّفَاتِ الْكَمَالِيَّةِ فَهٰذِهِ الرَّحْمَةُ مِنْكَ

حتیٰ کہ انہوں نے تجھے پہچان لیا الوہیت اور صفات کمال کے ذریعے سے۔ تو تیری یہ رحمت عظیم ترین

مِنْ اَعْظَمِ الْاِنْعَامَاتِ لَيْسَ فِيْهَا قُصُوْرٌ وَّغَيْرُ مَحْصُوْرَةٍ فِيْ

انعامات میں سے ہے جس میں کوئی کوتاہی نہیں اور نہ ہی وہ منحصر و محدود ہیں صرف

مَوْجُوْدٍ دُوْنَ مَوْجُوْدٍ بَلْ هِيَ بَحْرٌ مَّوَّاجٌ يَّغْمِسُ فِيْ كُلِّ سَاعَةٍ مِّنَ

ایک موجود میں سوائے دوسرے کے بلکہ تیرے انعامات ٹھاٹھیں مارتے سمندر ہیں جو ہر ایک کو ہر ساعت میں اپنے

السَّاعَاتِ فَرَحْمَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ كُلِّ الْمَخْلُوْقَاتِ فَلَا يَقْرِشُهَا اَلْفُ

اندر غرق کرتے ہیں۔ پس تیری رحمت زیادہ وسیع ہے تمام مخلوقات سے نہیں بانٹ کر ختم کر سکتے اس کو

اَلْفِ عَالَمٍ مِّثْلَ هٰذِهِ الْمَوْجُوْدَاتِ الْعُلْوِيَّاتِ وَالسُّفْلِيَّاتِ فَرَحْمَتُكَ

دس لاکھ جہان مثل ان موجودات علویہ اور سفلیہ کے پس تیری رحمت

مُتَنَوِّعَةٌ بِاَنْوَاعِ الْمَوْجُوْدَاتِ كَرَحْمَتِكَ فِيْ حَقِّ الْعَرْشِ مِنْ اَنَّهُ

مختلف النوع ہے مطابق انواع موجودات کے مانند تیری رحمت کے حق عرش میں

خَلَقْتَهُ اَعْظَمَ السَّمٰوٰتِ ثُمَّ رَبَطْتَ الطُّلُوْعَ وَالْغُرُوْبَ بِهٖ بَرَّاقًا

کہ اس کو تمام آسمانوں سے عظیم تر بنایا پھر طلوع و غروب کو متعلق فرمایا ساتھ اس کے درآنحالیکہ وہ روشن

مُتَلَاْلِاً غَيْرَ مَوْكِبٍ طَلَبًا صَفْصَفًا تَحْتَهُ مَسْكَنُ لَاهُوْتِيَّاتٍ وَّفِيْ

اور چمکدار ہے نہیں جمعیت کا طالب بلکہ تنہا رواں دواں ہے اس کے نیچے مسکن ہے لاہوتی مخلوق کا اور اس کی

لَوْحِهٖ كَلِمَاتٌ مَّسْطُوْرَاتٌ وَّظِلُّهٗ يَوْمَ الْجَزَاءِ وَالْحَرِّ لِمَنْ تَقَرَّبَ

لوح پر کلمات منقوش و مسطور ہیں اور اس کا سایہ روز جزاء اور تپش محشر کے وقت ان کیلئے ہوگا جنہوں نے تیرا

اِلَيْكَ بِحُسْنِ الطَّاعَاتِ وَالتَّصْدِيْقَاتِ مِنَ السَّابِقِيْنَ وَالسَّابِقَاتِ

قرب حاصل کیا حسن طاعات اور تصدیقات کے ساتھ اہل سبقت مردوں اور عورتوں میں سے

وَتَعْظِيْمُهٗ فِي الْمُثُلِ وَالْكِنَايَاتِ فِي الْقُدْسِيَّاتِ وَحَمَلَتُهٗ اَعْظَمُ

اور اس کا بیان عظمت بطور امثال و کنایات ہے قدسیوں میں اور اس کو اٹھانے والے سب

الْمَخْلُوْقَاتِ مُشَرَّفَةٌ بِتَعْلِيْقِ الْقَائِمِ فَيَا اِلٰهَ مَلٰٓئِكَةِ الْعَرْشِ

مخلوق سے عظیم تر ہیں جو مشرف ہیں عرش کے ہر پایہ کے ساتھ متعلق ہونے سے پس اے حاملین عرش ملائکہ کے

اِجْعَلْنِيْ مَحْبُوْبًا عِنْدَهُمْ فَاَهْبِشُ اَسْرَارَهُمْ فِيْ قَلْبِيْ هَابِشًا قَائِلًا

الٰہ مجھے ان کے ہاں محبوب بنادے پس جمع کرلوں میں ان کے اسرار کو اپنے دل میں درآنحالیکہ کہنے والا ہوں

لِتَسْبِيحَاتِهِمْ وَرُوحِيَ آخِذَةٌ لِفَيْضِهِمْ وَمَدَدِهِمْ مُفِيضَةٌ عَلَى

انہیں کی تسبیحات اور میری روح ان سے فیض اور مدد حاصل کرتے ہوئے فیض رساں ہو

نَفْسِي فَتَكُونُ نَافِذَةً مِّنْهُ إِلَى أَحِبَّائِي إِيثَارَ الْأُخُوَّةِ عَلَى وَجْهِهِ

میرے نفس پر پس وہاں سے نافذ ہو میرے احباء کی طرف اس اخوت ومحبت کو ترجیح دیتے ہوئے جیسے کہ اس کا حق ہے

فِي كَلَامِ الْهِيِّ ثُمَّ رَحْمَتُكَ الْوَاسِعَةُ وَالْعِلْمُ الْحَقُّ قَدْ أَحَاطَتْ بِكُلِّ

جو کلام الٰہی میں ثابت ہے پھر تیری وسیع رحمت اور برحق علم محیط ہیں

شَيْءٍ مِّنَ السَّمٰوٰتِ الْمُدَوَّرَاتِ مَعَ الْكَوَاكِبِ حَتّٰى صِرْنَ مُزَيَّنَةً

ہر شیئ کو حتّٰی کہ مدور شکل کے آسمانوں میں سے ہر ایک کو بمع کواکب کے حتی کہ وہ مزین ہو گئے

مُتَحَرِّكَةً بِحَرَكَةٍ هِيَ أَحْسَنُ الْحَرَكَاتِ فِي حَقِّهِمْ وَتَلَأْلَأَتِ الْكَوَاكِبُ

اور حرکت پذیر ہو گئے ایسی حرکت کے ساتھ جو ان کے حق میں سب حرکات سے حسین ترین ہے اور جگمگا اُٹھے

بِالشُّعَاعَاتِ الْفَائِضَةِ عَلَيْهِمْ مِّنْ عَكْسِ الْأَنْوَارِ خُصُوصًا عَلَى

ستارے ان شعاعوں کے ساتھ جو ان پر فائض ہونے والی ہیں عکس انوار سے بالخصوص

النَّيِّرَيْنِ مِنَ النُّورَيْنِ الْكَائِنَيْنِ مِنْ عَكْسِ الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ

ان دونیروں پر جو منور ہیں ان دو نوروں سے جو جلال وجمال خداوندی کا عکس ہیں

حَتّٰى صَارَ فِي عَالَمِ الْأَجْسَامِ عَلَى وَجْهِ الرَّحْمَةِ الْمُقْتَضِيَةِ لِقَوَامِ

حتّٰی کہ ہو گیا عالم اجسام میں رحمتِ باری کی وجہ سے جو مقتضی ہے

نِظَامِ الْمَحْسُوسَاتِ أَحَدُهُمَا طَبَّاخٌ وَالْآخَرُ صَبَّاغٌ وَّوَهَبْتَ التَّاثِيرَاتِ

محسوسات کے نظام کی پائیداری کی ان دو میں سے ایک پختہ و پزکرنے والا اور دوسرا رنگ وزینت دینے والا اور تونے بخشی ہیں ان کو تاثیرات

لَهُمَا مِنْ مَّحْضِ جُودِكَ وَاقْتِضَاءِ قُدْرَتِكَ فَهِيَ تَحْتَ أَمْرِكَ

محض اپنے جود اور تقاضائے قدرت سے پس وہ سبھی تیرے حکم کے ماتحت

مُطِيعَةٌ لَّكَ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ

اور اطاعت گزار ہیں اور سورج چلتا ہے اپنے مستقر تک۔ یہ حد بندی ہے عزیز وعلیم

فَرَحْمَتُكَ وَسِعَتْ فِیْ حَقِّهِمَا حَتّٰی اَحَاطَ ضَوْءُهُمَا بِكُلِّ الْمَوْجُوْدَاتِ

کی طرف سے، تو تیری رحمت وسیع ہے ان دونوں کے حق میں حتیٰ کہ احاطہ کر رکھا ہے ان دونوں کی روشنی نے ان تمام موجودات

تَحْتَهُمَا وَشَرَّفْتَهُمَا بِاَنْوَاعِ التَّشْرِیْفَاتِ فَكَذٰلِكَ اِرْحَمْ عَلٰی عَبْدِكَ

کا جو ان کے نیچے ہیں اور تو نے انہیں مختلف اقسام کی فضیلتوں سے مشرف فرمایا پس ایسے ہی اپنے اس عبد پر رحم فرما

هٰذَا بِاَنْوَاعِ التَّشْرِیْفَاتِ فَكَذٰلِكَ اِرْحَمْ عَلٰی عَبْدِكَ هٰذَا بِاَنْوَاعِ

مختلف النوع فضائل کے ساتھ اور ایسے ہی رحم فرما اپنے اس بندے پر مختلف اقسام کے

الْاٰثَارِ الَّتِیْ لَا یُعْلَمُ بِهَا اِلَّا عِنْدَ تَحَقُّقِهَا اَوْ ظُهُوْرِ الْاَثَرِ مِنْهَا مِنْ

آثار کے ساتھ جن کا علم نہ ہو سکے کسی کو بھی مگر ان کے تحقق کے وقت یا ان کے اثر کے از روئے

حَیْثُ الطَّلْعَةِ وَالْجَمَالِ بِحَیْثُ صَارَ شَخْصُهُ مُسْتَغْرِقًا فِی

طلعت وجمال ظاہر ہونے کے وقت اس انداز سے کہ اس عبد کا وجود مستغرق ہو جائے

الْمُشَاهَدَاتِ مَعَ بَقَاءِ الشَّخْصِ الْبَشَرِیِّ وَالرُّوْحِ الْاِنْسَانِیِّ فَیَا

مشاہدات میں بمع باقی رہنے شخص بشری اور روح انسانی کے پس اے

خَالِقَ السَّبْعِ السَّیَّارَةِ وَالْخَمْسَةِ الْمُتَحَیِّرَةِ وَسَائِرِ الْكَوَاكِبِ كُلِّهَا

پیدا کرنے والے سات سیارات کے اور پانچ متحیر ولرزہ بر اندام نیرات کے اور دیگر تمام ستارگان کے

سَخِّرْهَا لَنَا فِیْ ظُهُوْرِ الْفِعْلِ مِنْهَا حِیْنَ قَصَدَ هٰذَا الدَّاعِیْ اِلَیْهَا

مسخر فرما ان سب کو ہمارے لیے ظہور افعال کے حق میں وقت ارادہ کرنے اس دعاگو کے ان کا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِالْمُقَدَّمِ عِنْدَكَ عَلٰی سَائِرِ مَخْلُوْقَاتِكَ وَ

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بطفیل اس ذات کے جو تیرے ہاں مقدم ہیں سب مخلوقات پر اور

بِالْمُتَصَرِّفِ فِیْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمٰوٰتِكَ الَّذِیْ سَمَّیْتَهُ فِی الْاَرْضِ

بطفیل اس ذات کے جو متصرف ہیں اہل ارض اور اہل سموات میں جنہیں موسوم کیا ہے تو نے زمین میں

بِمُحَمَّدٍ وَّفِی السَّمَاءِ بِمَحْمُوْدٍ وَّخَصَّصْتَهُ بِاللِّوَاءِ الْمَعْقُوْدِ وَالْمَقَامِ

اسم محمد کے ساتھ اور آسمان میں محمود کے ساتھ اور مخصوص ٹھہرایا ہے انہیں لواء الحمد کے ساتھ اور بلند تر

الرَّفِيعِ الْكَرِيمِ وَاَنْ تُمِدَّنِي بِاِمْدَادِهٖ وَاَنْ تَسْقِيَنِيْ بِشَرْبَةٍ مِّنْ

اور بزرگتر مقام کے ساتھ کرتو امداد مہیا فرمائے ان کی خاص امداد سے اور پلائے مجھے ان کے

خَمْرِ حُبِّهٖ وَوِدَادِهٖ وَاَنْ تُنِيْلَنِيْ نَفْحَةً مِّنْ نَّفَحَاتِهٖ وَاَنْ تَخُصَّنِيْ

شراب محبت ومودت سے ایک گھونٹ اور مجھے عطا کرے عظیم عطیہ ان کے عطیات سے اور مجھے مخصوص ٹھہرائے

بِجَذْبَةٍ مِّنْ عَظِيْمِ جَذَبَاتِهٖ وَاَنْ تَمُنَّ عَلَيَّ بِالصِّدْقِ الْكَامِلِ فِيْ

ان کے عظیم جذبات میں سے خاص جذب کے ساتھ اور مجھ پر احسان فرمائے ان کی محبّت میں صدق کامل

مَحَبَّتِهٖ وَالْوُدِّ الشَّامِلِ لِاَهْلِ مَوَدَّتِهٖ يَا مَنْ لَّا يَرُدُّ السَّائِلَ خَائِبًا

اور ایسی مودت کاملہ کے ساتھ جو شامل ہو ان کے اہل مودت کو بھی اے کہ تو نہیں لوٹاتا سائلوں کو حالت حرمان میں

اَسْئَلُكَ بِجُمْلَةِ الْحَبَائِبِ اَنْ تُحَقِّقَنِيْ بِاِتِّبَاعِ الشَّرِيْعَةِ السَّامِيَةِ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے جملہ احباء کے طفیل کہ مجھے موصوف ومتصف کرے شریعت عالیہ کی

وَالْاِقْتِدَاءِ بِطَرِيْقَتِهِ النَّامِيَةِ لِاَكُوْنَ بِذٰلِكَ مِنَ الْفَائِزِيْنَ وَعَلَى

اتباع اور طریقت گرامی کی اقتداء کے ساتھ تاکہ ہو جاؤں میں اس کے ساتھ کامیابی حاصل کرنے والوں سے

الْكَوْثَرِ مِنَ الْوَارِدِيْنَ يَا قَوِيُّ يَا مَتِيْنُ اَللّٰهُمَّ بِبَرَكَةِ قَدْرِهٖ عِنْدَكَ

اور حوض کوثر پر وارد ہونے والوں سے اے صاحب قوت ۔ اے پائیدار ومستحکم ۔ اے اللہ بطفیل ان کی قدر مبارک کے جو

اَجِبْنِيْ يَا عَجِيْبَ الصَّنَائِعِ يَا مَنِيْعُ يَا مُعِيْنُ يَا مَعْبُوْدُ يَا مَقْصُوْدُ يَا

تیری بارگاہ میں ہے میری عرض قبول فرما ۔ اے عجیب صنائع والے اے ناقابل تسخیر ۔ اے معین ۔ اے معبود ۔ اے مقصود ۔ اے

مَوْجُوْدُ اٰتِنَا بِحُرْمَتِهٖ جَمِيْعَ سُؤَالِنَا فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَاٰخِرَتِنَا

موجود عطا کر ہمیں ان کی حرمت وعزت کے طفیل ہمارے تمام مطالب دینی اور دنیاوی اور اخروی ۔

اَنْتَ مَوْلٰنَا اَجِبْ دُعَائَنَا وَلَا تُخَيِّبْ اٰمَالَنَا وَاٰمَالَ جَمِيْعِ اَحْبَابِنَا

تو ہی ہمارا مددگار ہے ہماری دعا قبول فرما اور ہماری آرزوؤں کو حرمان سے دوچار نہ فرما اور اسی طرح ہمارے تمام

وَاَصْدِقَائِنَا وَاَهْلِنَا وَاَوْلَادِنَا وَالْقَرِيْبِ وَالْبَعِيْدِ وَالشَّقِيِّ وَالسَّعِيْدِ

احباب واصدقاء اور اہل واولاد اور قریب وبعید اور بدبختوں اور نیک بختوں کی آرزوؤں کو پورا فرمایا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِحُرْمَةِ جَمِیْعِ حُرُوْفِ اللَّوْحِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر بطفیل عز واحترام ان تمام حروف کے جو لوح محفوظ میں

فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ وَمِنَ الْمَحْفُوْظِ تُنَزَّلُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ھُوَ کَلَامُ اللّٰہِ

نقش ہیں اور اللہ تعالیٰ کے علم میں ہیں اور لوح محفوظ سے نازل کئے جاتے ہیں طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَلِفِ

کلام اللہ ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب

الْبِدَایَةِ وَالنِّھَایَةِ وَبَآءِ بُرْھَانِ الدَّلَالَاتِ وَتَآءِ تَکْوِیْنِ

بدایت و نہایت کی الف ہیں اور برہان و دلالات کی باء ہیں اور مخلوقات کی تکوین

الْمُکَوَّنَاتِ وَثَآءِ ثَوَابِ الْاَعْمَالِ الصّٰلِحٰتِ وَجِیْمِ جَنَا الْجَنَّتَیْنِ

و ایجاد کی تاء اور اعمال صالحہ کے ثواب کی ثاء اور جنتوں کے جنیٰ (تازہ چنے ہوں پھلوں) کی جیم ہیں

وَحَآءِ حِمَایَةِ الدُّنْیَا وَالدِّیْنِ وَخَآءِ خِتَامِ الْخَیْرَاتِ وَدَالِ دَلِیْلِ

اور دین و دنیا میں حمایت کی حاء ہیں۔ خیرات کے ختام اور مہر کی خاء دلیل نجات کی دال ہیں اور

النَّجَاتِ وَذَالِ ذُرْوِ الْمَعَالِیْ وَرَآءِ رُوْحِ الشَّرَفِ الْعَالِیْ وَزَآءِ زَھْرَةِ

اعلیٰ صفات کے ذروہ و بلندی کی ذال ہیں۔ بلند مرتبت فضائل کے روح کی راء ہیں نورانیت و ضیاء کی زہرت اور بہار کی زاء ہیں

السَّنَا وَسِیْنِ السَّعَادَةِ وَسَحَآئِبِ الْغُفْرَانِ وَشِیْنِ الشَّرَافَةِ وَ

سعادت اور مغفرت کے سحائب اور بادلوں کی سین ہیں۔ شرافت اور شمائل جود و نوال کی شین۔

شَمَآئِلِ النَّدٰی وَصَادِ صَلَاحِ الْاَخْیَارِ وَضَادِ ضُحَآءِ الْاَیَّامِ وَطَآءِ

نیک سیرت لوگوں کے صلاح و تقویٰ کا صاد۔ ایام کی ضحا، اور روشنی کی ضاد ہیں۔ روشن نور کے طراز و

طِرَازِ النُّوْرِ الْاَسْنَا وَظَآءِ ظُھُوْرِ الْاٰیَاتِ وَعَیْنِ عِرْفَانِ الْاَنَامِ وَ

نقش کی طاء ہیں و ظہور آیات کی ظاء ہیں اور عرفان خلائق کا عین ہیں

غَیْنِ غَنِیْمَةِ الْفَلَاحِ وَفَآءِ فَصَاحَةِ الْفُصَّاحِ وَقَافِ قَلَآئِدِ

فلاح و کامرانی والی غنیمت کا غین ہیں۔ فصیح لوگوں کی فصاحت کی فاء ہیں۔ احسان و امتنان کے قلائد اور ہاروں کا

الْاِمْتِنَانِ وَكَافُ كُنُوْزِ الْهِدَايَاتِ وَلَامُ لَوَامِعِ الْاَنْوَارِ وَمِيْمُ مَوَادِّ
قاف ہیں۔ کنوز ہدایات کا کاف۔ اور لوامع و روشن انوار کا لام۔ مواد

الْاَسْرَارِ وَنُوْنُ نَعِيْمِ الْاَبْرَارِ وَوَاوُ وِصَالِ الْاَحْبَابِ وَهَاءُ هُدٰى
اسرار کا میم اور ابرار و محسنین کے نعیم کا نون اور وصال احباب کی واؤ اور ہدایت یافتگان کی

مَنِ اهْتَدٰى وَلَامُ الْاَسْبَابِ الْمُوْصِلَةِ اِلَى الْغُرَفِ وَالْعُرْفَانِ وَاَلِفُ
ہدایت کی ہاء۔ اور لام ہیں ان اسباب کا جو پہچانے والے ہیں جنت کے بالاخانوں اور منازل عرفان تک اور الف

اِرَادَةِ رَبِّ الْاَرْبَابِ وَيَاءُ يَدِ الْاِنْعَامِ السَّامِيَةِ الْمُوْدَعَةِ فِي الْقُرْاٰنِ
ہیں رب الارباب کے ارادہ کی۔ اور یاء ہیں بلند مرتبت ید اور دستِ انعام کی جو ودیعت کئے گئے ہیں قرآن میں

مِنْ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
مالک جلال و اکرام کی طرف سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قُدْوَةِ السَّابِقِيْنَ وَاللَّاحِقِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
سیدنا محمد کی آل پر جو آقا مقتداء ہیں پہلوں اور پچھلوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الدَّالِّ عَلٰى سَبِيْلِ النَّجَاتِ وَالْمُوْصِلِ
و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر جو رہنمائی فرمانے والے ہیں راہ نجات کی اور واصل کرنے والے ہیں

اِلٰى رِضَاءِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
زمین اور آسمانوں کے مالک کی رضا تک۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ زَهَتْ بِهٖ بَيْتُ الْعِزَّةِ وَغَدَتْ
محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جن پر فخر و ناز کیا بیت العزت نے اور جن کی بدولت

بِهِ النُّفُوْسُ مُعْتَزَّةً وَّالْقُلُوْبُ فِيْ عِزَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
نفوس عزت پا گئے اور قلوب عزت والے بن گئے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ سَمَتْ بِهِ السَّمٰوٰتُ وَزَانَتْ
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کی بدولت ایستادہ ہوئے افلاک اور زینت حاصل کی

بِهٖ طُرُقُ السَّمٰوٰتِ وَاَشْرَقَتْ بِهِ الْمَشَارِقُ وَتَحَقَّقَتْ بِهِ الْحَقَائِقُ

ان کے ساتھ آسمانوں کے راستوں نے اور جگمگا اٹھے ان کی وجہ سے افق مشرق (و مغرب) اور انہیں کی بدولت حقائق نے لباس وجود پہنا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے طفیل

اُبِيْحَ بِهٖ لِاُمَّتِهٖ نَعِيْمُ الْجِنَانِ وَبَهْجَتُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

مباح کئے گئے ان کی اُمت کے لیے نعیم جنات اور ان کی رونق و بہار ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اُتْحِفَ بِهِ الْاَنَامُ مَوَائِدَ

سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر کہ جن کی بدولت تحفہ دیا گیا ساری مخلوق کو دوام و

الْخُلْدِ بِدَارِ السَّلَامِ وَنَالَ بِهٖ اَهْلُ الْاِيْمَانِ مَحَاسِنَ الْحُوْرِ وَ

خلود کے دسترخوان کا دارالسلام میں ۔ اور پالیا آپ کی بدولت اہل ایمان نے حسین حوروں

الْوِلْدَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَكَرِّمْ وَعَظِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور غلمان کو ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام ۔ کرامت و عظمت اور برکت عطا فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ يَرْجُوْ بِهٖ مَنْ اَطَاعَهٗ نَيْلَ

محمدؐ کو اور آپ کی آل کو کہ جس محبوب کی بدولت امید رکھتے ہیں ان کے اطاعت گزار

الْخُلْدِ وَالشَّفَاعَةِ وَيُؤَمِّلُهٗ مُرْتَجِيْهِ اَنْ يُّنْقِذَهٗ مِنَ النَّارِ وَيُنْجِيَهٗ

شفاعت اور خلد کے حصول کی اور امیدیں رکھتے ہیں ان سے رجا و امید رکھنے والے کہ انہیں بچائیں گے آتش دوزخ سے اور اس سے نجات دلائیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ

گے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے طفیل

كُوِّنَتْ بِهِ الْاَكْوَانُ وَرُفِعَتْ بِهٖ دَرَجَاتُ الْجِنَانِ وَسُعِدَ بِهٖ

موجودات کو پیدا کیا گیا اور بلند کئے گئے ان کے طفیل جنات کے درجات اور سعادت مند ہو گئے ان کے طفیل

الرِّضْوَانُ وَالْوِلْدَانُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

رضوانِ جنت اور غلمان ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِی اسْتَنَارَتْ بِہِ الْاَنْوَارُ وَاٰمَنَ بِہِ الْعُصَاۃُ مِنَ
آل پر کہ جس محبوب کی بدولت انوار نے نورانیت حاصل کی اور امن وسلامتی حاصل کرلی عاصیوں نے ان کے طفیل

الْخُلُوْدِ فِی النَّارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
آتش دوزخ میں ہمیشہ رہنے سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

مُحَمَّدِنِ الَّذِی نَالَتْ بِہٖ اُمَّتُہُ الْحَظْوَۃَ وَالْکَرَامَۃَ وَظَھَرَتْ حُرْمَتُہٗ
کی آل پر جن کی بدولت اُمت نے عزت وکرامت پائی اور ظاہر ہوئی ان کی حرمت

وَمَزِیَّتُہٗ فِیْ عَرَصَاتِ الْقِیٰمَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اور فضیلت قیامت کے میدانوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِی یُنَادٰی عِنْدَ ضِیْقِ الْخَلَآئِقِ اَغِثْنَا یَا
اور آپ کی آل پر جس محبوب کو نداء دی جائے گی مخلوقات کی تنگی اور پریشان حالی میں ہماری فریاد کو پہنچ اے

مَلَاذَ الْخَلَآئِقِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
سب مخلوق کی جائے پناہ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِنِ الَّذِی نُوْرُ وَجْھِہِ الْکَرِیْمِ یُشْرِقُ وَلِوَآئُہٗ فِی الْحَشْرِ یَخْفُقُ
پر جن کے چہرۂ کرامت کا نور چمکتا ہوگا اور میدان حشر میں ان کا لواء حمد لہراتا ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِی
اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب کی

اَظْھَرَ اللّٰہُ قَدْرَہٗ وَفَضْلَہٗ یَوْمَ یَغْضَبُ الرَّبُّ غَضَبًا لَمْ یَغْضَبْ قَبْلَہٗ
قدر ومنزلت اور فضل وشرف کو اللہ تعالیٰ ظاہر فرمائے گا جس دن وہ ایسے غضب کا اظہار کرے گا کہ نہ کبھی پہلے اس طرح کا اظہار

مِثْلَہٗ وَلَا یَغْضَبُ بَعْدَہٗ مِثْلَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
کیا اور نہ اس کے بعد اس کی مانند ناراض ہوگا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِی تَمَنْطَقَ بِمِنْطَقَۃِ الرِّضْوَانِ وَتَدَرَّعَ
آپ کی آل پر جس محبوب نے رضوان ورضامندی کا کمر بند باندھا اور زرہ پہنی

بِدِرْعِ الْعِزِّ وَالْاَمَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

عزت و امان والی ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْٓ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ فِىْ حِصْنِ كَنَفِهٖ وَاَوْدَعَهُ اللّٰهُ سِرَّ

محمد کی آل پر جنہیں اللہ تعالیٰ نے داخل فرمایا اپنے پہلوئے رحمت کے مضبوط قلعہ میں ان میں ودیعت فرمایا

خَفِىِّ لُطْفِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِ سَيِّدِنَا

اپنے مخفی لطف کے راز کو ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ يَتَحَلَّلُ بِحُلَّةِ الْكَمَالِ يَوْمَ يَتَجَلَّى الْجَلِيْلُ بِصِفَةِ

پر جو محبوب خلعت کمال کو زیب تن فرمائیں گے جس دن رب جلیل تجلی جلال کے ساتھ

الْجَلَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ

ظاہر ہوگا ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

الَّذِىْ لَا يَزَالُ قَآئِمًا بَيْنَ يَدَىِ الْجَبَّارِ حَتّٰى يُدْخِلَ اُمَّتَهٗ دَارَ الْقَرَارِ

جو رب جبار کے حضور قیام پذیر رہیں گے یہاں تک داخل کریں گے اپنی اُمّت کو دار قرار میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب کے

لَا يَزَالُ بِيَدِهٖ لِوَآءُ الْحَمْدِ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ اُمَّتِهٖ فِى الْمَوَاقِفِ اَحَدٌ

دستِ اکرام میں لواء الحمد رہے گا یہاں تک کہ نہ باقی رہے گا ان کی اُمّت سے کوئی فرد موقف محشر اور پل صراط وغیرہ میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب

يَتَجَلّٰى بِحُسْنِ مَعَانِيْهِ عَلٰى قُبَابِ الْفِرْدَوْسِ وَعُلُوِّ مَبَانِيْهِ اَللّٰهُمَّ

تجلی فرما ہوں گے اپنے حسن معانی و صفات کے ساتھ جنّت الفردوس کے قبہ جات پر اور بلند و بالا اصول و مبانی پر ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىٓ اَلْبَسَهٗ

صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس محبوب کو زیب تن کرائی

اللّٰہُ حُلَّۃَ التَّوحِیدِ وَالْاِصْطِفَا وَسَقَاہُ اللّٰہُ شَرَابَ الصِّدْقِ وَالْوَفَا

اللہ تعالیٰ نے خلعت توحید اور اصطفاء کی اور پلایا انہیں شراب صدق و وفا کا۔

اَللّٰھُمَّ اشْرَحْ بِھَا صُدُوْرَنَا وَیَسِّرْ بِھَآ اُمُوْرَنَا وَاَخْرِجْنَا بِھَا مِنْ کُلِّ

اے اللہ ان صلوات کے طفیل ہمارے سینے کشادہ فرما اور ہمارے امور آسان فرما اور نکال ان کے طفیل ہمیں

ضِیْقٍ وَّعُسْرٍ اِلٰی کُلِّ فَرَجٍ وَّیُسْرٍ وَّقَرِّبْنَا بِھَا قُرْبَۃً نَّصِیْرُ بِھَا لَدَیْکَ

ہر تنگی اور مشکل سے طرف کشائش اور سہولت کے اور ان کے طفیل ہمیں قربت و نزدیکی عطا فرما کہ جس کی بدولت ہم تیرے

مِنْ اَعْلَی الْمُقَرَّبِیْنَ وَاکْتُبْنَا عِنْدَکَ مِنَ الْمَحْبُوْبِیْنَ وَاَبْعِدْنَا

ہاں اعلیٰ مقربین میں سے ہو جائیں اور لکھ ہمیں اپنے ہاں محبوبین میں سے اور دور فرما ہمیں

عَنْ دِیْوَانِ الْبُعَدَآءِ وَالْمَطْرُوْدِیْنَ وَبَارِکِ اللّٰھُمَّ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ

بعید اور دھتکارے ہوئے لوگوں کے دفتر سے۔ اور برکت عطا فرما۔ اے اللہ ان پر اور ان کی آل پر

وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلِّ صَلَاۃً مِّنْکَ

اور تمام اصحاب پر اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو پالنے والا ہے سب جہانوں کا اور صلوٰۃ بھیج اپنی طرف

عَلَیْہِ مَقْبُوْلَۃً بِکَ مِنَّا لَدَیْکَ تَلِیْقُ بِذَاتِہٖ وَتُغْمِسُنَا بِھَا فِیْ اَنْوَارِ

سے ان پر ایسی صلوٰۃ جو مقبول ہو تیرے طفیل ہماری طرف سے ان کے ہاں جو ان کے شایان شان ہو اور اس کے طفیل ہمیں مستغرق

تَجَلِّیَاتِہٖ وَتُطَھِّرُ بِھَا قُلُوْبَنَا وَتُقَدِّسُ بِھَآ اَسْرَارَنَا وَتُرَقِّیْ بِھَا

فرما ان کے انوار تجلیات میں اور پاک کرے اس کے ذریعے ہمارے قلوب کو اور مقدس فرمائے ہمارے بواطن کو اور ترقی دے

اَرْوَاحَنَا وَتُعَمِّمُ بَرَکَاتِھَا عَلَیْنَا وَعَلٰی مَشَآئِخِنَا وَالِدِیْنَا وَالْمُسْلِمِیْنَ

ہمارے ارواح کو اور عام کرے ان کی برکات کو ہم پر۔ ہمارے مشائخ اور ہمارے والدین پر اور مسلمان مردوں اور

وَالْمُسْلِمَاتِ مَقْرُوْنَۃً بِسَلَامٍ مِّنْکَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ مَضْرُوْبَۃً

عورتوں پر جو متصل و مقرون ہوں تیرے سلام کے ساتھ قیامت کے دن تک کہ ضرب دی گئی ہو ان میں سے

بِاَلْفِ اَلْفِ صَلٰوۃٍ وَّتَسْلِیْمٍ عَلَی السَّیِّدِ الْاَمِیْنِ ط وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ

ہر صلوٰۃ ہزار ضرب ہزار صلوٰۃ و سلام کے ساتھ جو بھیجی گئی ہوں سید امین پر اور ان کے اہل واصحاب

اَجْمَعِيْنَ مِنْكَ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ

تمام پر تیری طرف سے ہر وقت اور ہر حین میں اور تمام حمدیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں اور

اجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ كَمَا جَمَعْتَ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالنَّفْسِ ظَاهِرًا وَّ

جمع فرما مجھے اور انہیں اے اللہ جیسے تو نے اکٹھا کیا ہے روح اور نفس کو ظاہر و باطن میں اور

بَاطِنًا يَّقْظَةً وَّمَنَامًا وَّاجْعَلْهُ يَارَبِّ رُوْحًا لِّذَاتِيْ مِنْ جَمِيْعِ

بیداری اور نیند میں۔ اور بنادے انہیں اے میرے رب روح میری ذات کے لیے تمام

الْوُجُوْهِ فِي الدُّنْيَا قَبْلَ الْاٰخِرَةِ يَا عَظِيْمُ اَللّٰهُمَّ امْلَأْ سُوَيْدَآئَنَا

وجوہ سے دنیا میں ہی آخرت سے پہلے اے مالک عظمت۔ اے اللہ بھردے ہمارے دل کی گہرائیوں کو

مِنْ سَنَاهُ وَقُلُوْبَنَا مِنْ نَّعْمَاهُ وَاَهِّلْنَا بِمُجَالَسَتِهٖ فِيْ كُلِّ دِيْوَانٍ

ان کی روشنی سے اور ہمارے قلوب کو ان کی نعمتوں سے اور اہل بنادے ہمیں ان کی ہمنشینی کا ہر کچہری میں اور

وَّاَلْحِقْنَا بِجَلَالَتِهٖ فِيْ كُلِّ مَشْهَدٍ يَّنَالُهٗ اِنْسَانٌ اِنَّكَ وَلِيُّ الْعَطَآءِ

لاحق فرما ہمیں ان کی جلالت وبزرگی کے ساتھ ہر مشہد میں جس کو کوئی بھی انسان پا سکتا ہو بیشک تو مالک ہے عطا کا

وَالْاِمْتِنَانِ اٰمِيْنَ يَا مُعْطِيْ يَا وَهَّابُ يَا حَنَّانُ اَللّٰهُمَّ اَلْحِقْنِيْ

اور احسان کا آمین۔ اے معطی۔ اے وہاب۔ اے حنان۔ اے اللہ مجھے لاحق فرما

بِنَسَبِهِ الرُّوْحِيِّ وَحَقِّقْنِيْ بِحَسَبِهِ السُّبُّوْحِيِّ وَعَرِّفْنِيْ اِيَّاهُ مَعْرِفَةً

ان کے روحانی نسب کے ساتھ اور مجھے قائم و پائیدار رکھ ان کے سبوحی مقدس حسب کے ساتھ اور مجھے ان کی پہچان کرا

اَشْهَدُ بِهَا مُحَيَّاهُ وَاُبْصِرُ بِهَا مُحَلَّاهُ كَمَا يُحِبُّهٗ وَيَرْضَاهُ وَاَسْلَمُ

کہ جس کے ساتھ مشاہدہ کروں ان کے روئے اقدس کا اور دیکھوں ان کے جمال وزینت کو جیسے وہ محبوب رکھیں اور پسند فرمادیں اور

بِهَا مِنْ وُّرُوْدِ مَوَارِدِ الْجَهْلِ بِعَوَارِفِهٖ وَاَكْرَعُ بِهَا مِنْ مَّوَارِدِ

محفوظ رہوں بسبب اسکے ان کے عوارف وعطیات سے جہالت ولاعلمی کے موارد اور گھاٹوں میں وارد ہونے سے اور پیوں ان کے ابحر کمال وفضل اور معارف میں داخل

الْفَضْلِ بِمَعَارِفِهٖ وَاحْمِلْنِيْ عَلٰى نَجَائِبِ لُطْفِكَ وَرَكَائِبِ

ہو کر ان کے فضل وکمال اور معارف کے موارد اور گھاٹوں سے اور سوار فرمالے مجھے اپنے لطف و کرم کی عمدہ سواریوں پر اور اپنی عنایت اور

حَنَانِكَ وَعَطْفِكَ وَسِرْ بِی فِی سَبِیْلِهِ الْقَوِیْمِ وَصِرَاطِهِ الْقَوِیْمِ اِلٰی

مہربانی کی اونٹنیوں پر اور چلا مجھے ان کے راہ راست پر اور پائیدار شاہراہ پر

حَضْرَتِهِ الْمُتَّصِلَةِ بِحَضْرَتِكَ الْقُدْسِیَّةِ الْمُتَبَجِّلَةِ بِتَبْجِیْلِكَ

طرف ان کی بارگاہِ اقدس کے جو متصل ہے تیری بارگاہ مقدسہ کے ساتھ درآنحالیکہ عظمت پانے والے ہیں تیری

مَحَاسِنُهُ الْاُنْسِیَّةُ حَمْلًا مَّحْفُوْفًا بِجُنُوْدِ نُصْرَتِكَ مَصْحُوْبًا بِعَوَالِمِ

عطاکردہ عظمت کے ساتھ ان کے محاسن انسیہ۔ اس طرح پر سوار فرمانا جو گھرا ہو تیری نصرت کے لشکروں میں ہم صحبت ہو

اَسْرَارِكَ وَاقْذِفْ بِی عَلَی الْبَاطِلِ بِاَنْوَاعِهِ فِی جَمِیْعِ بِقَاعِهِ فَاَدْمَغُهُ

تیرے اسرار کے عوالم کا اور مجھے پھینک باطل پر مع اس کے تمام اقسام کے اس کے تمام مقامات میں پس اس کو نیست ونابود

بِالْحَقِّ عَلَی الْوَجْهِ الْاَحَقِّ وَزُجَّ بِی فِی بِحَارِ الْاَحَدِیَّةِ الْمُحِیْطَةِ

کردوں ساتھ حق کے ایسے طریقہ پر جو موزوں و مناسب ترین ہو۔ اور مجھے کھینچ لے احدیت کے سمندروں میں جو محیط ہیں

بِکُلِّ مُرَکَّبٍ وَّبَسِیْطٍ وَّانْشُلْنِی مِنْ اَحْوَالِ التَّوْحِیْدِ اِلٰی فَضَآءِ

ہر مرکب اور بسیط کو اور مجھے چلا توحید کے احوال سے تفرید کی فضاء کی طرف

التَّفْرِیْدِ الْمُنَزَّهِ عَنِ الْاِطْلَاقِ وَالتَّقْیِیْدِ وَاَغْرِقْنِی فِی عَیْنِ بَحْرِ

جو منزہ ہے اطلاق اور تقیید سے اور مجھے مستغرق فرما بحر

الْوَحْدَةِ شُهُوْدًا حَتّٰی لَآ اَرٰی وَلَآ اَسْمَعَ وَلَآ اَجِدَ وَلَآ اُحِسَّ اِلَّا بِهَا

وحدت میں ازروے شہود کے حتّیٰ کہ میں نہ دیکھوں اور نہ سنوں۔ نہ پاؤں اور نہ محسوس کروں مگر اسی

نُزُوْلًا وَّصُعُوْدًا کَمَا هُوَ کَذٰلِكَ لَنْ یَّزَالَ وُجُوْدًا وَّاجْعَلِ اللّٰهُمَّ

وحدت کو حالتِ نزول میں بھی اور حالت صعود و ترقی میں بھی جیسے وہ اب واحد ہے ایسے ہی ہمیشہ رہے گا۔ اور بنا اسے

الْحِجَابَ الْاَعْظَمَ حَیَاةَ رُوْحِی کَشْفًا وَّعِیَانًا اِذِ الْاَمْرُ کَذٰلِكَ رَحْمَةً

اے اللہ حجاب اعظم کو میرے روح کی حیات ازروئے کشف اور معاینہ کے کیونکہ حقیقت حال اسی طرح ہے تیری رحمت

مِّنْكَ وَحَنَانًا وَّاجْعَلِ اللّٰهُمَّ سِرَّ حَقِیْقَتِی ذَوْقًا وَّحَالًا وَّحَقِیْقَتَهُ

وعنایت سے اور بنا دے اے اللہ میری حقیقت کے سر و باطن کو سراپا ذوق اور حال اور اسکی حقیقت

جَامِعَ عَوَالِمِی حَالًا وَّمَالًا وَّحَقِّقْنِی بِذٰلِكَ عَلٰی مَا هُنَالِكَ بِتَحْقِيْقِ
کو میرے تمام عوالم کی جامع از روئے حال کے اور مآل وانجام کے اور مجھے متحقق اور پائیدار فرما اس حقیقت جامعہ کے ساتھ بسبب

الْحَقِّ الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ وَالظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ فَنَسْاَلُكَ اللّٰهُمَّ بِجَاهِهٖ
حقیقت اس حق کے جو اول بھی ہے اور آخر بھی۔ ظاہر بھی وہی ہے اور باطن بھی پس سوال کرتے ہیں تجھ سے اے اللہ بطفیل ان کی

لَدَيْكَ وَبِكَرَامَتِهٖ عَلَيْكَ اَنْ تُعَمِّرَ قَوَالِبَنَا بِاَفْعَالِهٖ وَاَسْمَاعَنَا
عزت وحرمت کے تیرے ہاں کہ آباد فرمائے ہمارے ڈھانچوں کو ان کے افعال کے ساتھ اور ہمارے کانوں کو

بِاَقْوَالِهٖ وَقُلُوْبَنَا بِاَنْوَارِهٖ وَاَرْوَاحَنَا بِاَسْرَارِهٖ وَاَشْبَاحَنَا
ان کے اقوال کے ساتھ اور قلوب کو ان کے انوار کے ساتھ اور روحوں کو ان کے اسرار اور اجسام کو

بِاَحْوَالِهٖ وَسَرَآئِرَنَا بِمُعَامَلَتِهٖ وَبَوَاطِنَنَا بِمُشَاهَدَتِهٖ وَاَبْصَارَنَا
ان کے احوال کے ساتھ اور ہمارے سرائر کو ان کے معاملہ اور بواطن کو ان کے مشاہدہ اور نگاہوں کو

بِاَنْوَارِ مُحَيَّا جَمَالِهٖ وَخَوَاتِمَ اَعْمَالِنَا فِیْ مَرْضَاتِهٖ حَتّٰی
ان کے چہرہ کے انوار جمال کے ساتھ اور ہمارے آخری اعمال کو ان کی رضا مندی میں حتّٰی کہ

نَشْهَدَكَ بِهٖ وَهُوَ بِكَ فَاَكُوْنَ نَآئِبًا عَنِ الْحَضْرَتَيْنِ بِالْحَضْرَتَيْنِ
ہم مشاہدہ کرلیں تیری ذات کا ان کے ذریعے اور ان کا تیرے ذریعے پس ہو جاؤں میں نائب اور خلیفہ دونوں بارگاہوں کا ان دونوں

وَاَدُلَّ بِهِمَا عَلَيْهِمَا وَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلَيْهِ صَلٰوةً
مشاہدوں کے ذریعے اور دوسروں کی رہنمائی کرسکوں ان دونوں شہودوں کے ذریعے ان دونوں بارگاہوں پر۔ اور سوال کرتے ہیں تجھ سے اے اللہ

وَّتَسْلِيْمًا يَّلِيْقَانِ بِجَنَابِهٖ وَعَظِيْمِ قَدْرِهٖ وَتَجْمَعَنِیْ بِهِمَا عَلَيْهِ
کہ ان پر صلوٰۃ وسلام بھیجے جو ان کی بارگاہ اور عظیم قدر کے لائق اور شایاں ہوں۔ اور جمع کرے مجھے ان کی بدولت ان کے ساتھ

وَتُقَرِّبَنِیْ بِخَالِصِ وُدِّهِمَا لَدَيْهِ وَتَنْفَحَنِیْ بِسَبَبِهِمَا نَفْحَةَ
اور مقرب ٹھہرائے ان کے ہاں اس صلوٰۃ وسلام کی خالص محبت کے ذریعے اور عطا کرے ان کے سبب

الْاَتْقِيَآءِ وَتَمْنَحَنِیْ مِنْهُمَا مِنْحَةَ الْاَصْفِيَآءِ وَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ دَلَالَتَنَا
اتقیاء والا عطیہ اور ہبہ کرے ان دونوں کی وجہ سے اصفیاء والا ہبہ اور اے اللہ بنا دے

عَلَيكَ بِهٖ وَمُعَامَلَتِنَا مَعَكَ مِنْ اَنْوَارِ مُتَابَعَتِهٖ وَنَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ

ہماری رہنمائی تیری ذات کی طرف ان کے ذریعے اور ہمارا معاملہ ساتھ تیرے ان کے انوار متابعت کے طفیل اور سوال کرتے ہیں تجھ سے

وَالرَّحْمَةَ الشَّامِلَةَ وَالْعَفْوَ وَالرَّأْفَةَ الْعَامَّةَ الْكَامِلَةَ وَالتَّوْفِيْقَ

شفاعت رحمت شاملہ کا اور عفو کا اور رحمت کاملہ تامہ کا اور توفیق کا

اِلٰى طَاعَتِهٖ وَاتِّبَاعِ سَبِيْلِهٖ بِكَ مُعَافًى مِّنْ جَمِيْعِ مَا لَا يُرْضِيْهِ

ان کی اطاعت کیلئے اور ان کے راستہ کی اتباع کے لیے ساتھ تیری ذات کے درآنحالیکہ معافی دئے گئے ہوں ان تمام امور سے جو ان کیلئے پسندیدہ نہ

مُسْتَهْلِكًا جَمِيْعَ حَرَكَاتِهٖ وَسَكَنَاتِهِ الْبَاطِنَةِ وَالظَّاهِرَةِ مِنْ مَّدَارِكِهٖ

ہوں اور ہلاک وفناء کرنے والے ہوں تمام حرکات وسکنات ظاہرہ وباطنہ کو جو سرزد ہوں اپنے مدارک سے

اَبَدًا فِىْ مَرَاضِيْهِ مُشَاهِدًا اللّٰهَ بِهٖ مَا دَامَ دَوَامُهٗ لِيَبْلُغَ الْعَبْدُ

ہمیشہ ان کی رضامندیوں میں درآنحالیکہ مشاہدہ کرنے والا ہو اس کا ساتھ اسی کے جبتک کہ اس کا دوام ہے تاکہ پہنچ جائے یہ عبد

بِذٰلِكَ رِضَاهُ وَرِضَاكَ اِتِّسَامًا بِعُبُوْدِيَّتِهٖ وَقِيَامًا بِبَعْضِ وَفَاءِ

اس ذریعے سے ان کی رضا اور تیری رضا تک امتیازی نشان حاصل کرتے ہوئے اس کی عبودیت کا اور قائم رکھتے ہوئے اس کے

حُقُوْقِ رُبُوْبِيَّتِهٖ حَسْبَمَا يُمْكِنُهٗ مِنْ طَاقَتِهٖ مَعَ تَرْجِيْحِ ذٰلِكَ

حقوق ربوبیت میں سے بعض کے ایفاء کو مطابق اس عبد کی ممکنہ قوت وطاقت کے بمع ترجیح دینے اس کے ساتھ

بِنَوْعِ قَابِلِيَّتِهٖ وَبِفَوْرِ نَصِيْبِهٖ مِنَ الْحُبِّ الْعَامِّ وَلَوَازِمِهٖ وَ

ایک قسم کی قابلیت اور استعداد عبد کے اور اس کے فوری حصہ پلانے کے حب عام سے اور اس کے لوازم سے اور

الْخَاصِّ وَمَعَالِمِهٖ لَكَ وَلِرَبِّكَ بَالِغًا بِذٰلِكَ رُتْبَةَ الْفَنَاءِ فِيْهِ

حب خاص اور اس کے معالم سے واسطے آپ کے اور آپ کے رب جلیل کے کہ پہنچنے والا ہو یہ عبد اس حب عام وخاص کے

وَالْفَنَاءَ عَنِ الْفَنَاءِ بِشُهُوْدِهٖ اِيَّاهُ بِهٖ فِىْ حَضْرَةِ وَحْدَتِهٖ بِالْبَقَاءِ

ذریعے رتبہ فناء فی اللہ تک بلکہ فناء عن الفناء کے رتبہ تک بسبب اس کے مشاہدہ کے ساتھ اسی کے اس کی بارگاہ یکتائی میں بمع بقاء

مَعَهٗ فِىْ جَمِيْعِ مَعَالِمِهٖ وَمَشَاهِدِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

باللہ و مع اللہ کے تمام معالم و مشاہد میں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ هَدَاهُ اللّٰهُ بِاَهْدٰى سُبُلِهٖ

سیّدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس محبوب کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی ہے اپنی کامل ہدایت والے

وَخَصَّهُ اللّٰهُ بِمَا لَمْ يَخُصَّ بِهٖ اَحَدًا مِّنْ رُّسُلِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

راہوں کی اور مخصوص ٹھہرایا ان کو ایسے کمالات کے ساتھ کہ نہیں مخصوص کیا ساتھ ان کے کسی رسول کو۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ اُجْلِسَ عَلٰى كُرْسِيِّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس محبوب کو بٹھایا گیا کرسی

الْجَلَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

جلال پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

الَّذِيْ اُلْقِيَتْ عَلَيْهِ هَيْبَةُ الرِّسَالَةِ وَاُعْطِيَ مِنْبَرَ الْكَرَامَةِ فِيْ

جن پر ڈالی گئی تھی جلالت و ہیبت رسالت کی اور جنہیں عطا کیا گیا منبر کرامت کا

عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

قیامت کے میدانوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ مَنْ اُوْتِيَ مِنَ الْكُتُبِ وَالسُّنَّةِ وَمَنْ غُرِسَتْ لَهٗ

آل پر جو محبوب بہتر ہیں ان سب سے جو عطا کئے گئے کتاب وسنت اور جن کے لیے لگائے گئے

ثِمَارُ الْجَنَّةِ وَخَيْرِ مَنْ حُلِّيَ بِالْمَحَلِّيِّ الْاَعْلٰى وَمَنْ رُّفِعَتْ لَهُ الدَّرَجَاتُ

جنت میں پھل دینے والے پودے اور جو بہتر ہیں ان سب سے جو آراستہ کئے گئے بلند شان زیورات کے ساتھ اور جن کے لیے بلند

الْعُلٰى خَيْرِ شَفِيْعٍ وَّمُشَفَّعٍ وَّرَفِيْعٍ وَّمُرَفَّعٍ وَّمَقْصُوْدٍ وَّمَرْغُوْبٍ وَّ

کئے گئے اعلیٰ درجات۔ بہترین شفیع۔ بہترین مقبول الشفاعت۔ بہترین بلند مرتبت اور بلندیوں پر فائز کئے ہوئے

حَبِيْبٍ وَّمَحْبُوْبٍ وَّخَيْرِ مَنْ تَحَلّٰى بِحُلَّةِ الْكَمَالِ وَمَنْ تَقَلَّدَ

سب سے افضل مقصود ومرغوب اور حبیب ومحبوب اور بہتر سب سے جو آراستہ ہوئے خلعتہائے کمال کے ساتھ اور جنہوں نے گلے میں ڈالے

قَلَائِدَ النَّوَالِ وَالْاَفْضَالِ وَمَنْ يُّرْجٰى بِهٖ لِدَفْعِ الْعَظَائِمِ وَ

جودو نوال والے ہار اور جن سے امید کی جا سکتی ہے عظیم مصائب کے دور کرنے کی اور

لِنَيْلِ الْمَكَارِمِ وَمَنْ سَمَا وَتَسَنّٰى وَمَنْ فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ

مکارم و بزرگ اخلاق کے پانے کی اور جو بلند مقام پر فائز ہوئے اور بلندی و رفعت کے لیے سعی کی اور جن کیلئے کھولائے گئے

السَّمَآءِ خَيْرِ الْاَخْيَارِ وَخَيْرِ الْاَبْرَارِ وَخِيَارِ الدِّيْنِ وَخِيَارِ

آسمان کے سبھی دروازے۔ جو نیک سیرت لوگوں سے بہتر و برتر ہیں اور محسنین سے منتخب اور مختار۔ اہل دین سے مختار اور

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَخِيَارِ السُّعَدَآءِ وَالشُّهَدَآءِ وَخَيْرِ مَنْ

اوّلین و آخرین کے مختار، سعداء اور شہداء سے مختار اور

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَاهْتَدٰى وَخَيْرِ مَنْ خَضَعَ لِلّٰهِ وَتَوَاضَعَ وَمَنْ جَدَّ

اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہر ایمان لانے والے اور ہدایت پانے والے کے سردار۔ اور اللہ تعالیٰ کیلئے انکساری و تواضع کرنیوالوں کے سردار اور جنہوں

فِى الْخَيْرِ وَسَارَعَ وَخَيْرِ مَنْ حَصَلَ لَهٗ جَزِيْلُ الثَّوَابِ مِنْ رَّبِّ

نے جدوجہد کی خیر میں اور مسارعت سے کام لیا ان کے سردار اور بہتران سب کے جنہیں حاصل ہوا ثواب جزیل رب

الْاَرْبَابِ وَخَيْرِ مَنِ اتَّقٰى وَخَيْرِ مَنْ سَنَّ السُّنَنَ وَخَيْرِ مَنْ

الارباب کی طرف سے اور بہتر سب اہل اتقاء سے اور مہتر سب سنن کے جاری کرنے والوں سے۔ بہتران سب سے

شَهَّرَ الدِّيْنَ وَخَيْرِ مَنْ ذَكَرَ اللّٰهَ فِى السِّرِّ وَالْعَلَنِ وَخَيْرِ مَنْ

جنہوں نے دین کی تشہیر کی اور بہتران تمام حضرات سے جنہوں نے اللہ کا ذکر کیا خفیہ اور علانیہ اور بہتر ان سب سے

اَسْدٰى مَعْرُوْفًا اِلَى الْاَنَامِ وَاَحْسَنَ وَخَيْرِ الرُّسُلِ الْبَشَرِيِّيْنَ وَ

جنہوں نے پہنچائی خیر مخلوق تک اور احسان کیا اور جو بہتر ہیں تمام رسل بشری اور

الْمَلَكِيِّيْنَ وَخَيْرِ الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِيْنَ وَخَيْرِ الْمُعْرِضِيْنَ وَ

ملکی سے اور بہتر و برتر ہیں تمام مخلوق سے اور بہتر و برتر ہیں (ماسوا اللہ سے) اعراض کرتے والوں اور

الْمُوَحِّدِيْنَ الْعَارِفِيْنَ الْوَاصِلِيْنَ الْكَامِلِيْنَ الْمُكَمِّلِيْنَ

اہل توحید۔ ارباب عرفان اصحاب وصول۔ اہل کمال و تکمیل

الزَّاهِدِيْنَ الصَّابِرِيْنَ الْقَانِعِيْنَ الشَّاكِرِيْنَ الْمُشَاهِدِيْنَ

ارباب زہد و صبر اور اصحاب قناعت و شکر سے اور ارباب مشاہدہ

الْمُتَوَكِّلِيْنَ الْمُرَاقِبِيْنَ الْمُتَّقِيْنَ خَيْرِ أُولِي الْعَزْمِ وَخَيْرِ مَنْ سَبَقَ

و توکل اور اہل مراقبہ و اتقاء سے اور جو بہتر و برتر ہیں سب اولوالعزم سے اور بہتر ہیں سابقین

وَلَحِقَ وَمَنْ حَجَّ وَلَبّٰى وَخَيْرِ الْأَوَائِلِ وَالْأَوَاخِرِ وَالْمُمْكِنَاتِ وَخَيْرِ

و لاحقین سے اور حج کرنے اور تلبیہ کہنے والوں سے اور بہتر و برتر ہیں اوائل و اواخر سے اور تمام ممکنات سے اور بہتر

عَاصِمٍ وَخَيْرِ الْعَبِيْدِ وَخَيْرِ مَنْ وَّطِئَ الثَّرٰى وَخَيْرِ الْفَرِيْقَيْنِ وَخَيْرِ

ہیں ہر صاحب عصمت سے اور تمام بندگان خداوند تعالیٰ سے بہتر اور بہتر ہیں زمین پر قدم رکھنے والوں سے اور بہتر ہیں

الْبَرِيَّةِ وَخَيْرِ مَنْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَمَنْ أَوْحَيْتَ إِلَيْهِ وَخَيْرِ مَنْ

دونوں فریق (عرب و عجم) سے اور بہتر ہیں ساری مخلوق سے اور بہتر ہیں ان تمام سے جن پر تو نے صلوٰۃ بھیجی اور جن پر وحی نازل فرمائی

أُرْسِلَ أَوْ تَنَبَّأَ وَمَنْ رَّكِبَ الْمَطَايَا وَخَيْرِ مَنْ تُصَلِّيْ عَلَيْهِ وَمَنْ

اور بہتر ہیں ان تمام سے جو رسول بنائے گئے یا نبی بنے اور جو سوار ہوئے سواریوں پر اور بہتر ہیں ان تمام سے جن پر تو صلوٰۃ بھیجے گا اور جن

تُسَلِّمُ عَلَيْهِ وَمَنْ تُبَارِكُ عَلَيْهِ صَلٰوةً خَيْرَ الصَّلٰوةِ وَتَسْلِيْمًا

پر سلام بھیجے گا اور جن پر برکت نازل کرے گا ایسی صلوٰۃ جو تمام صلوات سے بہتر اور ایسا سلام جو

خَيْرَ التَّسْلِيْمَاتِ وَبَرَكَةً خَيْرَ الْبَرَكَاتِ وَخَيْرِ أَهْلِ الرِّضَاءِ وَ

تمام تسلیمات سے بہتر ہو اور ایسی برکت جو تمام برکات سے بہتر اور جو بہتر و برتر ہیں اہل رضاء و

التَّسْلِيْمِ وَأَهْلِ الْوَرَعِ وَالْعِلْمِ وَالْعَقْلِ وَالْحُبِّ وَالْفَنَاءِ وَالْبَقَاءِ

تسلیم سے اور اہل ورع اور ارباب علم و عقل اور حب سے اور ارباب فناء و بقاء سے

وَخَيْرِ أَصْحَابِ الْمُكَاشَفَةِ وَأَرْبَابِ الْمُعَايَنَةِ وَخَيْرِ الْكُلِّ فِي

اور بہتر و برتر ہیں اصحاب مکاشفہ اور ارباب معائنہ سے اور بہتر و برتر ہیں تمام مخلوق سے

الْكُلِّ وَخَيْرِ النَّبِيِّيْنَ وَالرَّاضِيْنَ الْأَوَّلِيْنَ الْآخِرِيْنَ الْمُحِبِّيْنَ

تمام کمالات میں اور بہتر و برتر ہیں تمام انبیاء سے اور ارباب رضا سے۔ اولین و آخرین سے اور محبین

الْمَحْبُوْبِيْنَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

و محبوبین سے۔ اے اللہ بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بطفیل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

الَّذِي هُوَ خَيْرُ الْمُحِبِّينَ وَالْمَحْبُوبِيْنَ اَنْ تَنْظُرَنِي بِعَيْنِ الْحُبِّ وَ

جو بہتر و برتر ہیں تمام محبین و محبوبین سے کہ تو مجھے دیکھے حب و

الْقُرْبِ وَالْوَصْلِ وَفِي اِيْمَانِي وَاِسْلَامِي وَاِحْسَانِي وَدِيْنِي وَدُنْيَايَ

قرب اور وصل کی نگاہ سے اور نظر فرمائے میرے ایمان و اسلام اور احسان میں۔ میرے دین و دنیا

وَاٰخِرَتِي وَعِلْمِي وَعَمَلِي وَرَجَائِي وَشِفَائِي وَقُوَّتِي وَصِحَّتِي وَ

اور آخرت میں۔ میرے علم و عمل اور رجاء و شفاء میں۔ میری قوت اور صحت و

عَافِيَتِي وَجِسْمِي وَرُوْحَانِيَّتِي وَوُجُوْدِي وَحَيَاتِي وَصِفَاتِي وَ

عافیت میں۔ میرے جسم و روحانیت اور وجود میں میری حیات و صفات اور

قِيَامِي وَكَلَامِي وَحَالِي وَخَيَالِي وَكَمَالِي وَمَقَامِي وَفِي ذَوْقِي وَشَوْقِي

قیام و کلام میں۔ میرے حال و خیال اور کمال و مقام میں میرے ذوق و شوق

وَمَعْرِفَتِي وَوَحْدَتِي فَلَا اَتَوَسَّلُ اِلَّا بِهٖ كَالظِّلِّ اَوِ الْجُزْءِ اَوِ الْجُزْئِيِّ

اور معرفت و وحدت میں پس میں نہ توسل کروں مگر ساتھ انہیں کے مانند توسل وتطفل سایہ کے یا جزء کے یا

فَتَوَسَّلُوْا بِمَا اَتَوَسَّلُ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَحْمَدُكَ عَنْ شَرَفِ تَوَسُّلِي

جزئی کے پس تم بھی توسل کرو (اے میرے متعلقین) ساتھ انہیں کے جنہیں میں نے وسیلہ بنایا ہے۔ اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں مجھے توسل

بِاَشْرَفِ الْوَسَائِلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَسْتَعِيْنُكَ فِي

کا شرف بخشنے پر ساتھ اشرف الوسائل محمد کے صلی اللہ علیہ وسلم اور میں تجھ سے استعانت کرتا ہوں

جَمِيْعِ اُمُوْرِي اَللّٰهُمَّ رَحْمَتُكَ اِذَا نَصَرْتَ وَاَعَنْتَ لِعَبْدِكَ وَ

اپنے تمام امور میں۔ اے اللہ تیری رحمت (کی اعانت درکار ہے) جب تو نصرت و اعانت فرمائے اپنے اس عبد

فَقِيْرِكَ الْمُتَوَجِّهِ اِلَيْكَ فَحَصَلَتْ لَهٗ اِطَاعَةُ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عُلْوِيًّا

کی اور فقیر کی جو متوجہ ہے طرف تیری پس حاصل ہوئی اسے اطاعت ہر موجود علوی

كَانَ اَوْ سُفْلِيًّا كَاِعَانَةِ رَحْمَتِكَ فِي حَقِّ سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ

اور سفلی کی مانند تیری رحمت کی اعانت کے واسطے سلیمان علیہ السلام کے جبکہ وہ بھی

كَانَ وَاحِدًا مِّنْ اَبْنَآءِ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَخَّرْتَ لَهُ الرِّيْحَ وَالْجِنَّ

ایک فرد تھے حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے پس تو نے مسخر فرما دیا ان کے لیے ہوا۔ جن

وَالطُّيُوْرَ مَعَ وُقُوْفِهٖ عَلٰى اَصْوَاتِهِمْ وَطَيَرَانُ سَرِيْرِهٖ فِي الْهَوَآءِ مِنْ

اور پرندوں کو بمع ان کے واقف ہونے کے ان کی بولیوں پر اور ان کے تخت کا ہوا پر اڑنا

مَّحْضِ رَحْمَتِكَ عَلَيْهِ بِتَوَجُّهِهٖ اِلَيْكَ بِصِدْقِ الْقَلْبِ وَالْاِخْلَاصِ

محض ان پر تیری رحمت کا نتیجہ ہے بسبب متوجہ ہونے ان کے تیری طرف ساتھ صدق قلب اور اخلاص کے

مَعَ اَنَّهٗ كَانَ بَشَرًا ابْنَ بَشَرٍ مِّنْ نَّبِيٍّ كَسَآئِرِ اَبْنَآءِ الْاَنْبِيَآءِ مِنَ

باوجودیکہ وہ بھی بشر تھے اور بشر نبی کے بیٹے تھے مانند دوسرے انبیاء کے بیٹوں کے

الْاَسْبَاطِ لَا مَلَكًا ۞ يَا مُبْدِعَ الْبَدَآئِعِ لَمْ تَدَعْ فِيْ اِنْشَآئِهَا عَوْنًا

اسباط میں سے نہ کہ فرشتے تھے۔ اے انوکھی اشیاء کے ازسرنو ایجاد کرنے والے نہیں چھوڑی تو نے ان بدائع کے پیدا کرنے میں اعانت

مِّنْ خَلْقِهٖ وَاَبْدَعْتَ الصَّنَآئِعَ بِذَاتِهِ الصَّمَدِ الْغَنِيِّ مِنْ كُلِّ

(کی گنجائش) اپنی مخلوق کے لیے اور ایجاد کیا ازسرنو صنائع کو اپنی بے نیاز ذات کے ساتھ جو غنی و بے نیاز ہے ہر

اٰلَةٍ وَّشَرْطٍ تُتَوَقَّفُ عَلَيْهِ وَعِلَّةٍ حَتّٰى اَبْدَعْتَ كُلَّ شَيْءٍ بِهَيْئَاتٍ

آلہ اور شرط سے موقوف علیہ اور علت سے حتیٰ کہ تو نے پیدا فرمایا ہر شئ کو مختلف ہیئات

مُّخْتَلِفَةٍ وَّاَلْوَانٍ مُّتَنَوِّعَةٍ وَّاَشْكَالٍ مُّتَجَنِّسَةٍ وَّصُوَرٍ اِنْسِيَّةٍ

اور انواع واقسام کے رنگوں میں اور مختلف اجناس کی اشکال میں اور مختلف انسانی صورتوں میں

بِاَحْسَنِ صُوْرَةٍ وَّاَبْدَعِ سِيْرَةٍ فِيْ مَلَكُوْتٍ مُّتَلَاْلِئَةٍ بَرَّاقَةٍ بِحَيْثُ

انتہائی حسین صورت اور انوکھی سیرت کے ساتھ ایسے ملکوت میں جو روشن اور چمکدار ہے یہاں تک

تَغِيْبُ الشَّمْسُ مَعَ شُعَاعَاتِهَا فِيْ بَرَاقَتِهَا الْجَلَالِيَّةِ هٰذَا هُوَ

غائب ہو جاتا ہے سورج بمع اپنی شعاعوں کے ان کی جلالی چمک و دمک میں یہی ہیں

الْاٰثَارُ مِنَ الْبَدَآئِعِ الْاِلٰهِيَّةِ وَاَيْنَ الْعَوْنُ الْخَلْقِيُّ النَّاسُوْتِيُّ

آثار اللہ تعالیٰ کی انوکھی ایجادات کے اور کیا حیثیت ہے مخلوق کی اعانت کی جو خود جسمانی

الصَّلصَالِیِّ وَالجِنِّیِّ النَّارِیِّ بَل کُلُّ عَونٍ هَالِکٌ تَحتَ

ارضی لباس والی ہے یا جنوں کی جو مادۂ نار سے بنے ہیں بلکہ ہر عون واعانت فانی وہالک ہے نیچے تیری عنایت

عَونِ عِنَایَتِکَ الکُلِّیَّةِ وَالجُزئِیَّةِ المُرَادَةِ عِندَ

کلیہ و جزئیہ کی عون کے جس کا ارادہ کیا جاتا ہے وقت

اِیجَادِ کُلِّ نَوعٍ وَّابدَاعِ کُلِّ عَجِیبٍ وَّ اختِرَاعِ کُلِّ هَیئَةٍ مَّعَ

ایجاد کرنے ہر نوع کے اور از سرنو پیدا کرنے ہر عجیب شئی کے اور اختراع کرنے ہر ہیئت کے مع

لَوَازِمَ شَخصِیَّةٍ وَ بِخَلقِ قَابِلِیَّةٍ مُّتَجَدِّدَةٍ اِضَافَاتُهَا وَ نِسَبُهَا

اس کے لوازم شخصیہ کے اور ساتھ پیدا کرنے قابلیت کے ہروقت بدلتی ہیں جس کی اضافتیں اور نسبتیں

هَالِکَةٌ فِی عَینِ وَحدَةٍ نَّاشِئَةٍ مِّن یَّنَابِیعِ جَدَاوِلَ جَامِعَةٍ فِی

وہ ہلاک ہونے والی ہیں عین وحدت میں جو پیدا ہونے والی ہے ان جداول کے سرچشموں سے جو جمع ہونیوالی ہیں

بَحرِ اَحَدِیِّ هُوِیٍّ وَّ مَمطُوسٌ لِّکُلِّ جُزئِیٍّ مِّن نَّوعٍ اَو جِنسٍ اَو

ہویت احدیہ کے سمندر میں اور وہ سمیٹنے والوں سے ہے واسطے ہر جزئی کے نوع سے ہو یا جنس یا

شَخصٍ حَسَنٍ اَو قَبِیحٍ کَامِلٍ اَو نَاقِصٍ طَوِیلٍ اَو قَصِیرٍ وَّمَطوِیَّةٌ

شخص سے۔ خوبصورت ہے یا بدصورت کامل ہے یا ناقص اور دراز ہے یا کوتاہ اور سمٹی اور لپٹی ہے

فِی تَسوِیَةِ جِهَةٍ وَّاحِدَةٍ مُّضمَحِلَّةٍ ثُمَّ ظُهُورُهَا وَ تَنشِیرُهَا عِندَ

جہت واحدہ کی ہمواری میں جہاں پر اس کا ظہور اور نشر واشاعت مضمحل اور بے اثر ہے وقت

تَفَتُّحٍ وَّ نَفخٍ هُوَ عَلَامَةُ نَشرٍ وَّ وُجُودٍ اِضَافِیَّةٍ وَّ نِسبِیَّةٍ رَّاجِعَةٍ

پیدائش پھلوں کے اور مہکتے پھولوں کے جو علامت ہے نشر و وجود کی جو علامت کہ اضافی و نسبی ہے راجع ہے

اِلٰی تَقیِیدِهَا وَ مَرَاکِزِهَا عَلٰی هَیَاۃِ النَّشَاۃِ المُفَصَّلَاتِ المُضِیَّاتِ

طرف تقیید کے اور اس کے مراکز کے مانند ہیئات مفصلات کی نشاۃ کے جو جاری و ساری ہیں

المُشَخَّصَاتِ المُتَمَیِّزَاتِ فَهٰذِهِ البَدَائِعُ اَعجَبُ اَخلَاقًا وَّاَوصَافًا

اور متشخص اور متمیز ہیں پس یہ بدائع پسندیدہ تر ہیں از روئے اخلاق و اوصاف کے

فِي الْاَنْبِيَاءِ وَكَرَامَاتٌ وَّخَوَارِقُ فِي الْاَوْلِيَاءِ مِنْ غَيْرِ تَوَقُّفٍ عَلٰى

انبیاء علیہم السلام ہیں۔ اور کرامات وخوارق عادات ہیں اولیاء کرام میں بغیر موقوف ہونے

عَوْنِ اَحَدٍ مِّنْ مَّخْلُوْقَاتِكَ وَعَلٰى شَرْطٍ مِّنْ شَرَائِطَ فَجَعَلْتَ

کے اوپر اعانت کسی فرد کے تیری مخلوقات میں سے اور اُوپر کسی شرط کے شرائط میں سے پس کیا ہے تونے

مَصْنُوْعَاتِكَ مَوْجُوْدَةً مِّنْ مَّحْضِ جُوْدِكَ وَلُطْفِكَ حَتّٰى

اپنے مصنوعات کو موجود محض اپنے جود اور لطف سے حتّٰی کہ

يَتَعَجَّبَ خَلْقُكَ فِيْ اَنِّيْ مِنِّيْ اَصَبْتُ بِهٰذِهِ الْمَرَاتِبِ وَالْبَدَائِعِ

تعجب کرتی ہے تیری مخلوق اس میں کہ کہ میرے جیسے عبد نے کب سے پالیئے یہ مراتب اور انوکھے مقامات

وَحَتّٰى يَتَحَقَّقَ عَلَيَّ مِنْ مَّحْضِ هِدَايَتِكَ وَاِرْشَادِكَ مِنْ غَيْرِ

اور حتّٰی کہ متحقق ہو گئے مجھ میں محض تیری دلالت اور رہنمائی سے بغیر

جُهْدٍ طَوِيْلٍ وَّجِدٍّ كَثِيْرٍ بَلْ فِيْ لَمْحٍ دُوْنَ لَمْحٍ اِذَا لَمْ يَنْصُرْ عَوْنُكَ

طویل مشقت کے اور کسی بڑی کوشش کے بلکہ صرف ایک لمحہ میں بغیر دوسرے لمحہ کے۔ اگر تیری اعانت شامل حال نہ ہو

فَمَا عَوْنُ الْغَيْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

تو دوسروں کی اعانت کیا ہے؟ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَضْرَةِ الْاَسْرَارِ وَمَنْبَعِ الْاَنْوَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

آل پر جس محبوب کی بارگاہ بارگہ اسرار ہے اور سرچشمہ انوار۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْاٰمِرِ وَالنَّاهِيْ وَالْمُؤَيَّدِ

سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب صاحب امرونہی ہیں اور مدد الٰہی سے

بِالْمَدَدِ الْاِلٰهِيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

تائید وتقویت پانے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قُطْبِ دَائِرَةِ السَّعَادَاتِ وَشِهَابِ قَبَسِ الْعِنَايَاتِ

آل پر جو آقا قطب ومرکز ہیں سعادت کے دائرہ کے اور عنایات الٰہیہ کے دمکتے انوار کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَدْرِ

اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل امجاد پر جو محبوب ماہ تمام ہیں

جَلَالِ اللّٰہِ وَاِعْظَامِہٖ وَنُوْرِ جَلَالِ اللّٰہِ وَاِنْعَامِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ

اللہ تعالیٰ کے جلال وعظمت کے اور نور انور ہیں اللہ کے جلال و انعام کے۔ اے اللہ صلواۃ و

سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سُلَالَۃِ السُّلَالَۃِ

سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب جوہر وروح ہیں خلاصۂ (کائنات) کی

وَخُلَاصَۃِ الرِّسَالَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اور خلاصۂ رسالت ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ لَمْ یَخْلُقِ اللّٰہُ نَفْسًا مِّنَ الْاَنَامِ اَعَزَّ عَلَیْہِ

آل پر کہ نہیں پیدا فرمایا اللہ تعالیٰ نے کوئی نفس تمام مخلوق میں جو زیادہ عزیز ومکرم ہو اس کے

مِنْ نَّفْسِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

ہاں آپ کی ذات سے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ لَمْ یَخْلُقِ اللّٰہُ مِثْلَہٗ لَا قَبْلَہٗ وَلَا بَعْدَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

پر کہ اللہ تعالیٰ نے نہیں پیدا کیا آپ کی مانند نہ آپ سے پہلے اور نہ آپکے بعد۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَقْسَمَ اللّٰہُ

و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ قسم اٹھائی اللہ

عَزَّوَجَلَّ بِقَلْبِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

عزوجل نے آپ کے قلب مقدس کی۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ صَدَّقَہُ اللّٰہُ بِلَا امْتِرَاءٍ فِیْمَا رَاٰی مِنْ اٰیَاتِ

آل پر جن کو سچا ثابت کیا اللہ تعالیٰ نے بغیر کسی کے لیے شک وشبہ کی گنجائش کے رب تعالیٰ کی ان آیات کبریٰ میں

رَبِّہِ الْکُبْرٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

جو آپ نے (شب معراج) دیکھیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

محمد الذي من الله به على الامة واودعه الله اسرار بديع

پر جس محبوب (کی بعثت) کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے اُمت پر احسان عظیم فرمایا اور ان میں ودیعت فرمائے انوکھی

الحكمة اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا

حکمت کے اسرار۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

محمد الذي زين الله طلعته السعيدة وخصه الله بالفضائل

پر کہ جس محبوب کی طلعت سعیدہ کو اللہ تعالیٰ نے زینت بخشی اور مخصوص ٹھہرایا انہیں بہت سے فضائل

العديدة اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا

کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر

محمد الذي ملأت انواره جوانح الصدور وعظمت به الحسنات

کہ جس محبوب کے انوار نے بھر دئے ہیں خلائق کے سینوں کے تمام جوانب واطراف بھی اور جن کی بدولت عظیم ہو گئیں نیکیاں

والاجور اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا

اور ان کے اجر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل

محمد الذي استنارت الكون بنوره واشرق الحق بطالع

پر کہ جس محبوب کے نور کے ساتھ روشنی حاصل کی تمام جہان نے۔ اور جگمگا اُٹھا حق وصدق ان کے ظہور والے

ظهوره اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا

ستارہ سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

محمد الذي اطلع الله السعد بطالع عزته اللهم صل وسلم

کہ طلوع فرمایا اللہ تعالیٰ نے سعادت اور نیکبختی کو ان کی عزت وحرمت کے ستارے سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد الذي قرن الله اليمن

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ اللہ تعالیٰ نے مقرون ومتصل کر دیا ہے برکت

والتوفيق بيمن طلعته اللهم صل وسلم على سيدنا محمد و

اور توفیق کو ان کی طلعت کے یمن وبرکت کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر او

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ݨ الَّذِیْ انْتَشَرَتْ عَلَیْہِ اَعْلَامُ النَّصْرِ وَ

سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جس محبوب پر پھیلائے ہوئے ہیں (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) پرچم نصرت اور

السَّعَادَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

سعادت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ ݨ الَّذِیْ جَعَلَ اللّٰہُ مَلٰٓئِکَۃَ السَّمَآءِ حِزْبَہٗ وَاَجْنَادَہٗ وَقَرَّبَہٗ

کہ جس محبوب کے لیے اللہ تعالیٰ نے آسمانی فرشتوں کو بنا دیا ہے ان کا لشکر اور عساکر اور انہیں اپنے قریب کیا

مَوْلَاہُ وَنَاجَاہُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

اپنے مولیٰ نے اور سرگوشی فرمائی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ݨ الَّذِی ائْتَمَنَہُ اللّٰہُ عَلٰی کَشْفِ الْحَقَآئِقِ وَارْتَضَاہُ

اظہار پر کہ امین بنایا اللہ تعالیٰ نے اس محبوب کو کشف حقائق پر اور چن لیا انہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ݨ الَّذِیْ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جس محبوب کو

وَھَبَہُ اللّٰہُ الشَّرَفَ الْاَکْبَرَ وَتَرَدّٰی بِرِدَآءِ الْکَمَالِ وَاتَّزَرَ اَللّٰھُمَّ

اللہ تعالیٰ نے عطا کیا بہت بڑا شرف اور جنہوں نے کمال والی چادر اوڑھی اور اس کی تہمد باندھی۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ݨ الَّذِیْٓ اَعْطَاہُ

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ عطا فرمائے اللہ تعالیٰ نے

اللّٰہُ جَمِیْعَ مَطَالِبِہٖ وَقَصْدِہٖ وَاَثْبَتَ اللّٰہُ فِیْ دِیْوَانِ مَجْدِہٖ وَتَنْزِیْہِہٖ

اس محبوب کو ان کے تمام مطالب اور مقاصد۔ اور ثبت فرما رکھا ہے اللہ تعالیٰ نے ان کے نام نامی کو اپنے بزرگی

عَھْدِہٖ وَوَعْدِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

اور پاکیزہ عہد و پیمان کے دیوان میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ݨ الَّذِیْ طُبِعَ عَلَی الْخُلُقِ الْعَظِیْمِ وَالْقَلْبِ السَّلِیْمِ وَ

امجاد پر کہ جو محبوب پیدا کئے گئے ہیں خلق عظیم پر اور قلب سلیم پر اور

جُبِلَ عَلَی الطَّبعِ الکَرِیمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
ان کے خمیر و طینت میں شامل کیا گیا ہے جود و کرم ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ جَعَلَ اللّٰہُ حَقَّہٗ اَعْظَمَ الْحُقُوْقِ وَجَمَعَ
آل پر کہ اللہ تعالیٰ نے بنا دیا ہے ان کے حق کو تمام حقوق سے عظیم تر اور اس نے جمع کر دیئے
اللّٰہُ فِیْہِ مَالَمْ یَجْمَعْہُ فِیْ مَخْلُوْقٍ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
آپ میں وہ اعلیٰ کمالات جو نہیں جمع کیئے کسی مخلوق میں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ اَمْسَكَ الْعَرْشُ بِیَمِیْنِہٖ وَ
محمد پر اور آپ کی آل پر کہ عرش خداوندی نے تھام لیا ان کا دایاں ہاتھ اور
اَلْبَسَ اللّٰہُ اٰدَمَ تَاجًا مِّنْ نُّبُوَّتِہٖ عَلٰی جَبِیْنِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
پہنایا اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو تاج نبوت (ان کے نور سے) جبین آدم پر ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ خَرَّتْ لِرِسَالَتِہٖ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل امجاد پر کہ سرنگوں ہو گئے ان کی بعثت رسالت کے وقت
الْاَصْنَامُ وَتَعَطَّلَتْ لِدَعْوَتِہٖ الْاَزْلَامُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
اصنام اور معطل و بے اثر ہو گئے ان کے دعویٰ نبوت کے وقت فالوں والے تیر ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ اَعْجَزَ الْکَفَرَۃَ بِاٰیَاتِ الصُّدُوْرِ
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب نے عاجز و بے بس کر دیا کفار کو آیات (کلام مجید) سے جو اہل ایمان کے سینوں میں
وَاَوَّلُہٗ نُوْرٌ وَّاٰخِرُہٗ نُوْرٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
محفوظ ہیں اور ان کا اول بھی نور ہے اور آخر بھی نور ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور
عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ غَیَّرَ الْاَوْثَانَ وَالْاَضْدَادَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
آپ کی آل پر جس محبوب نے مٹا ڈالا بتوں کو اور اللہ تعالیٰ کے مفروض مدمقابل اصنام کو ۔ اے اللہ صلوٰۃ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ اَصْلَحَ اللّٰہُ
و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ اصلاح فرمائی اللہ تعالیٰ نے

بِهٖ مَا كَانَ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ مِنَ الْفَسَادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
ان کے ذریعے خشکی اور تری میں موجود فساد کی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَقْوَمِ مِمَّنْ طَيَّبَ اللّٰهُ لَهُ النُّفُوْسَ وَ
محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جو پائیدار ہیں ان تمام سے جن کے نفوس اللہ تعالیٰ نے پاکیزہ بنائے اور

اَوْرَعَ مِمَّنْ اَدْفَعَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سب سے زیادہ صاحب پرہیز واحتیاط ہیں نفس وشیطان کا دفاع کرنیوالوں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بُرْهَانِ الْمَعَادِنِ الْجَوْهَرِيَّةِ وَاَكْسِيْرِ الْعَوَالِمِ الْمَعْنَوِيَّةِ
آل پر جو محبوب جوہری معاون کی برہان ہیں اور معنوی جہانوں کی اکسیر ہیں

وَفَضَائِلُهٗ سَمَاوِيَّةٌ وَّمَعَانِي الْاَسْرَارِ الْاِلٰهِيَّةِ وَلَمْ يَذْكُرِ اللّٰهُ اَحَدًا
ان کے فضائل سماوی اور بلند مرتبت ہیں اور اسرار الٰہیہ کے معانی اور مقاصد ہیں اور نہیں ذکر کیا اللہ تعالیٰ کا کسی نے

بِالرُّبُوْبِيَّةِ اِلَّا ذَكَرَهٗ بِالرِّسَالَةِ الْعَلِيَّةِ وَلَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ اَحَدٌ بِالْاَحَدِيَّةِ
ربوبیت کے ساتھ مگر ان کا ذکر کیا ساتھ ہی رسالت عالیہ کے ساتھ۔ اور نہیں ذکر اللہ تعالیٰ کا کسی نے اس کی احدیت کے ساتھ

اِلَّا ذَكَرَهٗ بِالْمُحَمَّدِيَّةِ الْاَعْظَمِيَّةِ الْعَالِيَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
مگر ساتھ ان کا ذکر کیا عظیم ترین اور بالاترین محمدیت کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَنْزِ جَوَاهِرِ اللَّطَائِفِ وَسِرِّ
سیدنا محمد پر اور آپ کی آل امجاد پر جو محبوب خزانہ ہیں جواہر لطائف کا اور راز مخفی ہیں

عَوَارِفِ الْمَعَارِفِ وَمَظْهَرِ اَنْوَارِ التَّجَلِّيَاتِ وَعُنْصُرِ مَوَادِّ الْاَسْرَارِ
بلند مرتبت معارف کا۔ مظہر ہیں انوار تجلیات کا اور اصل و عنصر ہیں مواد اسرار کا

وَفَيْضِ جَدَاوِلِ الْاَنْوَارِ اَوْلٰى بِالْعَوَارِفِ وَالْبُشْرٰى وَهُوَ لِلْعٰلَمِيْنَ
اور آب فیض ہیں انوار کے جد اوّل اور نابیوں کا سب سے زیادہ حقدار ہیں عوارف وعطیات اور بشارات کے واسطے عالمین کے

ذِكْرًا وَّاَدْوَمِ الْخَلْقِ عِبَادَةً وَّاَقْوَمِ مَنْ قَامَ بِشَهَادَةٍ وَّاَعْدَلِ
از روئے ذکر کے اور سب مخلوق سے زیادہ مداومت کرنے والے ہیں عبادت پر اور سب اہل شہادت سے مضبوط ترین شاہد اور

مَنْ قَامَ بِالْحُدُوْدِ وَرُوْحِ الْجُوْدِ وَسِمَاكِ السُّعُوْدِ وَاَفْضَلِ مَنْ

حدود قائم والوں میں سب سے زیادہ عادل ہیں روح جودونوال اور رفعت سعادت ونیکبختی ہیں اور افضل ترین ہیں تمام

جَادَ بِالْعَطَايَا وَاَوْرَعِ مَنْ حَدَّ لِلْعُصَاةِ حُدُوْدًا وَّجَعَلَ اللّٰهُ بَيْنَهٗ

عطیات کی سخاوت کرنے والوں سے اور زیادہ محتاط ہیں عاصیوں پر حدود قائم کرنے والوں سے اور بنا دیا ہے اللہ تعالیٰ نے درمیان ان

وَبَيْنَ مَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِهٖ سِتْرًا وَّحِجَابًا وَّيَبْعَثُهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

کے اور ایمان نہ لانے والوں کے درمیان ستر اور حجاب اور قائم فرمائے گا انہیں اللہ تعالیٰ قیامت کے دن

مَقَامًا مَّحْمُوْدًا وَّزَكّٰى اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ فُؤَادَهٗ وَجَوَارِحَهٗ وَاَثْنَا اللّٰهُ

مقام محمود پر اور پاکیزہ تر کر دیا ہے اللہ تعالیٰ نے ان کے دل اور اعضاء مبارکہ کو اور ثنا کی ہے اللہ تعالیٰ

تَعَالٰى فِيْ كِتَابِهٖ عَلٰى اَخْلَاقِهِ الْمَحْمُوْدَةِ وَاٰدَابِهٖ وَاَفْصَحَ الْقُرْاٰنُ

نے کتاب عزیز میں ان کے اخلاق محمودہ اور آداب ستودہ پر۔ اور کھول کر بیان کیا ہے قرآن نے

بِجَمِيْلِ ذِكْرِهٖ وَنَطَقَ الْقُرْاٰنُ بِعَظِيْمِ اَمْرِهٖ وَقَدْرِهٖ وَاَقْسَمَ اللّٰهُ

ان کے ذکر جمیل کو اور قرآن نے نطق کیا ہے ان کے عظیم امر اور قدر کے ساتھ اور قسم اٹھائی ہے اللہ تعالیٰ نے

سُبْحَانَهٗ بِحَيَاتِهٖ وَلَمْ يُقْسِمْ بِحَيَاتِ اَحَدٍ غَيْرِهٖ مِنْ مَّخْلُوْقَاتِهٖ

آپ کی حیات مبارکہ کی اور نہیں قسم اٹھائی تمام مخلوق میں سے ان کے علاوہ کسی کی زندگانی کی۔

وَهَدَى اللّٰهُ بِهِ الْخَلْقَ فِيْ حَيَاتِهٖ وَبَعْدَ مَمَاتِهٖ وَلَمْ يَنَلْ ذٰلِكَ

اور ہدایت دی ان کے طفیل مخلوق کو ان کی ظاہری زندگی میں بھی اور ان کے وصال کے بعد اور یہ مقام

اَحَدٌ مِّنْ مَّخْلُوْقَاتِهٖ اَلْوَفِيِّ بِعَهْدِهٖ وَالصَّادِقِ فِيْ وَعْدِهٖ وَنِعْمَ

کسی دوسرے شخص نے نہیں پایا مخلوق میں سے۔ وہ وفا کرنے والے ہیں اپنے عہد کی اور صادق ہیں اپنے وعدہ میں اور

الرَّجُلُ شَفَاعَةً لِّاَشْرَارِ اُمَّتِهٖ وَحِرْصًا لِّعَزَازَتِهٖ عِنْدَ رَبِّهٖ وَكَرَامَتِهٖ

لائق مدح وستائش ہیں از روئے شفاعت کے واسطے گناہگاران اُمت کے اور از روئے حرص کے واسطے عزت وکرامت حاصل کرنے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کے رب تعالیٰ کے ہاں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب

رَوْضَةِ الْجَمَالِ وَبَهْجَةِ الْكَمَالِ غَيْثِ النَّوَالِ وَلَيْثِ النِّزَالِ جَمَالِ

باغ ہیں جمال کا۔ رونق ہیں کمال کی۔ موسلادھار بارش ہیں جود و نوال کی اور شیر ہیں میدان مبازرت کے اور جان

الْجَمَالِ وَغَايَةِ الْقَصْدِ وَالْآمَالِ طَوِيْلِ الطَّوْلِ وَصَالِحِ الْفِعْلِ وَ

جمال ہیں اور منتہیٰ ہیں خلائق کے مقاصد اور امیدوں کا۔ وسیع قوت و استطاعت اور صالح عمل

الْقَوْلِ طَامِي النَّوَالِ وَسَامِي الْكَمَالِ قُرَّةِ الْعَيْنِ وَزَيْنِ كُلِّ زَيْنٍ

و قول والے ہیں۔ عظیم جود والے۔ بلند کمال والے۔ آنکھوں کی ٹھنڈک۔ ہر زینت والے کی زینت

سَمَآءِ الْعُلٰى وَمَوْلَى الْمَوْلٰى وَقَرِيْبِ النَّدٰى حُسَامِ الشَّرِيْعَةِ وَ

بلندی و رفعت کے آسمان۔ مولیٰ کے محبوب اور قریب تر خیر و بھلائی والے۔ شریعت کی تیغ بے نیام اور

هِلَالِ الطَّرِيْقَةِ وَمَلْجَاءِ الْعُصَاةِ وَظِلِّ الْعُفَاتِ مَاْوٰى

طریقت کے ماہ نو۔ عاصیوں کی جائے پناہ۔ سائلین کے لیے سایہ۔ جود و نوال

الْمَسَاكِيْنِ وَهَادِي الْمُضِلِّيْنَ تَاجِ الْمَدَآئِحِ وَفَرْدِ الْمَنَآئِحِ

مساکین کا سہارا اور گمراہ کرنے والوں کے ہادی۔ صفات مدح کے تاج اور عطیات و انعامات میں یکتا۔

وَطِيْبِ الطِّيْبِ وَالْمُبَرَّءِ عَنِ الْعَيْبِ وَالرَّيْبِ وَعَيْنِ الْغَيْبِ

اہل طہارت کی طہارت کے موجب۔ عیب اور شکوک سے مبرا۔ سراپا غیب

الْمَكْنُوْنِ وَسِرِّ السِّرِّ الْمَصُوْنِ وَخَاتَمِ الْوُجُوْدِ وَفَلَكِ الْاَمَانِ

مکنون ہیں اور اسرار مصئونہ کی روح ہیں وجود کے لیے زیبائش۔ جود و امان کے فلک دائرہ۔

وَالْجُوْدِ دَآئِرَةِ التَّوْحِيْدِ وَهَالَةِ الْهَيْكَلِ السَّعِيْدِ بَدْرِ التَّحْقِيْقِ

توحید کے دائرہ محیطہ اور مجسمۂ سعادت کے ہیکل کا ہالہ اور دائرہ نور۔ تحقیق کے ماہ تمام

وَنُوْرِ التَّصْدِيْقِ رِيَاضِ الْخُلَّةِ وَسِرَاجِ الْمِلَّةِ رَأْسِ الْمَحَبَّةِ

اور تصدیق کے نور سراپا۔ خلت اور دوستئ حق کے ریاض سرسبد اور ملّت حنیفیہ کے روشن چراغ۔ محبت کی اصل

وَمُطَهِّرِ الْكَعْبَةِ حَامِي الْمَقَامِ وَمُفْشِي السَّلَامِ وَشِهَابِ الدِّيْنِ وَ

بنیاد اور کعبۂ مبارکہ کو پاک کرنے والے اور مقام مقدس کی حفاظت کرنے والے۔ سلام کو عام کرنے والے دین کے روشن ستارے اور

اَنْسَانِ الْعَيْنِ جَوَادِ الْبِرَازِ وَطِرَازِ الطِّرَازِ صَمِيْمِ الْحَسَبِ وَعَرِيْقِ

خلائق کی آنکھ کی پتلی۔ میدان مبارزت کے شاہسوار۔ نقوش زینت کی زینت۔ مفبوط حسب والے اور راسخ

النَّسَبِ ذِمَامِ الْحَرَمِ وَلُبَابِ الْكَرَمِ نُوْرِ عَرُوْسِ الْقِدَمِ وَضِيَاءِ

نسب والے۔ حرم (کی حفاظت) کے ضامن اور کرم وبخشش کے جوہر ومغز۔ عروس قدم وازلیت کے نور اور اُمتوں کی

بَصَآئِرِ الْاُمَمِ قَمَرِ السَّعَادَةِ وَفَلَكِ السِّيَادَةِ وَجْهِ الرِّضَا وَعَدْلِ

بصیرتوں کی ضیاء۔ سعادت کے ماہ تاباں اور سیادت کے سپہر اعظم۔ رضاء حق کے سبب اور قضاء میں

الْقَضَا شَمْسِ الْمُنَا وَزُهْرَةِ الثَّنَآءِ قُدْوَةِ الْمُتَّقِيْنَ وَجَامِعِ شَمْلِ

باعث عدل وانصاف۔ آرزوؤں کے آفتاب اور ثناء وتوصیف کے نجم زہرہ۔ متقین کے مقتداء دینی فضائل کے

الدِّيْنِ وَهَادِي الْمُهْتَدِيْنَ مُجِيْبِ الدَّاعِيْ وَنِعْمَ الرَّاعِيْ سَيْفِ

جمع کرنے والے۔ ہدایت یافتگان کے ہادی۔ دعوت کو قبول کرنے والے اور اچھے نگران و محافظ ملت کی

الْمِلَّةِ وَزَيْنِ الْوَجْهِ وَالْحُلَّةِ تَمَامِ الدِّيْنِ وَنِهَايَةِ الْيَقِيْنِ ط

تلوار۔ چہروں اور خلعتوں کی زینت۔ دین کو تام و کامل کرنے والے اور یقین کی انتہاء پر فائز

مِفْتَاحِ الضِّيَا وَسُرُوْرِ اَهْلِ الْاٰخِرَةِ وَالدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

ضیاء کی مفتاح اور سبب تام اور اہل آخرت واہل دنیا کے سراپا سرور۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّنْهَجِ السَّمَاحَةِ وَمَنْبَعِ

سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب سخاوت کی شاہراہ ہیں اور فصاحت کے

الْفَصَاحَةِ سَمِيِّ الْاَسْمَآءِ وَالْاَعَزِّ الْاَتَمِّ وَاَنْجَدِ الْاَنْجَادِ وَالنَّجْمِ

سرچشمہ بلند شان ناموں والے ہیں اور انتہائی معزز و کامل۔ سب بہادروں سے بڑے بہادر و کوہ وقار اور روشن ستارے

الْوَقَّادِ زَيْنِ الْعَالَمِيْنَ وَاَحْمَدِ الْحَامِدِيْنَ وَكَرِيْمِ الْعُنْصَرَيْنِ

عالمین کی زینت تمام حمد کرنے والوں سے بڑے حامد۔ دونوں پاکیزہ عنصروں والے

وَمُكَرِّمِ الْاَكْرَمِيْنَ مِفْتَاحِ الْفَلَاحِ وَمِصْبَاحِ الْاَرْوَاحِ وَاَمْلَاحِ

اور ارباب کرامت کو کرامت و بزرگی بخشنے والے۔ کامیابی کی چابی ارواح کے روشن چراغ۔ فرحت وخوشی کی نمکینی و

الْفَرَّاحِ زَيْنِ الْمَدَآئِحِ وَعَيْنِ الْمَدَآئِحِ زَيْنِ الصِّفَاتِ وَحَسَنِ

چاشنی۔ تعریفات کی زینت اور عین مدح وثناء صفات کمال کی زینت اور اچھی

الثُّبَاتِ قُوَّةِ الْاَرْوَاحِ وَعَنْبَرِ الْفَوَّاحِ وَاسِعِ الْكَلَفِ وَبَرَكَةِ السَّلَفِ

ثابت قدمی والے۔ ارواح کے لیے باعث قوت۔ اور مہکتا عنبر اور بے پایاں محبت والے۔

غَزَالِ النُّقْىٰ وَكَنْزِ التُّقٰى مُبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ وَمَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

صاف وستھرے ہرن کی مانند چاک وچوبند۔ تقویٰ کا خزانہ۔ فروتنی وانکساری والوں کے بشیر اور مومنین کے آقا و

عِصْمَةِ الْعُصَاةِ وَعَرُوْسِ الْمَحَبَّةِ يَمْحُو اللّٰهُ بِهِ السَّيِّئَاتِ وَ

مولیٰ، عاصیوں کے (قہر خداوندی سے) بچنے کے موجب، محبّت وپیار کے دولہا جن کے ذریعے اللہ برائیوں کو مٹاتا ہے اور

يُضَاعِفُ اللّٰهُ بِهِ الْحَسَنَاتِ يَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ

نیکیوں کو بڑھاتا ہے۔ اے احسان کرنے والے محسن احاطہ کئے ہوئے ہے تمام

الْخَلَآئِقِ مَنُّهٗ قَدْ مَنَنْتَ عَلَى الْعَقْلِ الْاَوَّلِ بِالْاِيْجَادِ وَالْاِكْرَامِ

مخلوقات کو جس کا احسان تو نے ہی احسان فرمایا عقل اوّل پر ایجاد و تخلیق اور عزّت واکرام کے ساتھ

وَاَحْسَنْتَ اِلَيْهِ بِمَحْضِ الْجُوْدِ وَالْاِنْعَامِ حَتّٰى صَارَ مَوْجُوْدًا

اور نیکی کی اس کے ساتھ جود وانعام محض کے ساتھ حتّٰی کہ وہ ہو گیا موجود وجود

مُّتَشَخِّصًا بَسِيْطًا كُلِّيًّا مُّجَرَّدًا فِيْ ذَاتِهٖ وَفِعْلِهٖ نَاشِئًا مِّنْهُ وُجُوْدُ

متشخص کے ساتھ درانحالیکہ وہ بسیط وکلی ہے مجرد اور غیر مادی ہے اپنی ذات اور افعال میں اسی سے پیدا ہونیوالا ہے

نَفْسٍ فَلَكِيٍّ مُّدَبِّرًا مُّطِيْعًا مُّطَاعًا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاِقْدَارِهٖ وَجَعَلْتَهٗ

نفس مدبرہ فلکی کا وجود جو اطاعت گزار بھی ہے اور اطاعت کیا جانے والا بھی اللہ تعالیٰ کے اذن اور قدرت عطائیہ سے اور

قَادِرًا غَنِيًّا عَنْ كُلِّ الْاَعْيَانِ فَهُوَ مُحْتَاجٌ اِلَيْكَ فِيْ بَقَآءِ شَخْصِهٖ

تو نے اسے بنا دیا ہے صاحب قدرت اور مستغنی تمام موجودات سے پس وہ تیری طرف محتاج ہے اپنی بقاء اور وجود میں

وَوُجُوْدِهٖ بِحَيْثُ اَنْشَاْتَ سِلْسِلَةَ الْوُجُوْدِ مِنْهُ ثُمَّ انْتَهَتْ اِلَيْكَ

اس حیثیت سے کہ تو نے پیدا فرمایا ہے سلسلۂ وجود کو اسی سے پھر وہ سلسلہ اختتام پذیر ہوا تجھ پر۔

فَهٰذَا مَنُّكَ وَاِحْسَانُكَ فِىْ حَقِّهٖ اَعْظَمُ الْمِنَنِ وَالْاِحْسَانَاتِ

پس یہ تیری منت اور احسان ہے اس کے حق میں جو سب احسانوں سے عظیم تر ہے

ثُمَّ اَعْطَيْتَهٗ قُوَّةً بِهَا يَصُوْنُ اَرْوَاحَ الْاَنْبِيَآءِ فِى الْاَرْحَامِ وَجَعَلْتَهٗ

پھر تونے اس کو قوت عطا کی ہے کہ وہ اس کے ساتھ محفوظ رکھتا ہے ارواح انبیاء علیہم السلام کو ارحام میں اور بنا دیا

مَلِكَ اللَّوْحِ وَالْقُرْاٰنِ وَقَدَّسْتَهٗ عَنِ التَّمْشِيْرِ ثُمَّ عَظَّمْتَهٗ وَ

ہے تونے اس کو بادشاہ لوح (محفوظ کا) اور قرآن کا اور مقدس ٹھہرایا ہے اس کو تکبر سے پھر اسے عظمت و

كَرَّمْتَهٗ بِمَنِّكَ وَاِحْسَانِكَ وَاَعْطَاۗئِكَ نَفْحَةَ التَّضْمِيْنِ تَحْتَ

کرامت بخشی اپنے فضل واحسان سے اور عطا کرنے تیرے ہوا کا تیز جھونکا جو چھپانے والا ہے خاک

جَوَاهِرِ التُّرَابِ بِحَيْثُ لَمْ يَكُنْ اَحَدٌ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا وَّ نَفَحْتَ

کے جواہر کے نیچے (ہر شئی کو) اس طرح کہ نہ رہی کوئی شئے اس سے قابل ذکر۔ اور تونے تیز ہوا

التَّمْشِيْرَ فَبِاَثَرِهٖ وَنَضَارَتِهٖ صَارَ الْوُجُوْدُ مُنْبَسِطًا عَلٰى ذَرَّاتٍ

عمل تقسیم والی چلائی تو اس کے اثر اور تازگی سے ہو گیا وجود پھیلنے والا ذرات شخصیہ پر

شَخْصِيَّةٍ فَيَكُوْنُ جَامِعًا لِّذَاتِ كُلِّ شَخْصٍ مَّحْصُوْرَةً فِىْ شَخْصِهٖ

پس ہو گیا جامع واسطے ہر ہر شخص کی ذات کے درآنحالیکہ وہ ذات محصور ومنحصر ہے اس شخص میں

وَعُضْوِهٖ فَيَكُوْنُ الْاِحْسَانُ مِنْكَ فِىْ حَقِّهٖ قَدْ كَفَّرْتَ لَهٗ بِجَمِيْعِ

اور اس کے اعضاء میں پس ہو گا احسان صرف اور صرف تیری طرف سے اس کے حق میں نے کفارہ دیا ہے اس کے لیے اپنے

بَدَنِىْ وَاَعْضَاۗئِىْ فَاَحْسِنْ اِلَىَّ بِاَنْ يَّكُوْنَ مُحِبًّا لِّىْ وَنَاصِرًا فِىْ

تمام بدن اور اعضاء کے ساتھ پس تو میری طرف احسان فرما کہ وہ عقل اوّل میرا محب اور ناصر بن جائے

شَدَاۗئِدِىْ وَحَاجَاتِىْ وَبِاَنْ يُّهَدِّرَ تَهْدِيْرًا حَوْلَهٗ بَيْنَ الْمَلٰۤئِكَةِ

میری تمام مشکلات اور حاجات میں اور جوش وخروش کا اظہار کرے اپنے ارد گرد ملائکہ میں

الَّتِىْ جَعَلْتَهٗ رَئِيْسَهَا وَعَيْنَهَا وَبِاَنْ تُسَخِّرَهٗ لِىْ وَتُحَبِّبَنِىْ اِلَيْهِ مُحْسِنًا فِىْ

جن پر تونے اس کو رئیس بنایا اور ان کا نگران اور اسے مسخر فرمائے میرے لیے اور مجھے محبوب بنائے اس کے ہاں احسان کرنیوالا ہو

حَقِّ عَبْدِكَ وَ فَقِيْرِكَ كَمَآ اَحْسَنْتَ اِلَيْهِ ثُمَّ مَنُّكَ وَاِحْسَانُكَ

تیرے عبدو فقیر کے حق میں جیسے کہ تو نے اس پر احسان فرمایا پھر تیرا فضل واحسان پہنچا ہے

قَدْ وَصَلَ اِلٰى كُلِّ عَقْلٍ وَّ نَفْسٍ فَلَكِيٍّ وَّ مَلَكِيٍّ حَتّٰى اِلَى الْعَقْلِ

طرف ہر عقل و نفس فلکی اور ملکی کے حتّٰی کہ عقل

الْفَعَّالِ الْمُدَبِّرِ لِلْاُصُوْلِ وَالْاُمَّهَاتِ فِى التَّمْزِيْجِ وَالتَّخْلِيْطِ وَ

فعال تک بھی جو مدبرو متصرف ہے اصول اور مواد منفعلہ میں باہم امتزاج و اختلاط پیدا کرنے میں اور

التَّصْوِيْرِ فِى الْاَرْحَامِ ثُمَّ الْحِفْظِ مِنَ الْجِنَّاتِ الْمُتَمَرِّدَةِ الْقَاصِدَةِ

ارحام کے اندر صورتگری میں پھر محفوظ رکھنے میں ان جنات سے جو سرکش ہیں اور درپے ہوتے ہیں

اِلَى الْاِهْلَاكِ وَالْاٰلَامِ وَشَرَّفْتَهٗ بِالْكَلَامِ مَعَ الْاَنْبِيَآءِ الْعِظَامِ

ہلاک کرنے اور رنج والم پہنچانے کے اور مشرف فرمایا اس کو انبیاء عظام علیہم السلام کی ہمکلامی کے ساتھ

خُصُوْصًا مُحَمَّدًا عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ قَدْ اَحْسَنْتَ اِلَيْهِ وَ

بالخصوص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جن پر تو نے احسان اور تفضل فرمایا

مَنَنْتَ عَلَيْهِ بِالنُّبُوَّةِ وَالْمُعْجِزَاتِ الْبَاهِرَاتِ بَعْضُهَا بِالْفِعْلِ

عطا نبوت اور عطاء معجزات کے ذریعے جو واضح اور روشن ہیں جن میں بعض بالفعل ہیں

وَبَعْضُهَا بِالْقُوَّةِ ثُمَّ شَرَّفْتَهٗ بِالْمَعَارِجِ وَكَرَّمْتَهٗ بِاَنْوَاعِ الْخِطَابَاتِ

اور بعض کی صلاحیت واستطاعت ہے پھر انہیں مشرف فرمایا بلندیوں کے ساتھ اور تکریم کی مختلف اقسام کے خطابات

فَاَطَاعَتْ نَفْسُهٗ وَمَا الْتَفَتَ بَصَرُهٗ وَجَعَلْتَهٗ مَحْبُوْبًا فِى الْقُدْسِيَّاتِ

اور القابات کے ساتھ پس اطاعت کی ان کے نفس نے اور نہ دوسری جانب متوجہ ہوئی نگاہ ان کی اور بنا دیا تو نے انہیں محبوب تمام قدسیوں

وَالْمَحْسُوْسَاتِ وَاَصْحَابُهٗ كَوَاكِبُ دُرِّيَّاتٍ فِى الْاَرْضِيَّاتِ حَتّٰى نَجَا

میں اور محسوسات میں اور ان کے اصحاب کو چمکتے ستارے زمینی مخلوقات میں حتّٰی کہ نجات حاصل کر لی

مَنْ تَوَجَّهَ اِلَيْهِمْ بِحُسْنِ التَّصْدِيْقِ وَالطَّاعَةِ يَآ اِلٰهِىْ هٰذِهٖ

ہر اس شخص نے جو متوجہ ہوا ان کی طرف صحیح تصدیق اور طاعت کے ساتھ۔ اے میرے الٰہ یہ

الْحَسَنَاتُ فِیْ حَقِّهِمْ مِّنْ اٰثَارِ الْاِحْسَانَاتِ وَالْمِنَنِ الْمُقَدَّسَةِ
نیکیاں ان کے حق میں تیرے ان احسانات ونوازشات کے آثار وثمرات ہیں جو منزہ و مبرا ہیں

عَنِ الْاَعْرَاضِ وَالْبَدَلَاتِ وَكَيْفَ وَالْكُفَّارُ لَمَلْعُوْنُوْنَ قَآئِلُوْنَ
اعراض اور عوض و بدل سے اور کیونکر اس طرح نہ ہو گا حالانکہ کفار ملعون (جو محروم احسان ہیں) وہ قائل ہیں تیرے

بِالْوَلَدِ وَالشِّرْكِ وَاَنْوَاعِ النِّسَبِ اللَّاتِیْ تَقَدَّسَتْ ذَاتُكَ وَتَنَزَّهَتْ
حق میں اولاد کے اور شرک کے اور طرح طرح کی نسبتوں کے جن سے مقدس ہے تیری ذات اور منزہ ہیں

صِفَاتُكَ عَنْهَا وَاَنْتَ تَرْزُقُهُمْ وَتَصُوْنُ اَبْنَآئُهُمْ مُّمَقَّاةً عَلٰى
تیری صفات اور تو انہیں رزق دیتا ہے اور محفوظ رکھتا ہے ان کے بیٹوں کو درآنحالیکہ رس چوستے ہیں

اَشْجَارِهِمْ وَهَيْئَاتِهِمْ وَهٰذَا مِنْ اِحْسَانِكَ وَمَنِّكَ الْمُحِيْطِ
اپنے درختوں سے اور مستفید ہوتے ہیں ان کے ہیئات و احوال سے اور یہ تیرا احسان وفضل ہے جو محیط ہے

بِكُلِّ خَلْقٍ حَتّٰى الْعَلَقِ وَالذُّبَابِ وَالدُّوْدَةِ الْمُتَكَوِّنَةِ عَنِ
ہر مخلوق کو حتیٰ کہ لوتھڑوں اور مکھیوں اور ان کیڑوں کو بھی جو تیار ہوتے

الْعُفُوْنَاتِ اِلٰهِیْ لِسَانِیْ كَلٌّ وَّقَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ عَنْ تَفْصِيْلِ الْمِنَنِ
غلاظتوں سے ۔ اے میرے الٰہ میری زبان گنگ ہے اور میرا دل محجوب ہے تیرے ان احسانات ونوازشات کی

وَالْاِحْسَانَاتِ مِنْكَ فِیْ خَلْقِكَ فَاَحْسِنْ اِلَیَّ بِاَنْوَاعِ الْاٰثَارِ الْفَآئِضَةِ
تفصیل سے جو تیری طرف سے مخلوق پر ہیں پس میری طرف احسان فرما مختلف النوع آثار کے ساتھ جو جاری ہونے والے ہیں

وَالشُّعَاعَاتِ النُّوْرِيَّةِ الْحَادِثَةِ مِنَ الْعَكَسَاتِ وَتَسْخِيْرِ الْقُدْسِيَّاتِ
اور نوری شعاعوں کے ساتھ جو پیدا ہونے والی ہیں تیرے عکسوں اور پرتوں سے اور احسان فرما قدسیوں

وَالْاَرْوَاحِ السَّمَاوِيَّاتِ وَالْاَرْضِيَّاتِ فَآئِضَةً عَلٰى قَلْبِ هٰذَا
اور ارواح کی تسخیر کے ساتھ جو سماوی ہیں اور ارضی درآنحالیکہ فیضان کئے جائیں اس عبد عاجز کے دل پر

الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ عُلُوْمُ الْكُلِّيَّاتِ قَادِرَةً نَفْسُهٗ عَلٰى تَفْصِيْلِ
علوم کلیات کے اور قادر ہو ذات اس کی جزئیات کی تفصیل پر

الجُزئِیَّاتِ ثُمَّ اجعَل رَآئِیًا قَآئِمًا فِی المَلَکُوتِ وَاللَّاهُوتِ بِحَیثُ

پھر بنا اس کو دیکھنے والا قیام کرنے والا ملکوت ولاہوت میں اس حیثیت سے کہ

یَرَاهُمَا مُشَاهَدَةً مِّن غَیرِ حِجَابٍ کَرُؤیَةِ البَصَرِ فِی المَحسُوسَاتِ

دیکھے ان دونوں کو روبرو بغیر حجاب کے مانند دیکھنے آنکھ کے محسوسات کو۔

اَللّٰهُمَّ اجعَلنِی مُسَبِّحًا وَّمُصَلِّیًا مَّعَ العَقلِ وَالمَلَکُوتِ رَآئِیًا بِعَینِ

اے اللہ بنادے مجھے تسبیح خواں اور صلواۃ ادا کرنے والا ساتھ عقل کے اور ملکوت کے دیکھنے والا

القَلبِ اَنِّی قَآئِمٌ فِی صُفُوفِهِم وَاُصَافِحُ مَعَهُم فَیُحسِنُونَ اِلَیَّ وَ

قلب کی نگاہ کے ساتھ اپنے آپ کو کہ کھڑا ہوں ان کی صفوں میں اور ان سے مصافحہ کررہا ہوں پس وہ میرے ساتھ نیکی کریں اور

یَحسَبُونَ اَنَّ هٰذَا العَبدَ الاَرضِیَّ مِن جُملَتِهِم فَیُحِبُّونَ لِی وَ

باور کریں کہ یہ خاکی بندہ بھی انہیں میں سے ایک ہے پس وہ محبت کریں مجھ سے اور

یَنصُرُونَنِی عِندَ الحَاجَةِ وَالتَّوَجُّهِ اِلَیهِم اَللّٰهُمَّ اَنتَ قَد

مدد کریں بوقت حاجت اور متوجہ ہونے کے طرف ان کے۔ اے اللہ تونے مجھے

اَوجَدتَّنِی بِاِحسَانِکَ وَمَنِّکَ ثُمَّ بَلَّغتَنِی اِلٰی مَبلَغِ هٰذَا

ایجاد فرمایا اپنے احسان اور نوازش سے اور پھر پہنچایا مجھے اس مقام تک

فَاَحسِن اِلَیَّ الاٰنَ بِالَّذِی اَطلُبُهُ مِنکَ فَاَجِب دَعَوَاتِی وَتَقَبَّلهَا

تو اب بھی مجھ پر احسان فرما ساتھ ان اشیاء کے جو تجھ سے طلب کروں۔ میری دعاؤں کو قبول فرما اور انہیں اچھی قبولیت

بِقَبُولٍ حَسَنٍ اِلٰهِی مَن اِلٰهٌ غَیرُکَ حَتّٰی اَتَوَجَّهَ اِلَیکَ اَنتَ مَولٰنَا

عطا فرما۔ اے میرے اللہ کون ہے معبود کارساز سوائے تیرے تاکہ میں اس کی طرف متوجہ ہوں۔ تو ہی ہمارا ناصرو

وَوَلِیُّنَا وَمُوجِدُنَا وَمُعدِمُنَا وَمُعِیدُنَا فَمُنَّ عَلَیَّ وَثَبِّتنِی وَاحشُرنِی

و مددگار اور کارساز اور موجد ہے اور معدوم کرنے والا اور دوبارہ موجود کرنے والا ہے پس مجھ پر احسان فرما اور ثابت قدم رکھ اور مجھے

تَحتَ لِوَآءِ رَسُولِکَ فَیُقَرِّبُنِی یَومَ الجَزَآءِ وَالحِسَابِ اِلَیکَ وَ

اٹھانا اپنے رسول کے جھنڈے کے نیچے پس وہ قریب کریں مجھے روز جزاء و حساب میں تیری بارگاہ کے اور

اجْعَلْنِي مِمَّنْ يُحِبُّكَ وَرَسُولَكَ وَعِبَادَكَ الصَّالِحِينَ مِنَ السَّابِقِينَ

بنا مجھے ان سے جو تجھ سے محبت کرتے ہیں اور تیرے رسول سے اور تیرے عباد صالحین سے جو خیرات کی طرف

السَّابِقِينَ أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۞ يَا جَلِيلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

سبقت لے جانے والے ہیں وہی تیرے مقرب ہیں۔ اے جلیل اے کبریائی کے مالک بنسبت ہر شئ کے

فَالْعَدْلُ أَمْرُهُ وَالصِّدْقُ وَعْدُهُ أَنْتَ الْجَلِيلُ الْمُتَكَبِّرُ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ

پس عدل ہے امر اس کا اور سچا ہے وعدہ اس کا۔ تو ہی جلیل و بزرگ ہے اور بڑائی والا اوپر ہر شئے کے

وَكُلُّ أَحَدٍ ذَلِيلٌ مَقْهُورٌ تَحْتَ قَهْرِكَ وَجَلَالِكَ وَإِنْ كَانَ بِحَيْثُ

اور ہر ایک عاجز و بے بس اور مغلوب ہے تیرے قہر و جلال کے نیچے اگرچہ ہو ساتھ اس حیثیت کے کہ

يَرْفَعُ الْأَرْضَ بِقُوَّتِهِ مَعَ مَا فِيهَا بِجَنَاحٍ وَاحِدٍ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ

اُٹھائے زمین کو اپنی قوت سے بمع اس کے موجودات کے ساتھ ایک بازو کے پس نہیں اس کے لائق کہ

يَتَكَبَّرَ حَتَّى تَنْزِعَ قُوَّتَهُ وَالْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ يُسَبِّحُونَ لَكَ تَسْبِيحًا

بڑائی کا اظہار کرے حتٰی کہ تو اس کی قوت چھین لے اور تمام ملائکہ تیرے لیے تسبیح خواں ہیں

مِنْ كِبْرِيَائِكَ فَهُمْ يَذُوبُونَ عِنْدَ جَلَالِكَ وَكِبْرِيَائِكَ حَتَّى

تیری کبریائی کی وجہ سے پس وہ سبھی پگھلے جاتے ہیں تیرے جلال و کبریائی کے سامنے حتٰی کہ

إِسْرَافِيلُ الْمُقَرَّبُ وَلَا يَسْتَطِيعُ وَاحِدٌ مِنْهُمْ أَنْ يَغْلِبَ وَاحِدًا

اسرافیل جیسا مقرب فرشتہ بھی۔ اور نہیں طاقت رکھتا کوئی ایک ان میں سے کہ غالب آئے کسی پر

وَلَا يَأْخُذَهُ جَبْرًا وَقَهْرًا إِلَّا بِعَدْلٍ صَحِيحٍ وَإِلَّا لَمْ يَكُنِ الْوُجُودُ

اور پکڑے اس کو ازروئے جبر و قہر کے مگر ساتھ صحیح عدل کے ورنہ نہیں ہوگا وجود

الْجُزْئِيُّ بَاقِيًا وَلَا حَاصِلًا يُوجِدُهُ أَمْرُكَ إِيجَادَ عَدْلٍ لَا ظُلْمٍ

جزئی باقی رہنے والا اور نہ حاصل جس کو موجود کرے تیرا امر بطور ایجاد عدل کے بغیر ظلم و تعدی کے

وَعْدُكَ صِدْقٌ وَالرَّحْمَانِيَّةُ وَالرَّحِيمِيَّةُ وَسَبْقَةُ الرَّحْمَةِ عَلَى

تیرا وعدہ سراسر صدق ہے اور رحمانیت و رحیمیت ہے اور تیری رحمت کی سبقت مسلم ہے

الْغَضَبِ وَإِعْطَاءُ الْجَزَاءِ الْحَسَنِ لِلْأَبْرَارِ فِي تِلْكَ الدَّارِ كَمَا قُلْتَ إِنَّ

تیرے غضب پر اور تیرا عطا کرنا بہترین جزاء ابرار کے لیے بھی مسلّم ہے اس دار میں جیسے کہ تو نے فرمایا

الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۞ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَلْبِي مَظْهَرًا لِاسْمِ الْجَلِيلِ الْمُتَكَبِّرِ

بے شک نکوکار البتہ نعیم جنت میں ہیں۔ اے اللہ بنا دے میرے دل کو مظہر اپنے اسم جلیل متکبّر کا

حَتّٰى لَا يَلْتَفِتَ إِلٰى هٰذِهِ الدَّنِيَّةِ وَإِلٰى آثَارِهَا فِيهَا بِالصِّدْقِ الْكُلِّيِّ

حتّٰی کہ وہ نہ راغب ہو طرف اس رذیل دُنیا کے اور اس کے آثار کے بسبب صدق کلی کے

الْمُطَابِقِ لِكُلِّ جُزْئِيٍّ لِيَصْدُرَ مِنِّي عِبَادَتُكَ وَطَاعَتُكَ بِحَيْثُ لَا

جو مطابق ہو واسطے ہر ہر جزئی کے تاکہ سرزد ہو مجھ سے تیری عبادت اور طاعت ساتھ اس حیثیت کے نہ

أَسْتَثْنِيَ مِنْهَا شَيْئًا لِأَكُونَ مَعَ الْخَلْقِ بِهَا قَطْعًا وَصِدْقًا وَعَدْلًا وَ

[illegible] ان سے کوئی شئی تاکہ ہو جاؤں بسبب اس عبادت کے ساتھ مخلوق کے یقیناً اور ازروئے صدق اور عدل کے اور

بِالْقَلْبِ مَعَكَ مُشَاهِدًا حَاضِرًا سَمِيعًا بِوَعْدِكَ مُطِيعًا لِأَمْرِكَ

باعتبار قلب کے ساتھ تیرے۔ مشاہدہ کرنے والا۔ حاضر بارگاہ تیرے وعدہ کو سننے والا۔ تیرے حکم کا اطاعت گزار

بِتَوْفِيقِكَ لِذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ أَحْيِنَا مُسْتَمْسِكِينَ بِسُنَّتِهِ وَمَحَبَّتِهِ

ساتھ تیری توفیق کے۔ اے اللہ ہمیں زندہ رکھ اس حالت میں کہ تھامنے والے ہوں ان کے دامن سنت و محبت کو

وَاجْعَلْنَا مِنْ أَخْيَارِ أُمَّتِهِ وَاسْتُرْنَا بِذَيْلِ حُرْمَتِهِ وَاسْتُرْ عُيُوبَنَا

اور بنا ہمیں آپ کی اُمت کے بہترین افراد سے اور ہمیں ڈھانپ ان کے دامن حرمت کے ساتھ اور ہماری پردہ پوشی فرما

بِدِثَارِ دِينِهِ وَمِلَّتِهِ وَاحْشُرْنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِي زُمْرَتِهِ وَاسْقِنَا

ان کے دین و ملّت کی چادر کے ساتھ اور ہمیں اُٹھانا قیامت کے دن ان کی جماعت میں اور پلانا

مِنْ حَوْضِهِ وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ مَعَ أَهْلِهِ وَخَوَاصِّهِ وَ

ان کے حوض کوثر سے اور جنّت میں داخل کرنا ان کی شفاعت سے بمع ان کے اہل اور خواص کے اور

اجْمَعْنَا بِهٖ وَبِهِمْ فِي مَقْعَدِ الصِّدْقِ عِنْدَكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ

ہمیں جمع فرمانا ساتھ آپ کے اور ان کے سچائی والی نشستگاہ میں اپنے ہاں ساتھ ان کے جن پر تو نے انعام فرمایا

عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَالْغَوَاثِ

یعنی انبیاء و صدیقین اور شہداء و صالحین اور اغواث

الْعَارِفِيْنَ يَا دَيَّانُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

و عارفین کے۔ اے بہت جزاء خیر دینے والے اے ہمارے پروردگار ہم سے قبول فرما بیشک تو ہی سننے جاننے والا ہے

بِحُرْمَةِ هٰذَا النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَالرَّسُوْلِ الْعَرَبِيِّ صَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِ صَلٰوةً

بطفیل حرمت وعزت اس نبی اُمّی اور رسول عربی کے درود بھیج اے اللہ ان پر ایسا درود

تُعَرِّفُنِيْ بِهَا اِيَّاهُ فِيْ مَرَاتِبِهٖ وَعَوَامِلِهٖ وَمَعَالِمِهٖ حَتّٰى اَشْهَدَهٗ

کہ عرفان عطا کرے بسبب اس کے ان کا ان کے مراتب و عوامل اور معالم کی رو سے تاآنکہ میں ان کا مشاہدہ کروں

بِعَيْنِ الْعِيَانِ لَا بِالدَّلِيْلِ وَالْبُرْهَانِ وَاَعْرِفَهٗ بِالتَّحْقِيْقِ فِيْ كُلِّ

ظاہری آنکھ کے ساتھ نہ محض دلیل و برہان کے ساتھ اور میں پہچان لوں ان کو یقین کے ساتھ

مَوْطِنٍ وَّطَرِيْقٍ وَّاَرٰى سُرَيَانَ سِرِّهٖ فِي الْاَكْوَانِ وَمَعْنَاهُ الْمُشْرِقِ

ہر مقام اور راستہ میں اور دیکھ لوں میں ان کے سرّ اور باطن کا سرایت کرنا جملہ موجودات میں اور ان کے روشن معنی وحقیقت کی

فِيْ مَجَالِيْهِ الْحِسَانِ وَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ مَوْرِدِيْ مُنَوَّرًا مِّنْ شَمْسِ

سرایت حسین وخوب ترین جلوہ گاہوں میں۔ اور بنا اے اللہ میرے مقام و ردو کو منور ان کے آفتاب

حَقِيْقَتِهٖ وَمِنْ نُّوْرِ بَدْرِ شَرِيْعَتِهٖ حَتّٰى اَسْتَضِيْءَ فِيْ لَيْلِ

حقیقت سے اور ان کی شریعت کے بدر منیر سے حتّٰی کہ ضیاء حاصل کروں اپنی جہالت کی شب تار

جَهْلِيْ بِاَنْوَارِ حَقَائِقِ مَعَارِفِهٖ وَاٰنِسْنِيْ فِيْ غُرْبَةِ مَسْرَايَ

میں ان کے معارف کے انوار حقائق سے اور مجھے انس مہیا فرما میرے سفر غربت میں ان کے لطائف

بِاِيْنَاسِ لَطَائِفِهٖ وَاحْمِلْنِيْ اِلٰى حَضْرَتِهِ الْاَقْدَسِيَّةِ الْاَحْمَدِيَّةِ

کے انس سے اور مجھے سوار فرما مقدس بارگاہ احمدیہ کی طرف شریعت محمدیہ کے

عَلٰى كَاهِلِ الشَّرِيْعَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَعَمِّرْ اَطْوَارَ نَقْصِيْ بِاَطْوَارِهٖ وَ

کندھے پر اور آباد و با رونق بنا میرے نقص و کوتاہی کے طریقوں کو ان کے اطوار کمال سے اور

اَلْبَسَنِیْ مِنْ خِلَعِ جَلَالِہٖ وَجَمَالِہٖ وَاَفْرَدَنِیْ فِیْ حُبِّہٖ کَمَا اَفْرَدْتَّہٗ

پہنا مجھے ان کے جلال و جمال کی خلعتوں سے۔ اور مجھے منفرد بنا ان کی محبّت میں جیسے انہیں منفرد بنایا

فِیْ حُسْنِہٖ وَاِحْسَانِہٖ وَخَصِّصْنِیْ بِخَصَآئِصِ قُرْبِہٖ وَامْتِنَانِہٖ

حسن اور احسان میں اور مخصوص ٹھرا مجھے ان کے قرب واحسان کی خصوصیات کے ساتھ

حَتّٰی اَکُوْنَ بِہٖ وَارِثًا لَّدَیْہِ وَنَاظِرًا اِلَیْہِ وَجَامِعًا عَلَیْہِ وَاحْشُرْنَا

حتّٰی کہ میں اس اختصاص کی بدولت ہوجاؤں وارث ان کے فیوض کا اور ان کے دیدار اور ان کے ساتھ جمعیت سے مشرف اور ہمیں اٹھانا

یَارَبَّنَا فِیْ زُمْرَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَجِرْنَا یَارَبَّنَا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ

اے پروردگار سیّدنا محمّد کی جماعت میں اور بچا ہمیں عذاب قبر اور

الْاَھْوَالِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ بِبَرَکَاتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَدْخِلْنَا وَوَالِدَیْنَا

قیامت کے دن کی ہولناکیوں سے بطفیل سیّدنا محمّد کی برکات کے اور ہمیں اور ہمارے والدین کو

الْجَنَّۃَ بِشَفَاعَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنَا النَّظَرَ اِلٰی وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ

جنّت میں داخل فرمانا سیّدنا محمّد کی شفاعت سے اور ہمیں نصیب فرما ان کے چہرۂ مکرم کی زیارت

بِجَاہِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَسْئَلُکَ بِہٖ وَبِالْاَوْصَافِ الْاُوَلِ وَاَتَوَسَّلُ بِہٖ

بطفیل سیّدنا محمّد کی عزت وحرمت کے۔ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بطفیل آپ کے اور آپ کے مذکور سابقہ اوصاف کے طفیل اور ان کو وسیلہ بناتا ہوں

اِلَیْکَ اَنْتَ الْمُجِیْبُ لِمَنْ سَاَلَ یَارَبَّنَا اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلَیْہِ

تیری بارگاہ میں تو ہی قبول فرمانے والا ہے سائلین کے سوالات کو اے ہمارے پروردگار ان پر صلوٰۃ وسلام بھیجے

صَلٰوۃً تَلِیْقُ بِذَاتِکَ وَبِذَاتِہِ الْمُحَمَّدِیَّۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

جو لائق و شایاں ہو تیری ذات کے اور ان کی ذات ستودہ صفات کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ شَرَّفَ بِہِ اللّٰہُ ذِکْرَہٗ

سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جس محبوب کی بدولت ان کے ذکر کو اور نسب کو اللہ تعالیٰ نے

وَنَسَبَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

فضل وشرف بخشا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ عَيْنِ أَعْيَانِ أَهْلِ الْأَرْضِ وَغُرَّةِ آفَاقِ الْكُلِّ وَالْبَعْضِ

جو محبوب مانند آنکھ کے ہیں اہل ارض کے ارکان دولت کے لیے اور روشنی اور زینت ہیں بالعموم تمام کے آفاق کے اور بالخصوص بعض خواص

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

الْمُرْجٰى لِدَفْعِ الشَّدَآئِدِ وَالْمُؤَمَّلِ لِنَيْلِ الْفَوَآئِدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

جس محبوب سے رجاء و امید وابستہ ہے شدتوں کی دوری کی اور جن سے آرزوئیں وابستہ ہیں منفعتوں اور فوائد کے حصول کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُنْجِي لِمَنْ جَنٰى

سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا نجات دہندہ ہیں اہل جنایت کے

وَيَكْسُو الْوَرٰى حُلَّةَ الثَّنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اور مخلوق کو پہناتے ہیں خلعتیں ثناء کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَدِيْعِ الصِّفَاتِ وَمُنْتَهَى الْاٰمَالِ وَالرَّغَبَاتِ

آل پر جو محبوب انوکھی صفات والے ہیں اور منتہٰی و غایت ہیں آرزوؤں اور رغبتوں کی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو

الْاَمِيْنِ عَلَى الْغَيْبِ وَالْبَرِيِّ مِنَ الشَّكِّ وَالرَّيْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

محبوب معتمد علیہ ہیں اللہ تعالیٰ کے امور غیبیہ پر اور مبرا و منزہ ہیں شک و تردد سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّصْبَاحِ ضِيَاءِ

سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو محبوب قلوب کی نورانیت کیلئے

الْفُؤَادِ وَمُفَرِّجِ كُرَبِ يَوْمِ الْمَعَادِ وَكَانَ يَحْكُمُ بِالسَّوِيَّةِ وَيَعْدِلُ

چراغ نور ہیں اور روز قیامت کے درد و آلام کے دور کرنے والے ہیں اور آپ مساوات کا حکم دیتے تھے اور فیصلوں میں عدل و

فِي الْقَضِيَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

انصاف ملحوظ رکھتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَانَتْ اَخْلَاقُہٗ مَرْضِیَّةً وَّاَکْنَافُہٗ وَطِیَّةً وَّاَحْوَالُہٗ

کہ جس محبوب کے اخلاق پسندیدہ تھے اور پہلو و جوانب نرم اور احوال

مَرْضِیَّةً اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

پسندیدہ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِ خُلَاصَةِ عِبَادِكَ وَمَظْهَرِ مُرَادِكَ وَسُلَالَةِ اَنْبِیَآئِكَ وَ

پر جو محبوب خلاصہ اور جوہر ہیں تیرے مخصوص بندوں کے اور تیری مراد کا مظہر ہیں اور انبیاء کی نسل سے اور

خَاصَّةِ اَصْفِیَآئِكَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اصفیاء میں سے مخصوص ترین ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ صَفْوَةِ اَتْقِیَآئِكَ وَكَرَامَةِ اَوْلِیَآئِكَ وَعَرُوْسِ

کی آل پر جو محبوب تیرے اہلِ تقویٰ میں سے چنے ہوئے اور تیرے اولیاء کے لیے باعث بزرگی اور تیری

مَمْلُكَتِكَ وَتَرْجُمَانِ اَحَدِیَّتِكَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

مملکت کے دولہا اور تیری احدیت کے ترجمان ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ لِّسَانِ حُجَّتِكَ وَسَیْفِ عِزَّتِكَ

محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب تیری حجت کی زبان اور تیری عزت کی تیغ بے نیام۔

وَبُرْهَانِ اٰیَاتِكَ وَدَلَالَةِ كَرَامَاتِكَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

تیری آیات کی برہان اور بزرگیوں کی دلیل ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ عَیْنِ رَحْمَتِكَ وَشُكْرِ

سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب تیری عین رحمت اور سراپا شکر

نِعْمَتِكَ وَعُنْوَانِ مَمْلُكَتِكَ وَسِرِّ اَسْرَارِكَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

نعمت اور عنوان مملکت اور سرالاسرار ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ مَّنْهَجِ طَرِیْقَتِكَ وَ

سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل امجاد پر جو تیری طریقت کی شاہراہ ہیں اور

يُمْنِ تَوْفِيْقِكَ وَكَنْزِ اَمَانِكَ وَعَدْلِ سُلْطَانِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

تیری توفیق کا یمن و برکت ہیں اور تیری امان کا خزانہ اور تیرے تسلط وغلبہ کا عدل سراپا ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَلِيْلِ سَبِيْلِكَ وَمِنْحَةِ

نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب تیری ذات کے راستہ کی دلیل ہیں

تَنْوِيْلِكَ وَجُوْدِ نَعْمَآئِكَ وَمَنْهَلِ عَطَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور تیرے جود ونوال کا عظیم عطیہ اور تیری نعمتوں کا جود وسخا اور تیری عطاء کا گھاٹ ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّحَلِّ ذِكْرِكَ وَمَزِيْدِ شُكْرِكَ

نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب تیرا محل ذکر۔ اور تیرے بیش از بیش شکر گزار

وَمَحْضِ عِنَايَتِكَ وَمَقَرِّ وَحْيِكَ وَرِسَالَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور تیری مجسم عنایت اور تیری وحی اور رسالت کے مقام قرار واستقرار۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّظْهَرِ بَرَكَاتِكَ وَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب تیری برکات کے مظہر اور

مَوْطِنِ خَيْرَاتِكَ وَجَزِيْلِ اِحْسَانِكَ وَكِفَايَةِ اِمْتِنَانِكَ اَللّٰهُمَّ

تیری خیرات کی جائے قرار واقامت اور تیرے عظیم احسان اور تیری نوازش وعنائت کا وسیلہ کفایت۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حِمَايَةِ

صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب مجسم حمایت ہیں

دِيْنِكَ وَسِرِّ تَكْوِيْنِكَ وَمِصْبَاحِ شَرِيْعَتِكَ وَمِفْتَاحِ خَلِيْقَتِكَ

تیرے دین کی۔ اور راز سربستہ ہیں تیری ایجاد کا۔ اور روشن چراغ ہیں تیری شریعت کا اور تیری مخلوق (کے آغاز) کی چابی ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّنْبَعِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب سرچشمہ علم

الْعِلْمِ وَمَجْمَعِ الْحِلْمِ وَمَزِيَّةِ الْكَرَمِ وَزُهْرَةِ الظُّلَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ہیں اور مرکز ومحل ہیں حلم وبردباری کا اور کرم وبخشش کی فراوانی اور تاریکیوں کو دور کرنے والے (زہرہ ستارے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبْعَةِ الْاِصْطِفَآءِ

و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل امجاد پر جو منبع ہیں اصطفاء و پسندیدگی کا

وَيَنْبُوْعِ الْاِحْتِفَاءِ وَمِسْكَةِ الْخِتَامِ وَعَرُوْسِ دَارِ السَّلَامِ اَللّٰهُمَّ

اور سرچشمہ ہیں شفقت و التفات کا اور کستوری ہیں مہر کی اور دولھا ہیں دار السلام (جنت) کے ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قُطْبِ

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب قطب و مرکز ہیں

دَآئِرَةِ الصُّعُوْدِ وَكَوْكَبِ هَالَةِ السُّعُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

ترقیوں کے دائرہ کے یعنی اور روشن ستارے ہیں سعادتوں کے ہالہ کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ اُفُقِ الْعِبَادِ وَنُقْطَةِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب اُفق عباد کے روشن آفتاب ہیں اور آفرینش کے

الْبَدْءِ وَسِرِّ الْمَعَادِ وَمَشْرِقِ الْاَنْوَارِ وَمَغْرِبِ الْاَسْرَارِ اَللّٰهُمَّ

نقطۂ آغاز اور معاد و قیامت کے راز مخفی ہیں ۔ انوار الٰہیہ کے محل ظہور ہیں اور اسرار الٰہیہ کے محل اختفاء ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَدْرِ

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو بدر کی

الْمُصَوَّرِ وَالْهِلَالِ الْمُنَوَّرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تصویر والے ہیں اور ہلال کی تنویر والے ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَعْلَمِ مَنْ قَامَ بِالْقَضَآءِ وَاَكْرَمِ مَنْ خُصَّ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب اعلم ہیں تمام منصب قضاء والوں سے اور مکرم ترین ان تمام سے جو

بِالسُّؤَالِ وَالرِّضَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

مخصوص ٹھہرائے گئے سوال اور رضاء کے ساتھ ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَحْسَنِ مَنْ ضَحِكَ فِى الْوَرٰى وَتَبَسَّمَ وَاَجْزَلِ

محمد کی آل پر جو حسین ترین ہیں ان تمام سے جو ہنسے یا تبسم کیا مخلوق میں اور عظیم تر ہیں

مَنْ نَالَ النَّوَالَ وَتَكَرَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سب سے جنہوں نے پایا جود وعطا کو اور بزرگی حاصل کی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَمْلَحِ مَنْ نَّظَرَتْ اِلَيْهِ الْعُيُوْنُ وَاَوَّلِ

اور آپ کی آل پر جو ملیح اور پرکشش ہیں ان تمام سے جنہیں خلائق کی نظروں نے دیکھا اور اوّل

مَنْ حُقِّقَتْ لَدَيْهِ الظُّنُوْنُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ومقدم ہیں ان سب سے کہ محقق ہوئے ان کے ہاں ظن اور گمان (خیر) اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَنْ نَّطَقَ بِذِكْرِهِ النَّاطِقُ وَاَجَلِّ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو افضل ہیں ان تمام سے جن کے ذکر کے ساتھ کلام کیا کسی بھی متکلم نے اور بزرگ تر ہیں ان تمام سے

مَنْ خَلَقَهٗ فِى الْوُجُوْدِ الْخَالِقُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

جنہیں عدم سے موجود کیا خالق نے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَجَلِّ مَنْ اَصْغٰى اِلَيْهِ وَاَجْوَدِ مَنْ

محمد پر اور آپ کی آل پر جو بزرگتر ہیں ان تمام سے جن کی طرف کسی نے میلان کیا اور بہت سخی ہیں ان تمام

جَادَ بِاَيَادِيْهِ وَاَجْمَلِ مَنْ تَجَمَّلَ وَاَطْوَلِ مَنْ تَطَوَّلَ اَللّٰهُمَّ

سے جنہوں نے اپنی نعمتوں کے ساتھ سخاوت کی اور خوبصورت ترین ہیں ہر صاحب جمال سے اور سب اہل قوت سے زیادہ قوت واستطاعت

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوْجَهِ

والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو وجیہ ترین ہیں ان تمام سے جنہیں مخلوق میں

مَنْ تَوَجَّهَ فِى الْوَرٰى وَخَيْرِ مَنْ تُكُلِّفَ بِاَعْبَآءِ الْوَحْىِ بِلَا امْتِرَاءٍ

وجاہت اور آبرومندی حاصل ہوئی اور بہتر ہیں بلاریب ان تمام سے جن کو وحی کی مشقتیں اٹھانے کا مکلف ٹھہرایا گیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جن کی

عِزُّهٗ سَامِىْ وَحُرْمُهٗ حَامِىْ وَسُمُوُّهٗ رَاقِىْ وَجَلَالُهٗ كَافِىْ وَفَضْلُهٗ

عزت بلند وبالا ہے اور ان کی حرمتیں حمایت وحفاظت والی ہیں اور ان کی بلندی ترقی پر ہے اور ان کا جلال کافی ہے اور فضل عام

شَامِلٌ وَّحُسْنُهٗ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
ہے اور حسن کامل ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ حُسَامُهٗ قَاطِعٌ وَّنُوْرُهٗ سَاطِعٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
سیدنا محمد کی آل پر جن کی تلوار بہت تیز ہے۔ اور نور بہت غالب ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ مَظَاهِرُهٗ تَعْلَقُ
و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب کے مظاہر حسن وجمال دل میں گھر کرنے والے ہیں

وَذِكْرُهٗ فِى الْمَسَامِعِ تَجْلُوْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اور ذکر کانوں کو جلا بخشنے والا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ خَصَائِصُهٗ فَرِيْدَةٌ وَّمَنَائِحُهٗ مَدِيْدَةٌ
سیدنا محمد کی آل پر جس محبوب کے خصائص یکتا و یگانہ ہیں اور عطیات بہت وسیع ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب کے

شَمَائِلُهٗ مَحْمُوْدَةٌ وَّجُدُوْدُهٗ مَحْدُوْدَةٌ وَّحَالَاتُهٗ زَكِيَّةٌ وَّحَوَائِجُهٗ
اخلاق محمود و پسندیدہ ہیں ان کی بزرگیاں حد کمال پر ہیں اور حالات پاکیزہ اور ضروریات و حاجات

مَقْضِيَّةٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
برلائی ہوئی ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

الَّذِىْ جَاهُهٗ عَرِيْضٌ وَّجَنَابُهٗ حَرِيْزٌ وَّجِوَارُهٗ مَنِيْعٌ وَّمَقَامُهٗ رَفِيْعٌ
جس محبوب کی جاہ وعظمت بہت زیادہ ہے اور بارگاہ وسیع وکشادہ اور پناہ زیادہ مستحکم ہے اور مقام ومرتبہ بلند وبالا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب کا

كَنَفُهٗ كَافٍ وَّعَطَاؤُهٗ وَافٍ وَّفَخْرُهٗ بَاهِرٌ وَّشَرَفُهٗ ظَاهِرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
پہلوئے رحمت کافی ہے اور عطا کافی اور فخر وسربلندی نمایاں اور فضل وشرف ظاہر ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِىْ مَجْلِسُهٗ

و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی مجلس

مَحْضُوْرٌ وَّاَعْلَامُهٗ مَنْشُوْرَةٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

حاضرین سے بھرپور اور جن کے پرچم پھیلائے اور لہرائے ہوئے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِىْ ذَاتُهٗ مَلْحُوْظَةٌ وَّنَفْسُهٗ مَحْفُوْظَةٌ

اور آپ کی آل پر جس محبوب کی ذات ملاحظہ والی ہے اور ان کا نفس محفوظ و معصوم ہے

وَطَهَّرَ اللّٰهُ جِسْمَهٗ وَشَرَّفَ اِسْمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور اللہ تعالیٰ نے ان کے جسم کو مطہر بنایا اور ان کے نام کو صاحب شرف بنایا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالسَّيِّدِ الْكَامِلِ وَالْقَسِيْمِ الشَّامِلِ وَ

محمدؐ پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کامل و اکمل سردار۔ سب کو محیط عطاؤں والے قاسم ہیں اور

طَاهِرِ الطَّاهِرِيْنَ وَطَيِّبِ الطَّيِّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

طاہرین کے سردار اور طیّبین میں سے مختار۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَحْبِ الْجَنَابِ وَالدَّاعِىْ اِلٰٓى اِرَادَةِ

محمدؐ پر اور سیّدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کشادہ بارگاہ والے ہیں اور دعوت دینے والے ہیں

رَبِّ الْاَرْبَابِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

رب الارباب کی ارادت و عقیدت کی طرف۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور سیّدنا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِاكْرَمِ مَوْلُوْدٍ حَوٰى شَرَفًا وَّفَضْلًا وَّمَلَاَ اللّٰهُ بِهِ الْوُجُوْدَ

محمدؐ کی آل پر جو محبوب مکرم ترین مولود ہیں جنہوں نے احاطہ کیا ہوا ہے شرف و فضل کا اور بھر دیا ہے جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے عالم وجود

قِسْطًا وَّعَدْلًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

کو از روئے انصاف و عدل کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِىْ كَانَ يَصْفَحُ عَمَّنْ اَسَآءَ اِلَيْهِ وَحَمَلَهٗ جِبْرَآئِيْلُ

کی آل پر جو محبوب در گزر فرماتے تھے جفا کاروں سے اور جنہیں اُٹھایا جبرائیل امین نے

بِيَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

دونوں ہاتھوں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْٓ اَمَرَ اللّٰهُ الْخَلْقَ بِاتِّبَاعِ سُنَّتِهٖ وَفَرِيْضَتِهٖ وَاَقَامَ

آل پر کہ حکم دیا اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو ان کی اتباع کا سنن و فرائض میں اور قائم فرمائی

اللّٰهُ الدَّلِيْلَ عَلٰى صِدْقِهٖ وَنُبُوَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اللہ تعالیٰ نے دلیل اعجاز ان کی صداقت و نبوت پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوْلَى النَّاسِ بِالْمَبَرَّةِ وَالْاَبْرَارِ وَاَحَقِّ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب سب لوگوں سے زیادہ قریب ہیں نیکی واحسان اور نکوکاروں کے اور سب مخلوق سے

الْخَلْقِ بِالتَّوْقِيْرِ وَالْوَقَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

زیادہ حق دار ہیں توقیر اور وقار کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَعَزِّ النَّاسِ نَفَرًا وَّكَانَ يُجَالِسُ الْمَسَاكِيْنَ

آپ کی آل پر جو محبوب عزیز و غالب جماعت والے تھے اور مل بیٹھتے تھے مساکین

وَالْفُقَرَآءَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور فقراء کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ هَدَاهُ اللّٰهُ وَاخْتَارَهٗ وَالْمَبْعُوْثِ بِالْبِشَارَةِ وَالنِّذَارَةِ

آل پر جس محبوب کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی اور چن لیا اور جنہیں مبعوث فرمایا بشارت اور انذار کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ

جَعَلَ اللّٰهُ الْمُخَالَفَةَ لِسُنَّتِهٖ ضَلَالًا وَّجَعَلَ اللّٰهُ الْاِقْتِدَآءَ بِهٖ مِنْ

اللہ تعالیٰ نے بنا دیا ہے جن کی سنت کی مخالفت کو گمراہی اور بنا دیا ان کے خالص اقوال و

خَالِصِ الْاَقْوَالِ وَالْاَفْعَالِ هِدَايَةً اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

افعال میں ان کی اقتداء کو سراسر ہدایت۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْعَلِیْمِ بِاَسْرَارِ الْکِتَابِ وَلَمْ یُسْدَلْ

محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب علیم ہیں اسرار کتاب کے اور نہیں لٹکایا گیا

دُوْنَہٗ سِتْرٌ وَّلَاحِجَابٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

ان کے آگے پردہ اور حجاب (دیدار ذات سے) اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ الْخَلْقِ خَلْقًا وَّاَفْصَحِ الْخَلْقِ نُطْقًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ

سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب ساری مخلوق میں اوّل ہیں ازروئے تخلیق کے اور فصیح ترین ہیں ازروئے نطق کے۔ اے اللہ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَعْجَبِ النَّاسِ وَصْفًا

صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب سب لوگوں سے پسندیدہ اوصاف

وَّاَفْخَرِ النَّاسِ حَسَبًا وَّاَطْیَبِ الْخَلْقِ عِرْقًا وَّاَشْرَفِ الْخَلْقِ نَسَبًا

والے ہیں اور سب سے قابل فخر حسب والے اور پاکیزہ ومعنبر پسینہ والے۔ اور سب سے بزرگ نسب والے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَظْھَرِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سب مخلوق سے

الْخَلْقِ عِزًّا وَّنِتَاجًا وَّاَوْصَلِ الْخَلْقِ رَحِمًا وَّاَنْفَذِ الْخَلْقِ نَھْیًا وَّ

زیادہ ظاہر اور روشن عزت اور اولاد والے اور سب سے زیادہ صلہ رحمی والے اور سب سے زیادہ نافذ نہی ومنع اور حکم و

اَمْرًا وَّاَبْلَغِ الْخَلْقِ لِلْخَلْقِ نُصْحًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

امر والے ہیں اور سب مخلوق سے زیادہ مخلوق کے لیے خلوص وہمدردی والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَطْھَرِ الْخَلْقِ سَرِیْرَۃً وَّاَتَمِّ الْخَلْقِ جَمَالًا

محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب ساری مخلوق سے زیادہ ظاہر اور نورانی طبیعت والے ہیں اور سب سے کامل ہیں ازروئے

وَّاِحْسَانًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

جمال اور احسان کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ اَقْوَمِ النَّاسِ شِرْعَۃً وَّمِنْھَاجًا وَّاَثْبَتِ النَّاسِ قَدَمًا وَّاَیْسَرِ

آل پر جو محبوب سب لوگوں سے زیادہ مضبوط وپائیدار طریقہ اور راستہ والے ہیں اور سب سے زیادہ ثابت قدم اور سب سے زیادہ

النَّاسِ ذِکْرًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

سہل ذکر والے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی

مُحَمَّدٍ اَوْضَحِ النَّاسِ بُرْھَانًا وَّاَکْثَرِ النَّاسِ عِرْفَانًا وَّاَزْکَی الْاَنَامِ

آل پر جو محبوب سب سے واضح برہان والے۔ اور سب سے زیادہ عرفان والے ہیں اور سب مخلوق سے پاکیزہ

سِیْرَةً وَّاَکْرَمِ النَّاسِ صَفْحًا وَّاَعْلَی النَّاسِ اَمْنًا وَّاِیْمَانًا اَللّٰھُمَّ

سیرت والے اور سب سے بزرگ و مکرم چہرے والے اور اعلیٰ امن و ایمان والے ہیں ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَعْلَمِ مَنْ

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جو زیادہ علم والے ہیں ان تمام سے جنہوں نے

تَکَلَّمَ بِالصَّوَابِ وَاَفْضَلِ مَنْ اُوْتِیَ الْحِکْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ اَللّٰھُمَّ

صواب اور برحق کلام کیا اور افضل ہیں ان تمام سے جنہیں حکمت اور واضح انداز تکلم عطا کیا گیا ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفِ مَنْ

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب اشرف ہیں تمام

طَافَ وَسَعٰی وَاَوْجَهِ مَنْ وَّقَفَ بِعَرَفَاتِ الْخَیْرِ وَدَعَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ

طواف اور سعی والوں سے اور وجیہ تر اور آبرومند ترین ہیں عرفات خیر میں ٹھہرنے اور دُعا کرنے والوں سے۔ اے اللہ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَقْوَمِ مَنْ رَّکَعَ فِی

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب ان سب سے زیادہ صاحب استقامت ہیں جنہوں نے

الْمَقَامِ وَاَھْدٰی وَاَجَلِّ مَنْ دَخَلَ مِنْ بَابِ السَّلَامِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

رکوع کیا مقام ابراہیم میں اور ان سب سے زیادہ ہدایت یافتہ اور بزرگ تر ہیں جو داخل ہوئے حرم میں باب السّلام سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَبْھَجِ مَنْ رَّمَی

سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب زیادہ رونق و بہار والے ہیں ان تمام سے جنہوں نے جمرات

الْجَمَرَاتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

کو کنکریاں ماریں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ اَنْسَكَ مَنْ اُزْلِفَتْ لَهٗ عِنْدَ نَحْرِهَا الْبُدْنَاتُ وَاَعْظَمِ مَنْ

جو زیادہ قربانیاں دینے والے ہیں ان سب سے جن کے قریب لائی گئیں نحر و ذبح کے وقت قربانی کی اونٹنیاں اور جانور اور عظیم تر ہیں

ذَبَحَ وَنَحَرَ وَاَعْبَدِ مَنْ قَامَ اللَّيْلَ حَتَّى السَّحَرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

تمام ذبح اور نحر کرنے والوں سے اور بہت زیادہ عابد ہیں ان سب سے جنہوں نے ساری رات قیام کیا سحر تک ۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَتْقٰى مَنْ حَلَقَ

سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب بہت متقی ہیں ان تمام سے جنہوں نے

رَاْسَهٗ وَقَصَّرَ وَاَكْرَمِ مَنْ صَلّٰى وَاَبَرَّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سر منڈایا یا بال کٹائے (حج وعمرہ میں) اور مکرم ترین ہیں نماز ادا کرنے والوں اور محسنین سے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَنْ حَجَّ الْبَيْتَ وَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب افضل ہیں بیت اللہ کے حجاج اور

اعْتَمَرَ وَاَعَزِّ مَنِ انْتَصَرَ بِاللّٰهِ وَاسْتَنْصَرَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عمرہ کرنے والوں سے اور عزیز تر ہیں ان تمام سے جنہوں نے مدد حاصل کی ساتھ اللہ کے اور مدد و نصرت طلب کی ۔ اے اللہ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْرَسِ مَنِ امْتَطَا

صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب ان سب سے زیادہ شہسوار ہیں جو سوار ہوئے

صَهْوَةَ جَوَادٍ وَّاَجْهَدِ مَنْ دَخَلَ حَوْمَةَ الْجِهَادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

کسی عمدہ گھوڑے کی پیٹھ پر اور سب سے زیادہ جہاد کرنے والے ہیں ان سے جو داخل ہوئے جہاد کے بھنور میں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشَدِّ مَنْ ضَرَبَ

نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو بہت شمشیر زن ہیں تلواروں

بِالْحُسَامِ وَاَرْمٰى مَنْ رَّمٰى بِالسِّهَامِ وَاَفْضَلِ مَنْ طَعَنَ بِالسِّنَانِ

کے ساتھ مارنے والوں سے اور بہت تیر انداز ہیں تمام تیر اندازوں سے اور افضل ہیں تمام نیزہ کے ساتھ جنگ کرنے والوں سے

وَاَجْوَدِ مَنْ جَادَ بِالْبَنَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور بہت سخی ہیں ہاتھوں کے ساتھ سخاوت کرنے والوں سے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ شُرِّفَ فِیْ عُقْبَاہُ وَمَثْوَاہُ وَبَلَغَ فِی

اور آپ کی آل اطہار پر جس محبوب کو مشرف فرمایا گیا عقبیٰ اور دار ثواب میں اور پہنچے دونوں

الدَّارَیْنِ غَایَۃَ مُنَاہُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

جہان میں اپنی آرزو و تمنّا کی نہایت کو ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اِحْسَانُہٗ شَامِلٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

آپ کی آل امجاد پر جس محبوب کا احسان سب کو شامل ہے ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ شَرَّفَہُ اللّٰہُ عَلَی

فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب کو اللہ تعالیٰ نے فضل و شرف بخشا

الْاَنْبِیَآءِ وَالْاَمْلَاکِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

انبیاء علیہم السلام اور ملائکہ پر ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ رَفَعَہُ اللّٰہُ عَلٰی قُبَّۃِ الْاَفْلَاکِ اَللّٰھُمَّ

آل اطہار پر جس محبوب کو اللہ تعالیٰ نے بلند فرمایا افلاک کے نیلگوں گنبد پر ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جس محبوب کی

اُفِیْضَ عَلٰی رُوْحِہٖ مِنْ حَضْرَۃِ رُوْحَانِیَّتِہٖ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ وَّافِرٍ وَّنَصِیْبٍ

روح پر فائض کیا گیا بارگاہ روحانیت سے ہر نوع خیر سے وافر حصّہ و نصیب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب کو

خَلَقَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ اَحْسَنِ صُوْرَۃٍ وَّاَجْمَلِ تَرْکِیْبٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا انتہائی حسین صورت میں اور جمیل ترکیب میں ۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ نَوَّرَ اللّٰہُ

وسلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جس محبوب کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے منوّر فرمایا

مِنْهُ السِّرَّ وَالْعَلَنَ وَمَنَحَهُ اللّٰهُ الْخُلُقَ الْحَسَنَ وَاَظْهَرَ اللّٰهُ مِنْهُ مَا

باطن اور ظاہر کو اور عطا کیا انہیں اللہ تعالیٰ نے خلق حسن اور ظاہر فرمایا اللہ تعالےٰ نے ان کی بدولت

ظَهَرَ وَمَا بَطَنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

جو ظاہر ہوا اور جو پوشیدہ ہوا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّظْهَرِ الْبَرَكَاتِ وَالْجَامِعِ لِدَوَائِرِ الْخَيْرَاتِ اَللّٰهُمَّ

محمد کی آل پر جو محبوب مظہر ہیں برکات کے اور جامع ہیں خیرات کے دائروں کے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَيْنِ

صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب عین

الْمَقْصُوْدِ وَالْقُصُوْدِ وَقَائِمٍ بِكَمَالِ الْعُبُوْدِيَّةِ فِىْ حَضْرَةِ الْمَلِكِ

مقصود ہیں اور عین قصد و ارادت ہیں اور قائم ہیں ساتھ کمال عبودیت کے ملک معبود کی

الْمَعْبُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

بارگاہ میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

الْمُنْقِذِ مِنَ النَّارِ وَالْمُوْصِلِ اِلَى الْجِنَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

جو محبوب بچانے والے ہیں آگ سے اور پہنچانے والے ہیں طرف جنات کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْهَادِىْ اِلٰى رَوْضَاتِ جَنَّاتٍ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب رہنمائی کرنے والے ہیں جنات کے سبزہ زاروں

فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کی طرف جن میں میوہ جات اور کھجوریں اور انار ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَبْعُوْثِ فِىْ اُمِّ الْقُرٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور سیدنا محمد کی آل پر جس محبوب کو مبعوث فرمایا گیا مکہ مکرمہ میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ تَحَرَّكَتْ لِتَعْظِيْمِهٖ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کی تعظیم کیلئے حرکت میں آ گئیں

السَّوَاكِنُ وَلَمْ تَعْصِ لَهٗ اَمْرًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ساکن اشیاء اور نہ خلاف ورزی کی ان کے امر کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وِّعَاءِ النُّبُوَّةِ وَالْوِلَايَةِ وَتَابُوْتِ الرِّسَالَةِ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ الیسا ظرف ہیں جو محیط ہے نبوت و ولایت کو اور تابوت ہیں رسالت

وَالْهِدَايَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ

و ہدایت کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّبَلِّغِ الْقُرْاٰنِ بِلِسَانِهٖ وَمُظْهِرِ الْحَقِّ بِبُرْهَانِهٖ وَ

کی آل پر جو محبوب تبلیغ کرنے والے ہیں قرآن کی اپنی زبان حق ترجمان سے اور مظہر حق ہیں اپنے برہان وحجت کے ذریعے اور

مُنَوِّرِ الْعَدْلِ بِسُلْطَانِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

روشن کرنے والے ہیں عدل کو اپنے تسلط اور غلبہ سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الْمُعْجِزِ بِالْمُعْجِزَاتِ وَالْمُؤَيَّدِ بِالْاٰيَاتِ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو عاجز کرنے والے ہیں خلائق کو اپنے معجزات کے ساتھ (مقابلہ اور محاذ آرائی سے) اور تقویت دیئے

الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِىْ نَشَاَ فِىْ حُجُرِ الْكَمَالِ وَرُجِّىَ فِىْ مَسَاقِطِ وَحْىِ

گئے ہیں آیات بینات کے ذریعے اور جنھوں نے نشوونما پائی ہے کمال کی گودوں میں اور امید دلائے گئے ہیں ذوالجلال کی وحی

ذِى الْجَلَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ

کے مقامات نزول ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الْمَخْصُوْصِ بِالْوِتْرِ وَالضُّحٰى وَبِالْفِطْرِ وَالْاَضْحٰى

کی آل پر جو محبوب مخصوص ٹھہرائے گئے وتر اور چاشت کی نمازوں کے ساتھ اور عید الفطر اور عید الضحیٰ کیساتھ

وَكَانَ اَوَّلَ اللَّيْلِ يُحْيِىْ وَاٰخِرَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

آپ رات کے پہلے اور پچھلے حصّے کو عبادت کے ذریعے زندہ فرماتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِىْ جَمَعَ اللّٰهُ لَهٗ مُلْكَ الدُّنْيَا

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس محبوب کے لیے اللہ تعالیٰ نے دنیا اور آخرت کا ملک

وَالْاٰخِرَةِ وَاَيَّدَهُ اللّٰهُ بِالْاٰيَاتِ الْبَيِّنَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

جمع فرما کر ان کے تصرف میں دے دیا اور تائید و تقویت فرمائی ان کی اللہ تعالیٰ نے آیات بینات کے ذریعے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ شَدَّدَهُ اللّٰهُ بِالسُّوَرِ

نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کو اللہ تعالیٰ نے قوت بخشی محکم سورتوں کے ساتھ

الْمُحْكَمَاتِ وَعَزَّزَهُ بِالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُسَوَّمَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور غلبہ عطا کیا مخصوص و نامزد ملائکہ کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ نِّعْمَةِ اللّٰهِ عَلَى

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب اللہ تعالیٰ کی مجسم نعمت ہیں

الْخَلْقِ وَاُعْطِىَ الْكَمَالَ الْمُطْلَقَ وَرَاْسِ الصِّدِّيْقِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

مخلوق پر اور جنہیں کمال مطلق عطا کیا گیا ہے اور صدیقین کے سردار ہیں بنائے گئے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّصِيْحِ

و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب بہت ہمدرد و غمخوار ہیں

لِاَهْلِ الْاَرْضِ وَالْمَرْجُوِّ نَفْعُهٗ يَوْمَ الْعَرْضِ وَجُوْدِ الْجُوْدِ وَ

اہل ارض کے اور انہیں سے اُمید کی جاتی ہے نفع رسانی کی قیامت کے دن۔ جود و سخا کا مجسم وجود ہیں اور

خِصْبِ فِنَآءِ الْجُوْدِ وَحَازَ زَمَانُهٗ جَمِيْعَ السُّعُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عطاؤ نوال کے صحن کی سرسبزی و شادابی ہیں اور آپ کے زمانہ نے تمام سعادتوں کو سمیٹ لیا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ هَادِى الْوَرٰى

و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب مخلوق کو ہدایت دینے والے

وَمَنْبَعِ الدِّرٰى وَمَنْهَلِ النَّدٰى وَهِلَالِ الْهُدٰى وَغِيَاثِ الْوَرٰى

ہیں اور سرچشمۂ درایت اور گھاٹ ہیں بھلائی وخیرات کے حصول کا اور ہدایت کے ماہ نو، مخلوق کے فریاد رس

وَطَيِّبِ الثَّرٰى وَظَاهِرِ النَّدٰى وَوَاضِحِ الْحَقِّ وَالْهُدٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ

پاکیزہ خمیر والے۔ ظاہر سخاوت والے۔ واضح حق و ہدایت والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَثِيْرِ الْعَطَايَا وَكَرِيْمِ

و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب بہت عطائوں والے بزرگ

السَّجَايَا وَكَوْثَرِ الْعُلُوْمِ وَرِيَاضِ الْفُهُوْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

خصلتوں والے ہیں علوم کے ناپیدا کنار سمندر اور فہم و دانش کے باغات ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْاَطَائِبِ وَزَيْنِ الْاَصَائِبِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب سب پاکیزہ تر لوگوں سے افضل ہیں اور صواب و صحیح ترین

وَظِلَالِ السَّامِيْ وَاَطْيَبِ النَّامِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

امور کی زینت۔ بلند مرتبت سائے ہیں اور پاکیزہ تر نشوونما والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَحْفَظِ النَّاسِ جَنَاحًا وَّاَكْرَمِ الْخَلْقِ تَجَاوُزًا

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب سب سے محفوظ جوانب اور پہلوؤں والے ہیں۔ اور ساری مخلوق سے بزرگ تر ہیں از روئے درگزر

وَّسَمَاحًا وَّاَعْلَى الْاَنَامِ يَدًا وَّاَوْسَعِ الْخَلْقِ وَاَحْيَا الْاَنَامِ وَجْهًا وَّ

اور سخاوت کے اور سب مخلوق سے بلند تر ہیں از روئے احسان کے اور ساری مخلوق سے زیادہ وسعت والے اور ساری مخلوق سے زیادہ شرمیلے چہرے

اَطْيَبِ الْخَلْقِ نَفْسًا وَّاَشْبَهِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

والے اور سب سے پاکیزہ ترین اور موزوں ترین ہیں از روئے نفس و ذات کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُجِيْبِ الدَّعْوٰى وَالْمُعِيْنِ عَلَى

پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو دعوت کو قبول کرنے والے اور تقویٰ پر

التَّقْوٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اعانت فرمانے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدِنِ الْمُنْقِذِ مِنَ الْهَلَاكِ وَكَوَاكِبُ اٰيَاتِهٖ جَلَّتْ مَا دَجَا فِي الْاَرْضِ

آل پر جو ہلاکتوں سے بچانے والے ہیں اور ان کی آیات کے روشن ستاروں نے روشن کر دیا ہے جو تاریک ہو گیا تھا زمین سے

مِنْ ظُلُمَاتِ الْاَفْلَاكِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

افلاک کی ظلمتوں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَقْسَمَ اللّٰہُ بِتَنْزِیْہِہٖ غَیْرَ مَرَّۃٍ وَّاَبَرَّہُ اللّٰہُ

سیدنا محمد کی آل پر کہ قسم اُٹھائی ہے اللہ تعالیٰ نے ان کے تقدس کی بہت دفعہ اور احسان کیا ان پر اللہ تعالیٰ نے

غَایَۃَ الْمَبَرَّۃِ وَتَوَفَّاہُ اللّٰہُ شَہِیْدًا وَّاَخْرَجَہُ اللّٰہُ لِلْخَلْقِ

غایت احسان تک اور وفات دی ان کو اللہ تعالیٰ نے شہادت کی حالت میں ظاہر فرمایا ان کو مخلوق کے لیے

سَعِیْدًا اَللّٰہُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

سعادت کی حالت میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ خَصَّہُ اللّٰہُ بِمَعْرِفَتِہٖ وَاَہَّلَہُ اللّٰہُ بِمُشَاہَدَۃِ

کی آل پر جنہیں مخصوص فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنی معرفت کے ساتھ اور اہلیت بخشی انہیں اللہ تعالیٰ نے

عَجَآئِبِ حِکْمَتِہٖ وَقُدْرَتِہٖ اَللّٰہُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

اپنے عجائبات حکمت و قدرت کے مشاہدہ کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ نُصِبَتْ عَلَیْہِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جن پر نصب کئے گئے

قُبَابُ الرِّضَا وَالْکَرَمِ وَاُلْبِسَتْ عَلَیْہِ ثِیَابُ الْعِزِّ وَسَوَابِغُ

گنبد رضا و کرم کے اور پہنائے گئے انہیں لباس عزت و اکرام اور وسیع زرہیں

النِّعَمِ اَللّٰہُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

نعمتوں کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ نُصِبَتْ عَلٰی رَاْسِہٖ اَلْوِیَۃُ الْمَجْدِ

آل پر کہ نصب کئے گئے جس محبوب کے سر پر پرچم مجد و شرف کے

وَتَوَّجَہُ اللّٰہُ بِتَاجِ الْحَمْدِ وَکَمَّلَ اللّٰہُ لِاُمَّتِہٖ قَوَاعِدَ

اور اللہ تعالیٰ نے تاج حمد ان کے سر پر سجایا اور کامل کیں اللہ تعالیٰ نے ان کی اُمت کے لیے

الْاِیْمَانِ وَالْاِسْلَامِ بِالصَّلٰوۃِ وَیَرْتَقِیْ بِہٖ اُمَّتُہٗ اِلٰی

ایمان و اسلام کی بنیادیں ساتھ نماز کے اور چڑھے گی ان کی بدولت اُمت

اَعلٰی دَرَجاتِ الجَنَّۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
جنت کے اعلیٰ درجات تک۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ نَالَ الشَّرَفَ الْمَکِیْنَ وَحَازَ
اور سیّدنا محمد کی آل پر جس محبوب نے پالیا ہے پائیدار شرف کو اور سمیٹ لیا

الْعِزَّ الْمَتِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
مستحکم عزوجاہ کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ بَیَّنَ اللّٰہُ لِلْمَلٰٓئِکَۃِ فَضْلَہٗ وَعَرَّفَ
آپ کی آل پر کہ ظاہر فرمایا اللہ تعالیٰ نے ملائکہ پر ان کی فضیلت کو اور پہچان کرائی

اللّٰہُ مَلٰٓئِکَتَہٗ قَدْرَہٗ وَمَحَلَّہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
اللہ تعالیٰ نے ملائکہ کو ان کی قدر و منزلت کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ وَھَبَہُ اللّٰہُ رَقَآئِقَ
محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جس محبوب کو اللہ تعالیٰ نے لطیف

الْعُلُوْمِ وَعَلَّمَہُ اللّٰہُ دَقَآئِقَ الْفُھُوْمِ وَرَفَعَہُ اللّٰہُ اِلَی
علوم عطا کیے اور سکھلائے انہیں دقائق فہم و فراست کے اور بلند فرمایا ان کو اللہ تعالیٰ نے

الْمَقَامِ الْاَجَلِّ الْاَعْلٰی وَاَوْرَدَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی مَوَارِدَ الشَّرَفِ
اجل و اعلیٰ مقام تک اور وارد فرمایا ان کو لذیذ ترین شرف و

الْاَحْلٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
فضل کے گھاٹوں پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَقَلَّدَ بِحُسَامِ الشَّرَفِ الْقَاطِعِ وَتَلَقّٰی
سیّدنا محمد کی آل پر جس محبوب نے حمائل کی شرف و فضل کی شمشیر براں۔ اور حاصل کیا

رَاْیَۃَ السُّؤْدَدِ بِالرَّاحَۃِ وَالْاَصَابِعِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
سیادت و قیادت کے پرچم کو ہتھیلی اور انگلیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ صَلّٰی بِصُفُوْفِ

سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب نے نماز پڑھائی انبیاء

الْاَنْبِیَآءِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ وَتَوَالَتْ عَلَیْہِ جَمِیْعُ النِّعَمِ مُتَدَارِکَۃً

و ملائکہ کی صفوں کو اور پے در پے واصل ہوئیں ان تک تمام تر نعمتیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر

الَّذِیْ کَسَاہُ اللّٰہُ حُلَّۃَ التَّفْضِیْلِ وَزَیَّنَ اللّٰہُ مَفْرِقَہٗ وَجَبِیْنَہٗ

جس محبوب کو پہنائی اللہ تعالیٰ نے پوشاک فضیلت کی اور مزین فرمایا ان کی چوٹی اور جبین

بِتَاجِ النُّوْرِ وَالْاِکْلِیْلِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کو نور کے تاج اور جواہر سے مرصع تاج کی پٹی کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْٓ اَسْرَارُ سِرِّہٖ مَسْطُوْرَۃٌ وَّاَعْلَامُ

اور سیّدنا محمّد کی آل پر جس محبوب کے اسرارِ باطن مستور ہیں اور ان کی سعادت کے

سَعْدِہٖ مَنْشُوْرَۃٌ وَّاَنْوَارُ مَحَبَّتِہٖ وَاضِحَۃٌ وَّاَقْمَارُ سَعَادَتِہٖ

پرچم لہرائے گئے ہیں اور ان کی محبت کے انوار واضح ہیں اور ان کی سعادت مندی کے ماہتاب

لَآئِحَۃٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

روشن ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْٓ اِلْتَحَفَ ثَوْبَ الْمَجْدِ وَاکْتَسٰی بِہٖ وَاعْتَزَّ بِاقْتِنَآءِ

کی آل پر جس محبوب نے اوڑھا لباس بزرگی کا اور اس کے حصول کا اور عزت پائی

عِزِّ الْفَخْرِ وَاکْتِسَابِہٖ وَرَقٰی فِیْ سَمَآءِ الْمَجْدِ بَدْرُ کَمَالِہٖ وَرَقَمَ

فخر و ناز کو حاصل کرنے کی اور بلند ہوا بزرگی کے آسمان پر ان کے کمال کا بدرِ منیر۔ اور تحریر کیے

الْجَمَالُ طِرَازَ جَمَالِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

جمالِ قدرت نے ان کے حسن و خوبی کے نقش و نگار۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَلْبَسَهُ اللّٰهُ حُلَّةَ الْجَمَالِ وَعَقَدَ

آپ کی آل پر جس محبوب کو اللہ تعالیٰ نے پہنایا حلہ جمال کا ۔ اور باندھی

عَلٰی جَبِیْنِهٖۤ اِکْلِیْلَ الْجَلَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

ان کی جبین مبارک پر جلال کی مرصع پٹی ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِی ارْتَجٰی اِلٰی مَقَامِ

محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جس محبوب نے اُمید باندھی مقام

الْعِزِّ فَوَصَلَ وَتَشَوَّقَ اِلٰی مَحَلِّ الْمَجْدِ فَحَصَلَ لَهٗ مِنْهُ

عزّ و جاہ کی پس واصل ہوگئے اس تک اور شوق ظاہر کیا بزرگی کے مقام کا پس حاصل ہوا انہیں

فَوْقَ الَّذِیْ اَمَّلَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

زیادہ اس سے جس کے اُمیدوار تھے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ نَالَ حُلَّةَ الْخُلَّةِ وَجَدَّدَ اَعْلَامَ

سیّدنا محمد کی آل پر جنھوں نے پالیا خلّت اور دوستی کا حلہ و پوشاک اور تجدید کی اُمّت کے

الْمِلَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

پرچموں کی ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ تَبَوَّاَ رُتَبَ الْمَعَالِیْ فَتَزَیَّنَ بِهِ الدَّهْرُ اِلٰهِیْۤ اَنْتَ

آل پر جنھوں نے اپنا مسکن بنایا بلند مراتب کو پس زینت پائی ان سے زمانے نے ۔ اے میرے خداوند تو

الْوَاحِدُ فِیْ ذَاتِكَ وَصِفَاتِكَ بِاُلُوْهِیَّتِكَ یَا وَاحِدُ یَآ اَحَدُ قُلْ

واحد ہے اپنی ذات اور صفات میں بسبب اپنی الوہیت کے اے واحد ۔ اے احد فرما دیجئے

هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۞ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۞ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۞ وَلَمْ یَكُنْ

وہ اللہ یکتا ہے ۔ اللہ بے نیاز ہے ۔ نہ اس نے کسی کو جنم دیا اور نہ اسے جنم دیا گیا ۔ اور نہیں

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۞

اس کا کوئی ہم پلّہ اور مماثل ۔